'حماس' کی بیت عور کارروائی پر مبارکباد، مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں مزاحمت تیز کرنے کا مطالبہ ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.04, Issue No.80, Thursday, 24 September 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۴)، شمارہ نمبر (۸۰)، بروز جمعرات، ۲۴ ستمبر، ۲۰۲۶ء، ۱۱ ربیع الثانی، ۱۴۴۸، ۸ صفحات

سعودی عرب: سری لنکن شہری کو سوشل میڈیا پوسٹ پر سزائے موت

پیغمبر اسلامؐ سے متعلق مبینہ توہین آمیز پوسٹ کا معاملہ، سری لنکا حکومت کی معافی کی کوششیں تیز

کولمبو: سری لنکا کے مشرقی صوبے کے نرپٹی منائی علاقے سے تعلق رکھنے والے تمل شہری سیورا سا انوجن کو سعودی عرب میں پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے متعلق مبینہ توہین آمیز پوسٹ کے معاملے میں سزائے موت سنائی گئی ہے۔ انوجن تقریباً نو ماہ قبل روزگار کے سلسلے میں سعودی عرب گیا تھا۔ اطلاعات کے مطابق معاملہ سری لنکا میں سوشل میڈیا پر مذہبی بحث سے شروع ہوا تھا۔ انوجن پر الزام ہے کہ اس نے خانہ کعبہ کو مندر کی شکل میں دکھانے والی مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ تصویر شیئر کی اور پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں توہین آمیز تبصرہ کیا۔ یہ پوسٹ عربی زبان میں ترجمہ کر کے سعودی حکام کو بھیجی گئی۔ انوجن نے عدالت میں کہا کہ اس نے پوسٹ تقریباً 10 منٹ کے اندر حذف کر دی تھی، جبکہ دفاع کی جانب سے مؤقف اختیار کیا گیا کہ تبصرہ بحث کے دوران جذباتی کیفیت میں کیا گیا اور اسلام یا پیغمبر اسلام ﷺ کی توہین کا ارادہ نہیں تھا۔ الاحساء کی فوجداری عدالت نے ابتدا میں سائبر جرائم سے متعلق قانون کے تحت انوجن کو پانچ سال قید اور 30 لاکھ سعودی ریال جرمانے کی سزا سنائی تھی۔ انوجن نے اس فیصلے کے خلاف اپیل کی، جبکہ استغاثہ نے شرعی قانون کے تحت مزید سخت سزا کی درخواست کی۔ استغاثہ کی اپیل منظور ہونے کے بعد سزا بڑھا کر سزائے موت کر دی گئی۔ سری لنکا کے وزیر خارجہ وجیتا ہیراتھ نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ نائب اسپیکر کی قیادت میں ایک وفد سعودی عرب جائے گا اور صدر کی جانب سے معافی کی درخواست پیش کرے گا۔ سری لنکا حکومت سعودی عرب میں قانونی اخراجات برداشت کرے گی اور انوجن کے اہل خانہ کی جانب سے پہلے کیے گئے اخراجات بھی واپس کرے گی۔ سری لنکا کی وزارت خارجہ ریاض میں اپنے سفارت خانے کے ذریعے معاملے کی مسلسل نگرانی اور سعودی حکام سے سفارتی رابطہ کر رہی ہے۔ صدر انورا کمارا ڈسانائیکے نے انوجن کے والدین سے ملاقات کر کے انہیں یقین دلایا کہ حکومت معافی حاصل کرنے کے لیے تمام قانونی اور سفارتی راستے اختیار کر رہی ہے۔ سعودی فرمانروا کو باضابطہ تحریری درخواست بھی پیش کی جائے گی۔ سری لنکا کی پانچ صحافتی تنظیموں نے بھی انسانی بنیادوں پر انوجن کو معافی دینے کی اپیل کی ہے۔

غزہ کی پٹی پر قابض اسرائیلی بمباری اور فائرنگ سے 6 فلسطینی، متعدد زخمی

غزہ (ایجنسیاں) غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں میں قابض اسرائیل کی بمباری اور فائرنگ کے نتیجے میں بدھ کے روز چھ فلسطینی شہری شہید اور کئی دیگر زخمی ہو گئے، جب کہ اس دوران متعدد علاقوں میں دھماکہ خیز مواد سے عمارتیں اڑانے، توپ خانے سے گولہ باری اور شدید فائرنگ کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

تازہ ترین پیش رفت کے مطابق دیر البلح کے مغرب میں شہریوں کے ایک گروپ کو نشانہ بنانے والے بم حملے میں شہری عبدالرحمن تمراز شہید اور کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ ہمارے نامہ نگار نے بتایا کہ غزہ کے مغرب میں خلیل صیام نامی شہری بمباری کے نتیجے میں شہید ہو گیا۔

''مرز افلسطینی للاعلام'' کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع شہر خان یونس کے شمال میں واقع مواصی کے علاقے میں قابض اسرائیل کے ایک ڈرون نے ایک کار کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں دو شہری شہید اور دیگر زخمی ہو گئے۔ انہوں نے واضح کیا کہ دونوں شہداء میں محمد ابراہیم محمد ابو علوان، جو شہر رفح کے رہائشی تھے، اور 33 سالہ اسامہ خالد محمد ابو خاطر شامل ہیں۔ پٹی کے وسط میں نورہ عونی دیاب البریج کیمپ میں قابض اسرائیلی فوج کی گولیوں سے زخمی ہو کر جامِ شہادت نوش کر گئیں۔

ایک اور واقعے میں نوجوان اُدہم صبحی زیارہ غزہ میں شارع النفق پر شہریوں کے ایک گروپ پر ہونے والی بمباری کے نتیجے میں لگنے والے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گیا۔ اسی طرح شہر غزہ کے مشرق میں شارع النفق کے قریب تمراز اسٹیشن کے گرد و نواح کو نشانہ بنانے والے ایک اسرائیلی فضائی حملے کے نتیجے میں کئی شہری زخمی ہو گئے۔ پٹی کے شمال میں اسرائیلی عسکری گاڑیوں نے بیت لاہیہ پروجیکٹ کے مشرقی علاقوں کی جانب فائرنگ کی۔ پٹی کے جنوب میں، شہر خان یونس کے شمال میں السطر الغربی کے علاقے البداوی میں قابض فوج کی فائرنگ سے ایک شہری نہایت تشویشناک حالت میں زخمی ہو گیا۔ قابض فوج نے خان یونس شہر کے شمال مشرق میں دھماکہ خیز مواد سے عمارتیں اڑانے کی کارروائی بھی کی، اور اس دوران علاقے میں اسرائیلی ٹینکوں کی طرف سے شدید فائرنگ کی گئی۔

ہمارے نامہ نگار نے یہ بھی بتایا کہ خان یونس شہر کے مشرقی علاقوں کو اسرائیلی توپ خانے کی بمباری کا نشانہ بنایا گیا، جبکہ اسی دوران ٹینکوں سے فائرنگ بھی کی گئی۔ پٹی کے وسط میں، اسرائیلی ٹینکوں نے البریج کیمپ کے مشرقی علاقوں کی جانب شدید فائرنگ کی، جبکہ اس کے ساتھ ساتھ علاقے پر توپ خانے سے گولہ باری بھی کی گئی۔ یہ پیش رفت غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں میں جاری قابض اسرائیل کی بمباری اور فائرنگ کے تناظر میں سامنے آئی ہے، جس کے نتیجے میں شہادتیں، زخمی ہونے کے واقعات اور املاک کو پہنچنے والا نقصان مسلسل جاری ہے۔

امریکی پابندیوں کی دھمکی کے باوجود ایرانی طیارہ چین پہنچ گیا

بیجنگ، (ایجنسی): امریکی پابندیوں کی دھمکی کے باوجود ایرانی ایئر لائن مَہان ایئر کی ایک پرواز ایران سے چین پہنچ گئی ہے۔ فلائٹ

ٹریکنگ ویب سائٹ فلائٹ ریڈار 24 کے مطابق مَہان ایئر کی پرواز نے چین کے شہر گوانگ ژو میں لینڈ کیا۔ رپورٹ کے مطابق پرواز IRM093 بدھ کو مقامی وقت کے مطابق شام 4 بج کر 39 منٹ پر گوانگ ژو پہنچی۔ فلائٹ ریڈار 24 کے اعداد و شمار میں طیارے کی منزل گوانگ ژو کا بائیون انٹرنیشنل ایئرپورٹ ظاہر ہوئی۔ تاہم گوانگ ژو بائیون ایئرپورٹ کی سرکاری ویب سائٹ پر اس پرواز کو آمد کی فہرست میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ اس وجہ سے پرواز کی لینڈنگ سے متعلق دستیاب معلومات بنیادی طور پر فلائٹ ٹریکنگ ڈیٹا پر مبنی ہیں۔ یہ پیش رفت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب امریکہ نے ایرانی ایئر لائنز کے خلاف پابندیوں کا دائرہ مزید بڑھانے کی دھمکی دی ہے۔ امریکی وزیر خزانہ بیسنٹ نے کہا تھا کہ 23 ستمبر سے ایرانی ایئر لائنز کے ساتھ کاروبار یا انہیں خدمات فراہم کرنے والے اداروں کو امریکی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ مَہان ایئر پہلے ہی امریکی پابندیوں کی زد میں ہے۔ واشنگٹن کا مؤقف ہے کہ مَہان ایئر ایران کے پاسداران انقلاب سے متعلق سرگرمیوں میں معاونت کرتی رہی ہے، جبکہ ایران ان امریکی پابندیوں کو مسترد کرتا ہے۔ امریکی دباؤ کے باوجود چین نے ایرانی ایئر لائنز پر ممکنہ امریکی پابندیوں کی مخالفت کی ہے۔ چینی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ وہ ایسے یکطرفہ اقدامات کی مخالفت کرتا ہے جن کی بنیاد بین الاقوامی قانون یا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی اجازت پر نہ ہو۔

اقوام متحدہ جنرل اسمبلی اجلاس کے موقع پر عرب رہنماؤں کی ٹرمپ سے ملاقات

خطاب کے دوران ایران کو پھر دھمکی، اب کیوبا کی باری، وینزویلا کا پیٹرول اور اپنی تعریف خود کرتے رہے امریکی صدر

نیویارک، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر عرب و خلیجی ممالک کے رہنماؤں سے ملاقات کی جس میں ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان، قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی، اردن کے شاہ عبداللہ دوم، شام کے صدر، عراق کے وزیر اعظم اور دیگر رہنما شریک ہوئے۔ ملاقات کے دوران ایران کے ساتھ جاری تنازع، خطے کی صورتحال اور سفارتی کوششوں پر بات ہوئی۔ ٹرمپ نے بتایا کہ ان کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر نے ایرانی حکام اور ثالثوں کے ساتھ تقریباً 3 گھنٹے تک ملاقات کی جسے انہوں نے تعمیری قرار دیا۔ انکے مطابق ایران کیساتھ معاہدے کی جانب پیش رفت کے امکانات موجود ہیں اور مزید بات چیت بھی متوقع ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے ساتھ معاہدہ طے پانے میں ایک بڑی رکاوٹ خود ایران ہے تاہم انہوں نے ایرانی قیادت پر موجودہ موقع سے فائدہ اٹھانے پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران کسی صورت جوہری ہتھیار حاصل نہیں کر سکتا جبکہ ایرانی معیشت انتہائی خراب حالت میں ہے۔ امریکی صدر نے ایران پر پڑوسی ممالک کے بحری جہازوں کو نشانہ بنانے کا الزام بھی عائد کیا اور کہا کہ اگر ایران کی جانب سے جوہری سرگرمیوں کیلئے پہاڑی تنصیبات میں دوبارہ سرگرمی نظر آئی تو امریکہ انہیں نشانہ بنا سکتا ہے۔ ٹرمپ نے ماضی کے اپنے بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ضرورت پڑنے پر ایسی تنصیبات پر دوبارہ بمباری کی جا سکتی ہے۔ دریں اثناء امریکی صدر نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں اپنی حکومت کے گن گاتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ان کی پالیسیوں کی وجہ سے ملک ماضی کے مقابلے میں کہیں زیادہ طاقت ور ہو چکا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکی معیشت ترقی کر رہی ہے، ملک میں استحکام ہے کیوں کہ ہم نے ہر مسئلے کو ملک کے مفاد میں جڑ سے ختم کیا ہے۔ انھوں نے اپنی تارکین وطن سے متعلق پالیسی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ آج امریکہ میں وہی داخل ہو سکتا ہے جسے مدعو کیا جائے۔ اس سے جرائم میں کمی واقع ہوئی ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنی کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایران اب مشرق وسطیٰ میں بدمعاشی نہیں کر سکتا۔ امریکی صدر نے کہا کہ میں نے ایران کے ساتھ مذاکرات کرنا چاہے لیکن انھوں نے انکار کیا جس پر مجھے بڑا فیصلہ کرنا ہے کہ ایران کو مزید پنپنے دوں یا تباہ کر دوں۔ انھوں نے مزید کہا کہ ایران کو کسی صورت ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے نہیں دیں گے۔ اب وہ مشرق وسطیٰ میں مزید بدمعاشی نہیں کر سکتا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ میں واحد رہنما ہوں جس نے دنیا میں امن قائم کیا جب کہ باقی لوگ صرف باتیں ہی کرتے ہیں۔ انھوں نے ایران کے بعد کیوبا کی باری آنے کا مبہم اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ مغربی نصف کرۂ ارض میں اپنے مفادات کیلئے ضرورت پڑنے پر 'بے مثال فوجی طاقت' استعمال کرے گا۔ کیوبا پر الزامات کی بارش کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ کیوبا کی حکومت کئی دہائیوں سے امریکہ میں شر پسند جماعتوں کمیونسٹ پارٹی یو ایس اے، انٹیفا اور ڈیمو کریٹک سوشلسٹس سمیت بعض گروہوں سے رابطے میں ہیں۔ امریکی صدر نے وینزویلا اور اس کے تیل کے حوالے سے امریکی پالیسی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ وینزویلا کے تیل سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ وینزویلا کے 65 ارب بیرل سے زائد ثابت شدہ تیل کے ذخائر پر اکثریتی کنٹرول حاصل ہوا ہے جبکہ وینزویلا کے 17 آئل فیلڈز سے پیداوار امریکہ منتقل کرنے کا منصوبہ بھی سامنے آ چکا ہے۔ ٹرمپ نے اس معاہدے کو امریکی توانائی کیلئے اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ وینزویلا سے آنے والا اضافی تیل امریکی ریفائنریوں میں پروسیس ہوگا، جس سے امریکی توانائی کی فراہمی میں اضافہ اور ایندھن کی قیمتوں میں کمی میں مدد مل سکتی ہے۔

عالمی رہنماؤں کا غزہ کی حمایت اور اسرائیل کے احتساب پر زور

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں اردن کے شاہ عبداللہ دوم، ترک صدر رجب طیب اردوان، قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی اور فرانسیسی صدر ایمانوئل

میکرون نے غزہ کی صورتحال، فلسطینیوں کے حقوق اور اسرائیل کی پالیسیوں پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق شاہ عبداللہ دوم نے کہا کہ عالمی برادری نے کئی دہائیوں سے فلسطین اسرائیل تنازع حل کرنے کے بجائے اسے صرف منیج کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کے بقول غزہ کی تباہی اور مغربی کنارے میں زمینوں کا عملاً الحاق فلسطینی وجود مٹانے اور فلسطینی ریاست کے قیام کو ناممکن بنانے کی کوشش ہے۔ اردن کے شاہ نے اسرائیل کے احتساب پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عالمی قوانین کی خلاف ورزیوں پر خاموشی نے اسرائیل کو بے لگام ہونے کا احساس دیا ہے۔ ترک صدر اردوان نے بھی غزہ کی صورتحال کو انتہائی سنگین قرار دیتے ہوئے عالمی برادری پر فلسطینیوں کے تحفظ میں ناکامی کا الزام عائد کیا۔ انھوں نے غزہ کو بچوں کے لیے دنیا کا سب سے بڑا قبرستان قرار دیتے ہوئے اقوام متحدہ میں فلسطین کی مکمل رکنیت اور زیادہ سے زیادہ ممالک کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا۔ قطر کے امیر شیخ تمیم نے بھی خطے میں بڑھتی کشیدگی پر تشویش ظاہر کی اور کہا کہ اسرائیل شام میں حملے جاری رکھتے ہوئے مزید شامی علاقے اپنے قبضے میں لینے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے خلیج کی موجودہ صورتحال کو خطے کے خطرناک ترین ادوار میں سے ایک قرار دیا اور غزہ میں اسرائیل کے جاری مظالم پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عالمی برادری سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ فرانسیسی صدر میکرون نے بھی غزہ کی صورتحال پر عالمی برادری کی توجہ دلاتے ہوئے فلسطینی مسئلے کے سیاسی حل اور دو ریاستی حل کی ضرورت پر زور دیا۔

نیتن یاہو کو نیویارک آمد پر گرفتار کیا جانا چاہیے، ممدانی

نیویارک، (ایجنسی): امریکی ریاست نیویارک کے میئر زہران ممدانی نے امریکی نشریاتی ادارے سی این این کو دیے گئے ایک انٹرویو میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے حوالے سے اپنے مؤقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لیے نیویارک آتے ہیں تو انہیں گرفتار کیا جانا چاہیے۔ ممدانی نے نیتن یاہو کو جنگی مجرم اور فلسطینی عوام کے خلاف ہولناک نسل کشی کا منصوبہ ساز قرار دیا اور کہا کہ نیویارک کے میئر کی رہائش گاہ پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ ان کی حالیہ ملاقات میں بھی نیتن یاہو کا معاملہ زیر بحث آیا تھا۔ نیویارک کے میئر نے کہا کہ اگر بین الاقوامی فوجداری عدالت کسی شخص کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کے باعث گرفتاری کا مستحق قرار دے چکی ہے تو ہم کون ہوتے ہیں یہ کہنے والے کہ کسی فرد کو ان قوانین سے بالاتر ہونا چاہیے؟ انہوں نے قانون کے سامنے تمام افراد کے جواب دہ ہونے کی ضرورت پر زور دیا۔ ممدانی اس سے قبل بھی کہہ چکے ہیں کہ انہوں نے بین الاقوامی فوجداری عدالت کی جانب سے نیتن یاہو کے خلاف جاری کیے گئے وارنٹ گرفتاری پر عمل درآمد کے لیے موجود قانونی راستوں کا جائزہ لیا ہے، اگر اسرائیلی وزیر اعظم نیویارک کا دورہ کرتے ہیں تاہم، ممدانی نے واضح کیا ہے کہ نیویارک کے شہری حکام کے پاس اس وارنٹ پر عمل درآمد کے لیے آزادانہ قانونی اختیار موجود نہیں ہے اور اس معاملے سے متعلق اختیارات امریکی وفاقی حکومت کے پاس ہیں۔ ممدانی نے امریکی وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بین الاقوامی فوجداری عدالت میں شامل ہو اور نیتن یاہو کے خلاف جاری کیے گئے وارنٹ گرفتاری پر عمل درآمد کرے۔

آبنائے ہرمز میں پروجیکٹائل حملے کے بعد تجارتی جہاز ڈوبنے لگا، 2 افراد ہلاک

نامعلوم سمت سے آنے والا پروجیکٹائل ٹکرانے کے نتیجے میں جہاز میں آگ لگ گئی، وجوہات جاننے کیلئے تحقیقات شروع

لندن، (ایجنسی): ایران اور امریکہ تنازع کا مرکز بنے آبنائے ہرمز میں نامعلوم پروجیکٹائل کی زد میں آنے کے بعد ایک کارگو جہاز میں آگ بھڑک اٹھی اور جہاز بے قابو ہو کر سمندر میں بہنے لگا جس کے نتیجے میں 2 افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاع ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق برطانوی بحری تجارت سے متعلق ادارے یو کے میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز نے بتایا کہ آبنائے ہرمز میں ایک بحری جہاز کو پیش آنے والے واقعے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اس اطلاع میں بتایا گیا کہ ایک نامعلوم سمت سے آنے والا پروجیکٹائل کارگو جہاز سے ٹکرایا جس کے نتیجے میں جہاز میں آگ لگ گئی اور وہ سمندر میں بے سمت بہنے لگا۔ عملے کو بحفاظت نکال لیا گیا تاہم 2 ہلاکتوں کی اطلاع ہے۔ برطانوی ادارے کے مطابق واقعے کی وجوہات اور حملے کی نوعیت جاننے کیلئے متعلقہ حکام تحقیقات کر رہے ہیں۔ جہاز سے ایندھن کے اخراج کی یا سمندری ماحول کو نقصان کی بھی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ یو کے میری ٹائم نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تمام بحری جہازوں کو محتاط رہنے اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ حکام کو اطلاع دینے کی ہدایت کی ہے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا ہے کہ یہ بحری جہاز کس کی ملکیت تھا اور اس کی منزل کیا تھی اور نہ ہی حملے کی نوعیت کا معلوم ہو سکا ہے۔ تاحال کسی گروپ نے بھی حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔ خیال رہے کہ آبنائے ہرمز خلیج فارس کو خلیج عمان اور بحیرہ عرب سے ملانے والا اہم بحری راستہ ہے جسے اسرائیل اور امریکی حملوں کے رد عمل میں ایران نے مارچ سے بند کر رکھا ہے۔ اس آبی گزرگاہ سے دنیا بھر میں تیل اور گیس کا 20 فیصد ترسیل کیا جاتا ہے ایرانی بندش اور یہاں سے گزرنے والے تجارتی جہازوں پر حملے کے باعث سپلائی کافی متاثر ہے اور پیٹرول قیمتوں میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ عالمی سطح پر تیل اور دیگر توانائی مصنوعات کی ترسیل کے لیے انتہائی اہم سمجھا جاتا ہے۔ خطے میں حالیہ کشیدگی کے باعث اس راستے سے گزرنے والے تجارتی جہازوں کے لیے سیکیورٹی خدشات میں اضافہ ہوا ہے۔ ایران کا کہنا ہے کہ امریکی بحری ناکہ بندی کے خاتمے اور دیگر شرائط کے پورا کیے جانے تک آبنائے ہرمز نہیں کھولیں گے جس پر امریکی صدر نے مزید سخت حملوں کی دھمکی بھی دی ہے۔

ایرانی وزیر خارجہ کا یورپ پر دوہرا معیار اپنانے کا الزام، امریکہ اور اسرائیل پر بھی کڑی تنقید

نیویارک، (ایجنسی): ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر نیدرلینڈز کے وزیر خارجہ ٹام ڈی برؤن سے ملاقات میں یورپی ممالک پر 'دوہرے معیار' اپنانے کا الزام عائد کیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق نیویارک میں ہونے والی ملاقات کے دوران عراقچی نے خطے کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف اقدامات پر یورپی ممالک کے ردعمل کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ ان کے مطابق یورپی ممالک نے ان اقدامات کے حوالے سے خاموشی

اختیار کی یا ان کے بارے میں نرم رویہ اپنایا۔ عراقچی نے کہا کہ یورپی ممالک ایک طرف قانون کی حکمرانی اور انسانی حقوق کی حمایت کا دعویٰ کرتے ہیں، جبکہ دوسری جانب ان کے بقول ایران کے خلاف امریکی اور اسرائیلی فوجی کارروائیوں پر لاتعلق رہتے ہیں یا ان کی حمایت کرتے ہیں۔ ملاقات میں ڈچ وزیر خارجہ ٹام ڈی برؤن نے سفارت کاری کی اہمیت پر زور دیا اور خطے میں جاری پیش رفت کے بارے میں نیدرلینڈز کے مؤقف سے ایرانی وزیر خارجہ کو آگاہ کیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے ایران اور یورپ کے درمیان تعلقات اور موجودہ علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

مقبوضہ مغربی کنارے میں رن اوور واقعے میں صیہونی فوجی شدید زخمی، حملہ آور شہید

غزہ: مقبوضہ مغربی کنارے کے وسط میں واقع مکابیم فوجی چوکی کے قریب کار تلے کچلے جانے کے نتیجے میں ایک صیہونی فوجی شدید زخمی ہو گیا، جبکہ اس واقعے کے بعد قابض اسرائیلی فوج نے رام اللہ اور البیرہ گورنری کے تمام داخلی اور خارجی راستہ بند کر دیا۔ قابض فوج نے فوجی چوکی کے قریب کار تلے روندے جانے کے واقعے کے بعد بتایا کہ اس نے جائے وقوعہ پر اضافی نفری روانہ کر دی ہے۔ دوسری جانب وزارتِ صحت نے اطلاع دی ہے کہ مذکورہ علاقے میں قابض فوج کی فائرنگ کے نتیجے میں 29 سالہ نوجوان محمود محمد محمود سلیمان شہید ہو گیا، قابض حکام نے اس کا جسد خاکی اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ ادھر صیہونی ایمبولینس سروس نے بتایا کہ ایک شخص چوکی کے قریب کار کی ٹکر سے زخمی ہوا ہے، تاہم اس کی شناخت یا زخموں کی نوعیت کے بارے میں مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ واقعے کے بعد قابض فوج نے سخت ترین اقدامات نافذ کرتے ہوئے رام اللہ اور البیرہ گورنری کو ملانے والے تمام داخلی اور خارجی راستوں کو بند کر دیا، جس کے نتیجے میں شہریوں کو محصور ہونا پڑا اور ان کی نقل و حرکت شدید متاثر ہوئی۔ اسی تناظر میں مقامی ذرائع نے بتایا کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں رام اللہ کے قریب کار کے ذریعے حملے کی کوشش کے بہانے ایک فلسطینی شہری کو شہید کر دیا گیا۔ یہ پیش رفت مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں جاری میدانی کارروائیوں اور جھڑپوں کے تناظر میں سامنے آئی ہے، جب کہ فلسطین انفارمیشن سینٹر "معطی" نے رواں ستمبر کی پہلی تاریخ سے لے کر بیس تاریخ تک فائرنگ، چاقو باری، کار تلے کچلنے اور مسلح جھڑپوں پر مشتمل 6 "نوعی" کارروائیوں کا ریکارڈ درج کیا ہے۔ اور اگست سنہ 2026ء کے دوران، مرکز نے مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں قابض اسرائیلی فوج اور یہودی آباد کاروں کی ملیشیا کے خلاف 280 مزاحمتی کارروائیوں کی دستاویز کاری کی، جو صیہونی پالیسیوں اور یہودی آباد کاروں کے بڑھتے ہوئے حملوں کا جواب تھیں۔ مرکز کی دستاویز کاری سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہودی آباد کاروں کے حملوں کا براہِ راست مقابلہ کرنے کے لیے 46 کارروائیاں کی گئیں، اس کے علاوہ قابض فوج کے ساتھ مختلف شکلوں میں 220 جھڑپیں ہوئیں، اور ایک پیٹرول بم پھینکنے کے ساتھ ساتھ مختلف تصادم پوائنٹس پر 7 عوامی مظاہرے اور ریلیاں بھی نکالی گئیں۔ یہ اعداد و شمار مغربی کنارے کے اضلاع اور مقبوضہ بیت المقدس میں مسلسل میدانی کشیدگی کی نشاندہی کرتے ہیں، جو کہ نوآبادیاتی یلغار میں تیزی اور فلسطینی شہروں اور قصبوں پر قابض فوج کے بار بار کے چھاپوں کے ساتھ ساتھ جاری ہے۔ فلسطین انفارمیشن سینٹر "معطی" کے اعداد و شمار کے مطابق، سال کے آغاز سے لے کر گذشتہ اگست کے اختتام تک یہودی آباد کاروں کے حملوں کی تعداد 357,4 تک پہنچ گئی، جو کہ سال 2025ء کے دوران درج ہونے والے کل 818,3 حملوں سے تجاوز کر گئی ہے۔ اسی سیاق و سباق میں، وال اینڈ سیٹلمنٹ ریزسٹنس کمیشن نے رصد کیا ہے کہ گذشتہ اگست کے مہینے میں مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں قابض فوج اور یہودی آباد کاروں نے فلسطینی شہریوں، ان کی زمینوں اور املاک کے خلاف 030,2 حملے کیے۔ اسی مہینے میں یہودی آباد کاروں کے حملے 628 حوادث تک پہنچ گئے، جن کے نتیجے میں 164 شہری زخمی ہوئے یا انھیں براہِ راست نقصان پہنچا، جب کہ ان حملوں میں 508,21 درختوں کی توڑ پھوڑ اور اکھاڑ اجانا بھی شامل تھا، جن میں 375,19 زیتون کے درخت بھی شامل تھے۔

ہند-یواے ای-فرانس نے سہ فریقی تعاون کا جائزہ لیا

اے آئی، خلائی شعبے، صحت سائنس، توانائی اور ثقافت جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے پر تبادلہ خیال

نیویارک، (ایجنسیاں): ہندوستان، متحدہ عرب امارات (یواے ای) اور فرانس نے سہ تینوں ممالک نے ٹھوس اقدامات کے ذریعے تعمیری تعلقات کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا سی) میں اصلاحات بھی شامل ہیں، پر بھی خیالات کا تبادلہ کیا۔ جے شنکر نے ایک اور ایکس

فریقی تعاون میں پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے مصنوعی ذہانت (اے آئی)، خلائی شعبے، صحت سائنس، توانائی اور ثقافت جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ بات 81ویں اقوام متحدہ جنرل اسمبلی (یو این جی اے) کے اجلاس کے موقع پر ہوئی۔ وزارت خارجہ (ایم ای اے) کے مطابق، وزیر خارجہ ایس جے شنکر، متحدہ عرب امارات کے وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان اور فرانس کے وزیر خارجہ ژاں نوئل بارو نے نیویارک میں ہند-یواے ای-فرانس سہ فریقی اجلاس میں شرکت کی۔ تینوں وزرائے خارجہ نے باہمی دلچسپی کے متفقہ شعبوں، جن میں خلاء، مصنوعی ذہانت، ثقافت و ورثہ شامل ہیں، میں سہ فریقی تعاون کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور مغربی ایشیا کی صورت حال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ وزرائے خارجہ نے مشترکہ دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط اور وسیع کرنے اور ہندوستان، فرانس اور متحدہ عرب امارات کے درمیان مضبوط اور دوستانہ تعلقات کو مزید آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ اور تعاون کے مختلف شعبوں میں پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے باقاعدگی سے ملاقات کرنے پر اتفاق کیا۔ جے شنکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اجلاس میں 'مصنوعی ذہانت، خلاء، صحت سائنس، توانائی اور ثقافت' میں تعاون پر خصوصی توجہ مرکوز رہی۔ انہوں نے کہا کہ یو این جی اے 81 کے موقع پر ہند-یواے ای-فرانس سہ فریقی اجلاس میں شرکت کر کے خوشی ہوئی۔ مصنوعی ذہانت، خلاء، صحت سائنس، توانائی اور ثقافت کے شعبوں میں تعاون ہماری بات چیت کا اہم موضوع رہا۔ ہمارے مشترکہ مفادات اور ایک دوسرے کی تکمیل کرنے والی صلاحیتیں تعاون کے وسیع امکانات فراہم کرتی ہیں۔ بات چیت کو آگے بڑھانے کے لیے جلد دوبارہ ملاقات پر اتفاق ہوا۔ جے شنکر نے نیویارک میں اپنے فرانسیسی ہم منصب ژاں نوئل بارو کے ساتھ دوطرفہ ملاقات بھی کی، جس میں یوکرین اور خلیجی بحران سمیت علاقائی اور عالمی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے کثیر الجہتی امور، جن میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (یو این ایس سی) میں اصلاحات بھی شامل ہیں ... پوسٹ میں کہا کہ اقوام متحدہ کے اعلیٰ سطحی ہفتے کے موقع پر فرانس کے وزیر خارجہ ژاں نوئل بارو سے ملاقات خوش آئند رہی۔ ہماری باقاعدہ ملاقاتیں اور ٹیلی فون پر بات چیت ہماری خصوصی عالمی اسٹریٹجک شراکت داری کی رفتار برقرار رکھنے میں معاون ہیں۔ علاقائی اور عالمی امور، بالخصوص یوکرین اور خلیجی بحران، پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

آسٹریلیا سے ایف 35 طیاروں کے پرزے امریکہ کے بجائے غلطی سے ہانگ کانگ پہنچ گئے

سڈنی، (ایجنسی): آسٹریلیا نے تصدیق کی ہے کہ ایف 35 لڑاکا طیاروں کے کچھ پرزے غلطی سے ہانگ کانگ منتقل ہوگئے جس کے بعد امریکہ میں اس واقعے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔

عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق آسٹریلوی وزیر دفاع رچرڈ مارلز نے ایڈیلیڈ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کو واقعے سے آگاہ کردیا گیا ہے اور وہ امریکا اور ایف 35 بنانے والی کمپنی لاک ہیڈ مارٹن کے ساتھ مل کر تحقیقات میں تعاون کر رہی ہے۔ یہ پرزے آسٹریلیا سے امریکا مرمت کے لیے بھیجے جا رہے تھے تاہم رواں سال گرمیوں میں دوران سفر ان کی ترسیل کا راستہ تبدیل ہوگیا اور سامان ہانگ کانگ پہنچ گیا۔ یہ شپمنٹ لاک ہیڈ مارٹن کی جانب سے ایک درمیانی کمپنی کے ذریعے منتقل کی جارہی تھی۔ امریکی محکمہ دفاع نے بھی تصدیق کی ہے کہ ناقابل استعمال ایف 35 لائٹننگ ٹو کے بعض پرزوں کی شپمنٹ میں مسئلہ پیش آیا ہے۔ امریکی حکام ان پرزوں کی واپسی، واقعے کی تحقیقات اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے حفاظتی اقدامات کر رہے ہیں۔ آسٹریلوی وزیر دفاع کا کہنا ہے کہ ان کی معلومات کے مطابق لاپتا شپمنٹ میں حساس نوعیت کے پرزے شامل نہیں تھے۔ تاہم امریکی کانگریس کی قومی سلامتی سے متعلق کمیٹیوں کے عملے کو اس معاملے پر بریفنگ دی جارہی ہے۔ لاک ہیڈ مارٹن نے کہا ہے کہ سیکیورٹی وجوہات کے باعث وہ مخصوص شپمنٹس کی تفصیلات پر تبصرہ نہیں کرسکتی تاہم ایف 35 پروگرام کی عالمی سپلائی چین میں سخت حفاظتی اقدامات اور امریکی دفاعی ضوابط پر عمل کیا جاتا ہے۔

امریکہ گرین لینڈ کے جنوب اور مشرق میں دو فوجی اڈے قائم کریگا

فریقین کے درمیان ہوئے وسیع سیکورٹی معاہدے کے بعد واشنگٹن کا بڑا اعلان

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکہ گرین لینڈ کے جنوب اور مشرق میں دو فوجی اڈے قائم کرے گا، یہ فیصلہ امریکہ، گرین لینڈ اور ڈنمارک کے درمیان دستخط کیے گئے ایک وسیع سیکورٹی معاہدے کے تحت کیا گیا۔ فرانسیسی نیوز ایجنسی اے ایف پی کے مطابق جنوری 2025 میں وائٹ ہاؤس واپس آنے کے بعد صدر ٹرمپ بار بار اس بات پر زور دیتے رہے کہ امریکہ کو سٹریٹجک وجوہات کی بنا پر گرین لینڈ پر کنٹرول کی ضرورت ہے، جس سے نیٹو اتحادی ڈنمارک پریشان ہوا اور اتحاد کی جانب سے سخت ردعمل سامنے آیا۔ منگل کو واشنگٹن، کوپن ہیگن اور نوک نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر ایک 10 صفحات پر مشتمل معاہدے پر دستخط کیے، جس کے تحت امریکہ کو ڈنمارک کے خودمختار آرکٹک علاقے میں سکیورٹی پر کنٹرول حاصل ہوگیا۔ اس معاہدے کے تحت واشنگٹن جزیرے کے جنوب میں نارسارسواک اور مشرق میں میسٹرز ویگ میں فوجی اڈے قائم کرے گا، اس کے علاوہ شمال میں پہلے سے موجود

پٹوفِک بیس بھی برقرار رہے گا۔ معاہدے میں 'مملکتِ ڈنمارک کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت' کی تصدیق کی گئی اور گرین لینڈ کے 'حقِ خودارادیت' کو تسلیم کیا گیا۔ معاہدے کے ایک حصے کا مقصد امریکہ کے مخالفین چین اور روس کو آرکٹک میں قدم جمانے سے روکنا ہے۔ اس کے تحت غیر نیٹو اور غیر یورپی یونین ممالک کو گرین لینڈ کے سٹریٹجک شعبوں میں داخلے یا اثر و رسوخ سے روک دیا گیا ہے۔ معاہدے میں کہا گیا ہے کہ 'فریقین اس بات پر متفق ہیں کہ کوئی بھی ریاست یا سرمایہ کار جو نیٹو، نیٹو پارٹنر یا یورپی یونین کا رکن نہیں ہے، اسے گرین لینڈ کے حساس شعبوں یا سرگرمیوں (بشمول علاقائی پانیوں) میں کنٹرول، نمایاں اثر و رسوخ یا غیر عوامی معلومات تک رسائی کی اجازت نہیں ہوگی، جب تک کہ فریقین اس بات پر متفق نہ ہوں کہ ان سرگرمیوں سے قومی سلامتی یا عوامی نظم کو خطرہ لاحق نہیں ہوگا۔' معاہدے میں یہ بھی شامل ہے کہ گرین لینڈ، جس کی آبادی 57 ہزار ہے، اگر ڈنمارک سے آزادی حاصل کر بھی لے تو اسے اس معاہدے پر عمل کرنا ہوگا اور نیٹو میں رہنا یا ضرورت پڑنے پر شامل ہونا لازمی ہوگا۔ 1951 کے دفاعی معاہدے (جو 2004 میں اپڈیٹ ہوا) کے تحت واشنگٹن پہلے ہی جزیرے پر اپنی فوجی موجودگی بڑھا سکتا تھا، بشرطیکہ وہ پہلے ڈنمارک اور گرین لینڈ کو اطلاع دے۔

اے آئی کی معمولی غلطی سے جنگ کے دہانے پر پہنچ گئے تھے امریکہ اور چین

'چینی جہاز مشرق وسطیٰ میں جوہری ہتھیاروں کے پروگرام سے متعلق پرزے لے جا رہا ہے'، امریکی طیارے چینی بحری جہاز پر حملے کے لیے روانہ ہوگئے تھے: ہولناک رپورٹ

نیویارک، (ایجنسیاں): مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی غلط معلومات پر امریکی طیارے چینی بحری جہاز پر حملے کے لیے روانہ ہوگئے تھے۔ امریکی فوج اس وقت ایک ممکنہ خطرناک کارروائی کے قریب پہنچ گئی جب مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ غلط انٹیلی جنس رپورٹ کی بنیاد پر مشرق وسطیٰ میں موجود ایک چینی بحری جہاز کو روکنے کی تیاری شروع کردی گئی۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کے مطابق ایران کے خلاف جنگ کے دوران رواں سال امریکی فوج کو ایک انٹیلی جنس رپورٹ موصول ہوئی جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ایک چینی جہاز مشرق وسطیٰ میں جوہری ہتھیاروں کے پروگرام سے متعلق پرزے لے جا رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکی فوج نے جہاز کو روکنے کا منصوبہ بنایا

اور مسلح اہلکار اس پر سوار ہونے کی تیاری کرنے لگے جبکہ فوجی طیارے بھی فضا میں بھیج دیے گئے تھے۔ ذرائع کے مطابق کارروائی سے کچھ دیر پہلے حکام نے رپورٹ کی مزید جانچ کی تو معلوم ہوا کہ اسے تیار کرنے والے اسپیشل آپریشنز کمانڈ کے ایک تجزیہ کار نے مصنوعی ذہانت کی مدد لی تھی۔ چیٹ بوٹ نے جہاز کے سامان کی شناخت میں غلطی کی تھی اور غلط معلومات کی بنیاد پر یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ جہاز جوہری پروگرام سے متعلق مواد لے جا رہا ہے۔ ایک اور ذریعے نے رپورٹ کو مکمل طور پر غلط قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس واقعے نے تقریباً جنگ کی صورت پیدا کردی تھی کیونکہ چینی جہاز کے خلاف امریکی کارروائی دونوں ممالک کے درمیان مسلح تصادم کا سبب بن سکتی تھی۔ امریکی فوج میں مصنوعی ذہانت کے استعمال میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے تاہم یہ واقعہ جنگی فیصلوں اور ہدف بندی میں اے آئی پر انحصار کے ممکنہ خطرات کو نمایاں کرتا ہے۔ ذرائع کے مطابق امریکی ادارے مختلف اے آئی نظام استعمال کر رہے ہیں اور ان سے حاصل ہونے والی معلومات کی تصدیق کے لیے یکساں معیارات موجود نہیں ہیں۔

> رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکی فوج نے جہاز کو روکنے کا منصوبہ بنایا اور مسلح اہلکار اس پر سوار ہونے کی تیاری کرنے لگے جبکہ فوجی طیارے بھی فضا میں بھیج دیے گئے تھے۔ ذرائع کے مطابق کارروائی سے کچھ دیر پہلے حکام نے رپورٹ کی مزید جانچ کی تو معلوم ہوا کہ اسے تیار کرنے والے اسپیشل آپریشنز کمانڈ کے ایک تجزیہ کار نے مصنوعی ذہانت کی مدد لی تھی۔

چین میں کرپشن الزامات پر صدر شی جنپنگ کے بعد سب سے طاقتور فوجی جنرل ساتھی سمیت برطرف

بیجنگ، (ایجنسیاں): چینی فوج کے 2 جنرلز کو کرپشن الزامات ثابت ہونے پر برطرف کردیا گیا ہے۔ چین نے صدر شی جنپنگ کے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے اہم ملاقات سے صرف دو روز قبل فوج کے دو اعلیٰ ترین جرنیلوں کو مبینہ بدعنوانی، اختیارات کے ناجائز استعمال اور پارٹی سے بے وفائی کے الزامات میں عہدوں سے برطرف کردیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق چینی کمیونسٹ پارٹی نے جنرل ژانگ یوشیا اور جنرل لیو ژنلی کو فوجی عہدوں سے ہٹا دیا ہے۔

'حماس' کی بیت عور کارروائی پر مبارکباد، مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں مزاحمت تیز کرنے کا مطالبہ

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے رام اللہ کے مغرب میں واقع بیت عور چیک پوسٹ کے قریب پیش آنے والی گاڑی چڑھانے کے واقعے کو سراہتے ہوئے اسے یہودی آبادکاروں اور قابض رہنماؤں کی بدمعاشی اور فلسطینی عوام کے خلاف ان کی مسلسل زیادتیوں کا فطری ردعمل قرار دیا ہے۔ جماعت نے ایک اخباری بیان میں بتایا کہ یہ کارروائی یہودی آبادکاروں کی طرف سے مسجد اقصیٰ پر بار بار کے دھاووں اور اسلامی مقدسات کی بے حرمتی کے جواب میں سامنے آئی ہے، ان مسلسل زیادتیوں کا جواب ضرور دیا جائے گا۔ 'حماس' نے اس بات پر بھی زور دیا کہ قابض دشمن کے جرائم اور اس کے یہودی آبادکاروں کے جتھوں کے اقدامات اور مغربی کنارے میں فلسطینیوں اور ان کی زمینوں کے خلاف جاری پے در پے پامالیاں اسے صرف مزید ناکامیوں اور ضربوں سے دوچار کریں گی۔ حماس نے مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس کے حریت پسند فلسطینی عوام اور غیور نوجوانوں کو دعوت دی کہ وہ مقبوضہ سرزمین کے مختلف حصوں میں قابض دشمن اور اس کے یہودی آبادکاروں کا مقابلہ کرنے کے لیے ہر ممکن شکل اور وسائل کے ساتھ مزاحمت کو مزید تیز کریں۔

مغربی کنارے کے وسط میں واقع مکابیم فوجی چیک پوسٹ کے قریب گاڑی کی ٹکر سے ایک یہودی آبادکار شدید زخمی ہوگیا، جبکہ واقعے کے فوراً بعد قابض فوج نے رام اللہ اور البیرہ گورنری کے تمام داخلی اور خارجی راستے بند کر دیے، حملہ آور کی شہادت کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔ فلسطینی وزارتِ صحت نے رام اللہ کے مغرب میں واقع گاؤں بیت عور التحتا کے قریب قابض فوج کی فائرنگ سے 29 سالہ نوجوان محمود محمد محمود سلیمان کی شہادت کا اعلان کیا ہے۔

صہیونی جلادوں نے النقب فلسطینی اسیران پر چڑھائی کردی، قیدیوں کی ہڈیاں، پسلیاں توڑ ڈالیں

غزہ: فلسطینی اسیران کے میڈیا آفس نے انکشاف کیا ہے کہ تقریباً دو ہفتے قبل النقب جیل کے اندر قابض فوج کی طرف سے کی جانے والی تشدد کی کارروائی کے دوران غزہ پٹی سے تعلق رکھنے والے متعدد فلسطینی اسیران زخمی ہوگئے تھے۔ دفتر نے بتایا کہ زخمیوں میں غزہ کی پٹی کا ایک اسیر ڈاکٹر بھی شامل ہے، جسے کارروائی کے دوران ربڑ کی تین گولیاں لگیں، جبکہ ایک دوسرے اسیر پر ڈنڈوں سے تشدد کیا گیا اور اس کی پسلیاں ٹوٹ گئیں۔ اسیران کے میڈیا آفس نے مزید کہا کہ تشدد کرنے والی فورسز نے غزہ کے اسیران پر کتے چھوڑے اور انہیں مار پیٹ کا نشانہ بنانے سے پہلے زمین پر لیٹنے پر مجبور کیا۔ دفتر نے قابض حکومتی اداروں کو غزہ کی پٹی کے اسیران کی سلامتی کا ذمہ دار ٹھہرایا اور تشدد کے ان اقدامات کو روکنے اور اس کے ذمہ داروں کا محاسبہ کرنے کے لیے فوری بین الاقوامی مداخلت کا مطالبہ کیا۔

دوسری طرف اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے رہنما محمود مرداوی نے کہا ہے کہ اسیران کے خلاف پرتشدد کارروائیوں کا اعادہ اور ان کی صفوں میں زخمیوں کا وقوع پذیر ہونا اس مصائب کے حجم کو بے نقاب کرتا ہے جس کا سامنا قابض صہیونی عقوبت خانوں کے اندر قیدیوں کو کرنا پڑ رہا ہے۔ مرداوی نے اس بات پر زور دیا کہ جیلوں سے آنے والی تشدد اور رسوائی سے متعلق گواہیاں اسیران کے معاملے کی حمایت کے لیے ایک مضبوط موقف کا تقاضا کرتی ہیں، انہوں نے قابض حکام کو ان کے خلاف ہونے والی زیادتیوں کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ النقب جیل کے نئے بیانات اسیران کے اداروں کی طرف سے جیلوں کے اندر دھاووں اور حملوں کے بارے میں شائع ہونے والی رپورٹس کے سلسلے میں ایک اور واقعہ کا اضافہ کرتی ہیں، اس کے ساتھ ساتھ قیدیوں کو تحفظ فراہم کرنے اور ان کی حراست کے حالات کی تحقیقات کرنے کے لیے فلسطینی مطالبات مسلسل جاری ہیں۔

صہیونی فوج کی فول پروف سکیورٹی میں 91 یہودی آبادکاروں کا مسجد اقصی پر دھاوا

غزہ: قابض اسرائیل کی سکیورٹی کی سخت حفاظت کے تحت درجنوں یہودی آبادکاروں نے مقبوضہ بیت المقدس کے شہر میں صبح مسجد اقصی کے صحنوں میں دھاوا بول دیا اور تلمودی دیکھی گئی تھی، جو یہودی تہواروں کے سیزن کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے، خاص طور پر "یوم کپور" جو کہ پچھلے اتوار اور پیر کے روز آیا تھا۔ القدس گورنری کے مطابق بیس اور اکیس "یوم کپور" کے اختتام کے بعد بھی دھاوے جاری رہے، جہاں یہودی آبادکاروں کے گروپوں نے گذشتہ منگل کے روز قابض اسرائیل کی سکیورٹی کی حفاظت میں

رسومات ادا کیں۔ بیت المقدس میں اسلامی وقف کے محکمے نے اطلاع دی کہ 91 یہودی آبادکاروں نے مراکشی گیٹ کے راستے سے گروپوں کی شکل میں مسجد اقصی پر دھاوا بول دیا، جو سنہ 1967ء سے قابض اسرائیل کے کنٹرول میں ہے، وہاں سے نکلنے سے پہلے اس کے صحنوں میں چکر لگائے۔

بیت المقدس کے ذرائع کے مطابق ان دھاووں میں مسجد کے اطراف میں چکر لگانا اور قابض اسرائیل کی سکیورٹی کی حفاظت میں تلمودی رسومات ادا کرنا شامل تھا۔

آج کا یہ دھاوا کشیدگی کی اس لہر کا تسلسل ہے جو گزشتہ دنوں میں مسجد اقصی میں ستمبر رواں سال کے دوران 1678 یہودی آبادکاروں نے مسجد الاقصی پر دھاوا بولا، جن میں سے 992 افراد اتوار کے روز اور 686 افراد پیر کے روز شامل تھے، یہ ایسے اعداد و شمار ہیں جن کے بارے میں گورنری کا کہنا ہے کہ وہ اس موقع پر درج کیے جانے والے سب سے زیادہ اعداد و شمار ہیں۔ ان دھاووں میں علانیہ اور اجتماعی طور پر نمازیں اور مذہبی رسومات کی ادائیگی، مذہبی اشیاء، کتابیں اور لباس لانا اور صہیونی حکام کی شرکت شامل تھی، جن میں انتہا پسند صہیونی وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر اتوار کے دھاووں میں حصہ لینے والوں میں شامل تھے۔ مسجد پر دھاوا بولا، مسجد اقصی کے صحنوں کے اندر یہودی رسومات کی بڑھتی ہوئی ادائیگی اقصی میں موجودہ صورتحال کی بتدریج تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہے، اس حوالے سے فلسطینیوں کی طرف سے وارننگز بھی دی گئی ہیں۔ اس طرح بدھ کا یہ دھاوا رواں ہفتے کے دوران دھاووں کے ایک مسلسل سلسلے کا حصہ بنتا ہے، ایسے دو دنوں کے بعد جن میں "یوم کپور" کے دوران غیر معمولی طور پر زیادہ تعداد دیکھی گئی تھی، جبکہ مسجد اقصی کے صحنوں کے اندر مذہبی یہودی رسومات کے بڑھتے ہوئے رجحان کے اثرات پر فلسطینی تنبیہات کا سلسلہ جاری ہے۔

سلاخوں کے پیچھے ماں کے شکم میں بچہ: براء ابوخدیجہ کی معصومیت اپنے بچے اور خوف کو دامون زندان میں اٹھائے ہوئے

فلسطینی اسیرہ براء ابوخدیجہ کے شکم میں موجود بچے نے ابھی تک دنیا کا نور نہیں دیکھا ہے، لیکن وہ کئی ہفتوں سے اپنی والدہ کے ہمراہ قید کا تجربہ جھیل رہا ہے۔ یہ قید عقوبت خانوں، تلاشی، مناسب خوراک کی محرومی اور دورانِ حمل ایک عورت کو درکار دیکھ بھال کے فقدان کے درمیان گزر رہی ہے، جبکہ اسیران کے ادارے کا کہنا ہے کہ ان کی حراست کے حالات ان کی اور ان کے بچے کی صحت کے بارے میں بڑھتے ہوئے خدشات کو جنم دے رہے ہیں۔ کمیشن برائے امور اسیران نے طولکرم سے تعلق رکھنے والی 36 سالہ ابوخدیجہ کی گرفتاری کے حالات کی نئی تفصیلات کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ وہ دامون جیل کے اندر مشکل صحت، انسانی اور نفسیاتی حالات میں زندگی بسر کر رہی ہیں۔

ابوخدیجہ کو 21 اگست سنہ 2024ء کو اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ حمل کے چوتھے مہینے میں تھیں، جبکہ اسیران سے وابستہ اداروں نے حاملہ خواتین کے لیے موزوں حراستی حالات اور مناسب صحت و غذائی نگہداشت کی کمی سے جڑے خدشات کا اظہار کیا ہے۔

گرفتاری کے سفر کے دوران خونریزی

کمیشن برائے امور اسیران کی جانب سے ان کی وکیل کے توسط سے منتقل کردہ بیان کے مطابق ابوخدیجہ کی تکلیف کا آغاز ان کی گرفتاری کے ابتدائی لمحوں سے ہی ہوگیا تھا۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ انہیں نامعلوم مقام پر منتقل کرنے اور گھنٹوں سخت حالات میں رکھنے سے پہلے ہتھکڑیاں لگائی گئیں اور آنکھوں پر پٹی باندھی گئی تھی۔ کمیشن نے اسیرہ کی روایات کی بنیاد پر بتایا کہ ان کی تلاشی لی گئی اور گھنٹوں ایک کرسی سے باندھ کر رکھا گیا، جبکہ فوجی ان پر چلا رہے تھے اور گالیاں دے رہے تھے۔

بیان کے مطابق اس دوران انہیں اپنے پیٹ میں درد محسوس ہونے لگا، جس سے پہلے کہ وہ خونریزی کا شکار ہوجاتیں، جس نے ان کے حمل سے متعلق خدشات کو مزید بڑھا دیا۔ ابوخدیجہ کو بعد میں شارون جیل منتقل کر دیا گیا، جہاں انہوں نے تقریبا 5 دن گزارے اور بتایا کہ ان دنوں میں وہ پینے کے پانی، متبادل کپڑوں اور صفائی کے لوازمات سمیت بنیادی ضروریات سے محروم رہیں، کوٹھری کے اندر حالات انتہائی خراب تھے۔ اسیرہ کا کہنا ہے کہ ان تمام دنوں میں ان کی پریشانی صرف ان کی اپنی تکلیف نہیں تھی، بلکہ ان کے جنین کی قسمت اور خوراک، پانی اور مناسب نگہداشت کی کمی کے درمیان اس کے زندہ رہنے کی صلاحیت تھی۔

ایک ہی کمرے میں تین حاملہ خواتین

کمیشن برائے امور اسیران کے وکیل کی طرف سے منتقل کردہ معلومات کے مطابق دامون جیل منتقل کیے جانے کے بعد ابوخدیجہ کو حاملہ اسیرات کے لیے مخصوص کمرہ نمبر 11 میں رکھا گیا۔ ابوخدیجہ کا کہنا ہے کہ جیل کے اندر حمل کی ضروریات کے مطابق کوئی خاص غذا فراہم نہیں کی جاتی، اسیرات کو دی جانے والی خوراک کم اور ناقص معیار کی ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے کمرے میں موجود تینوں حاملہ خواتین کو ہر تین یا چار دن کے بعد بہ مشکل ایک انڈہ یا گوشت کا ٹکڑا ملتا ہے، جیسا کہ انہوں نے کمیشن کو دی گئی اپنی گواہی میں بتایا ہے۔

یہ بیان حال ہی میں سامنے آنے والی ان فلسطینی رپورٹس سے میل کھاتا ہے جن میں دامون جیل کے اندر خصوصاً حاملہ اور بیمار اسیرات کے لیے خوراک اور طبی نگہداشت کی کمی کے ساتھ ساتھ کپڑوں اور صفائی کے سامان کی قلت کا ذکر کیا گیا ہے۔

دانا سے براء تک

سابق اسیرہ دانا جودہ کے تجربے کے بعد ابوخدیجہ کی حالت کی حساسیت مزید بڑھ جاتی ہے، جو صحت کے مسائل کا سامنا کرنے کے فوراً بعد اپنی بیٹی کو جنم دینے سے پہلے اپنی گرفتاری کے دوران حاملہ تھیں۔ گذشتہ چند دنوں کے دوران شائع ہونے والی رپورٹس کے مطابق جودہ کی رہائی کے بعد جیلوں میں دو حاملہ اسیرات باقی بچی ہیں، جو براء ابوخدیجہ اور منار[illegible]راجہ ہیں۔ اسیران کے اداروں کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ رام اللہ سے تعلق رکھنے والی 28 سالہ منار[illegible]راجہ تیس اپریل سنہ 2024ء سے قید ہیں، جبکہ ابوخدیجہ کو اگست کے مہینے میں گرفتار کیا گیا تھا، ان دونوں کے لیے مناسب صحت و غذائی نگہداشت فراہم کرنے کے مطالبات کیے جا رہے ہیں۔

جنین کی زندگی کے بارے میں خوف

دامون کی دیواروں کے درمیان ابوخدیجہ کی مشکلات صرف جیل کے حالات تک محدود نہیں ہیں؛ جیسا کہ کمیشن برائے امور اسیران کا کہنا ہے کہ باقاعدہ طبی فالو اپ، موزوں غذا اور حمل کے موافق صحت مند حالات کی ضرورت کے پیش نظر ان کے جنین کے بارے میں خوف ان کی گرفتاری کے تجربے کا لازم حصہ بن چکا ہے۔ کمیشن کی رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ دامون کی اسیرات عام طور پر بھیڑ بھاڑ، ناقص خوراک، بنیادی ضروریات اور صفائی کے سامان کی کمی کے ساتھ ساتھ مسلسل چھاپوں، تلاشیوں اور تادیبی کارروائیوں کا سامنا کرتی ہیں۔

براءہ کے لیے جیل کا یہ تجربہ دگنا محسوس ہوتا ہے، وہ ایک ایسی اسیرہ ہیں جو اپنی صحت کے لیے فکرمند ہیں اور ایک ایسی ماں ہیں جو اس بچے کی منتظر ہیں جس نے سلاخوں کے پیچھے پیدائش سے پہلے ہی اپنے ابتدائی مہینے شروع کر دیے ہیں۔ حاملہ عورت کو جہاں طبی نگرانی، مناسب غذا اور محفوظ ماحول کی ضرورت ہوتی ہے، وہیں ان کا بیان بتاتا ہے کہ ان کے قید خانے کے دن اس اندیشے کے سائے میں گزر رہے ہیں کہ کہیں ان کا جنین ایسے حراستی حالات کی قیمت نہ چکا دے جو اس نے خود منتخب نہیں کیے تھے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

دعوے اور حقیقت

بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت کی بہار میں نام نہاد جنگل راج سے فائدہ اٹھانے میں ناکامی کی، اسے اقتدار حاصل کرنے کے لیے ایک ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے کی، جموئی کے واقعے سے زیادہ روشن مثال اور کیا ہوسکتی ہے؟ چیف منسٹر سمراٹ چودھری کا دعویٰ ہے کہ ریاست میں قانون اور نظم کا سخت نظام ہے۔ کچھ عرصہ قبل انہوں نے اعلان کیا تھا کہ اگر کوئی عورت رات کو بھی سڑک پر چلتی ہے اور اسے چھوا جاتا ہے تو وہ اگلی صبح استعفیٰ دے دیں گے۔ انہوں نے یہ بھی خبردار کیا کہ مجرم بہار چھوڑ دیں یا شمشان گھاٹ جانے کے لیے تیار رہیں۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ جب سے سمراٹ چودھری نے اقتدار سنبھالا ہے، ریاست میں چھیڑ چھاڑ، عصمت دری اور قتل جیسے گھناؤنے جرائم کی مسلسل رپورٹیں سامنے آرہی ہیں اور حکومت ان پر قابو پانے میں بے بس نظر آتی ہے۔ جموئی کا واقعہ رات کو نہیں بلکہ دن کی روشنی میں پیش آیا۔ 19 ستمبر کی شام کو ایک لڑکا اور ایک لڑکی دارالحکومت پٹنہ سے تقریباً 150 کلومیٹر دور جموئی میں ایک کوچنگ سینٹر جارہے تھے کہ کچھ مردوں نے انہیں گھیر لیا اور بدتمیزی شروع کردی۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ایک ویڈیو میں واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے کہ کس طرح کچھ مردوں نے ایک طالبہ کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا اور اسے اغوا کرنے کی کوشش کی۔ خوش قسمتی سے طالبہ کا دوست کسی طرح اسے بچانے میں کامیاب ہوگیا، ورنہ اندازہ لگا سکتا ہے کہ صورت حال کیا ہوسکتی تھی۔ تاہم معاملہ بڑھنے کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تین ملزمان کو حراست میں لے لیا۔ اب، مبینہ طور پر ایک انکاؤنٹر میں دو اور ملزم پکڑے گئے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ یہ ہجوم نما افراد اس طرح کے جرائم کرنے کی ہمت کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟ صاف ظاہر ہے کہ انہیں پولیس یا قانون کا کوئی خوف نہیں ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ متاثرین نے شکایت درج کروانا ضروری نہیں سمجھا۔ شاید ان میں بھی اعتماد کی کمی ہے کہ قصورواروں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ قدرتی طور پر اس واقعے کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد بڑے پیمانے پر غم و غصہ پایا جارہا ہے اور لوگوں نے قصورواروں کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس واقعے پر اپوزیشن جماعتیں بھی جارحانہ ہیں۔ سب سے تشویشناک بات یہ ہے کہ مجرمانہ ذہنیت کے حامل افراد کو قانون کا کوئی خوف نہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ جرم کرنے کے بعد بھی کوئی انہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ تاہم یہ کہنا غلط ہوگا کہ ایسے واقعات صرف بہار میں ہوتے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ ملک کا شاید ہی کوئی علاقہ ایسا ہو جہاں جنسی زیادتی کے ایسے واقعات پیش نہ آتے ہوں۔ کئی جگہوں پر، پولیس افسران خود بھی جرائم میں ملوث پائے جاتے ہیں۔ ملک میں ہر سال بچوں سے جنسی زیادتی کے 60,000 سے زائد کیسز رجسٹر ہوتے ہیں۔ ایک تلخ حقیقت یہ ہے کہ ملک میں جنسی جرائم کے تقریباً 70 فیصد واقعات رپورٹ نہیں ہوتے۔ یہاں تک کہ ان مقدمات میں سے جو رجسٹرڈ ہیں، مقدمات زیر التواء ہیں۔ مجرموں کو اکثر مناسب سزا نہیں ملتی جس سے ان کی جرات میں اضافہ ہوتا ہے۔ واضح طور پر، محض دعوے اور وعدے عام لوگوں بالخصوص خواتین میں تحفظ کا احساس پیدا نہیں کرسکتے۔ ان دعوؤں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے خلوص نیت کی ضرورت ہے۔

دارالعلوم ندوۃ العلماء: علم و فضل، شریعت و ادب کا روشن آفتاب

مادر علمی، دینی علوم وفنون، کردار سازی اور دعوتی مشن کی روشن تحریک

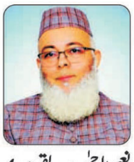

نعیم الرحمٰن صدیقی ندوی

دارالعلوم ندوۃ العلماء محض ایک درس گاہ یا تعلیم گاہ کا نام نہیں، بلکہ یہ دین و شریعت کا ایک ایسا آسمان ہے، جس کے سیارے اور ثوابت ہر سو اپنی تابانی بکھیر رہے ہیں۔ یہ نور الٰہی کا ایک ایسا خورشید درخشاں ہے، جس کی ضوفشانی ہر کہ و مہ کو روشن کیے ہوئے ہے۔ ایمان و عقیدے کا ایک ایسا حصن حصین ہے، جس کی فصیلیں نیت و اعمال کے سنگ ہائے گراں سے استوار ہیں۔ علم و فضل کی ایک ایسی کہکشاں ہے، جس کے دمکتے تارے جویان علم کے لیے قندیل رحمانی ہیں۔ اس کے علمی و دینی ماحول میں ماضی کی تابناک روایت اور حال کی علمی ضرورتیں باہم ہم آہنگ نظر آتی ہیں، اور یہی امتیاز اسے محض ایک تعلیمی ادارے کی بجائے ایک ہمہ جہت علمی و تربیتی مرکز بناتا ہے۔

درس و تدریس کے اعتبار سے دیکھا جائے تو یہ ایک ایسا نورانی ادارہ ہے جہاں طالبان علوم نبوت کی تعلیم و تربیت ہوتی ہے۔ تعلیم و تعلم کا ایک ایسا جہاں ہے جس کی فضائیں 'قال اللہ و قال الرسول' کے زمزموں سے معمور رہتی ہیں۔ یہاں علم محض کتابوں کے اوراق تک محدود نہیں رہتا، بلکہ وہ فکر، کردار اور عمل میں ڈھلنے کی کوشش کرتا ہے۔ اسی لیے احسان و سلوک کا بھی ایک ایسا مخزن ہے جہاں انسانی قلوب کا تصفیہ، تزکیہ اور تجلیہ ہوتا ہے۔ یوں شریعت و طریقت کا ایک ایسا ملتقیٰ سامنے آتا ہے جہاں بر کفے جام شریعت ہے تو بر کفے سندانِ عشق بھی ہے۔

اسی علمی و روحانی فضا میں عشق و محبتِ حقیقی کی ایک ایسی جلوہ گاہ آباد ہے جہاں مستِ الست معرفت الٰہی کے ساغر لنڈھاتے ہیں۔ یہاں کیف و کم کی ایک ایسی بستی ہے جہاں دانائے رموز بستے ہیں اور علم و معانی کی ایک ایسی خلدِ بریں ہے جہاں صہبائے حرم کے بادہ کش رہتے ہیں۔ ذکر و فکر کا ایک ایسا معدن ہے جہاں اہل صفا ملتے ہیں اور قلب و نظر کی ایک ایسی دنیا ہے جہاں اہل جنوں آباد ہیں۔ اس طرح یہاں کی علمی سرگرمی محض ذہن کی آبیاری نہیں کرتی، بلکہ دل و نگاہ کی تربیت اور روح و باطن کی تعمیر کا بھی سامان فراہم کرتی ہے۔

قرطاس و قلم سے اس ادارے کا رشتہ بھی اتنا ہی گہرا اور دیرینہ ہے۔ یہ قرطاس و قلم کا ایک ایسا جلی عنوان ہے جس کا اعتراف زمانہ کرتا ہے۔ الفاظ و معانی کا ایک ایسا حرم ہے جہاں تحصیل علم کے شیدائی احرام پوش آتے ہیں۔ یہاں حکمت و فراست کا ایک ایسا بحرِ عمیق ہے جس کی لہریں ہمہ دم تموج پذیر رہتی ہیں۔ اسی علمی گہرائی اور فکری وسعت کے نتیجے میں یہ ایمان و یقین کا ایک ایسا رفیع الشان مرکز بن جاتا ہے جہاں دین حنیف کے داعی و مبلغ تیار کیے جاتے ہیں، جو اپنے علم و فکر کے ذریعے معاشرے کی دینی و فکری رہنمائی کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔

دین کی حفاظت اور اس کی اشاعت کے میدان میں بھی اس ادارے کی اپنی ایک نمایاں شناخت ہے۔ حمیت و حمایت اسلام کا ایک ایسا عالی شان قصر ہے جہاں اتحاد ملت پوری معنویت کے ساتھ جلوہ گر ہے۔ حفاظت و اشاعتِ دین کی ایک ایسی پاکیزہ چھاؤنی ہے جہاں اہل ایمان کو بنیان مرصوص بنایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ تصنیف و تالیف کا ایک ایسا خزانۂ عامرہ ہے جس کی ثروت میں بفضلہ روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔ تحقیق و تخریج کا ایک ایسا بدر منیر ہے جس کی تب و تاب ایک عالم کو خیرہ کیے ہوئے ہے۔ تذکیر و تبلیغ کا ایک ایسا قطب نما ہے جو سرگشتگان راہ کی رہنمائی کررہا ہے۔ یوں علم کی تخلیق، اس کی تحقیق، اس کی اشاعت اور اس کے ذریعے معاشرے کی فکری رہنمائی، یہ سب ایک مربوط علمی روایت کی صورت میں یہاں جلوہ گر ہیں۔

زبان و بیان کے میدان میں بھی یہ ادارہ اپنی الگ پہچان رکھتا ہے۔ زبان و بیان کا ایک ایسا دبستان ہے جہاں سخن شناسی، سخن فہمی اور سخن وری کے متوالے صفتِ جام گردش میں رہتے ہیں۔ تہذیب و ثقافت کا ایک ایسا میزاب ہے جہاں سے تشنہ کامانِ فکر و نظر ہمہ وقت سیراب ہوتے رہتے ہیں۔ یہاں علم و عمل کی ایک ایسی کارگاہ ہے جہاں مس خام کو کندن بنایا جاتا ہے۔ یعنی تعلیم کا مقصد صرف معلومات کی فراہمی نہیں، بلکہ انسان کے اندر موجود صلاحیتوں کو نکھارنا، اس کے فکر و کردار کو سنوارنا اور اسے معاشرے کے لیے نافع بنانا بھی ہے۔

اسی لیے یہ آدم گری و انسانیت سازی کا ایک ایسا کارخانہ ہے جہاں تکریم آدمیت اور تحریم انسانیت سکھائی جاتی ہے۔ کردار سازی کا ایک ایسا معمورہ ہے جہاں مسجود ملائک کو اس کی تخلیق کے اصل مقصد سے واقف کرایا جاتا ہے۔ تدبر و انتظام کا ایک ایسا قلعۂ معلیٰ ہے جس کے پائے سنگیں پر باطل سرنگوں ہو جاتا ہے۔ اخلاص و ایثار کا ایک ایسا مائدہ ربانی ہے جس کی ریزہ چینی کرنے والے زبان، زمان اور مکان کی حدود و قید سے بالاتر ہوتے ہیں۔ اس اعتبار سے دیکھا جائے تو یہاں تعلیم فرد کی محض علمی تربیت نہیں کرتی، بلکہ اس کی شخصیت کی تعمیر، کردار کی تشکیل اور زندگی کے مقصد کی تفہیم کا بھی ذریعہ بنتی ہے اور جب علم و کردار کے اس پورے نظام کے اثرات قلب و نظر پر پڑتے ہیں تو قلب کی کشادگی، نظر کی بالیدگی اور فکر کی پاکیزگی کا ایک ایسا چشمۂ صافی سامنے آتا ہے جو مدت دراز سے باغ امت کی آبیاری کررہا ہے۔ یہی وہ وصف ہے جو کسی مادر علمی کو محض ایک عمارت، ادارے یا درس گاہ سے بلند کرکے ایک زندہ علمی و فکری روایت میں تبدیل کرتا ہے؛ ایسی روایت جو اپنے طلبہ کے ذریعے ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل ہوتی ہے اور جس کے اثرات درس گاہ کی چار دیواری سے نکل کر معاشرے کے مختلف طبقات تک پہنچتے ہیں۔

الغرض، مادر درس گاہ دینی علوم وفنون کا ایک ایسا پر کیف، دل آویز، تر و تازہ اور وسیع و عریض گلستان ہے جس میں کتاب و سنت، سیرت و سوانح، فقہ، اصول، کلام، تاریخ، بلاغت، زبان، ادب، صحافت اور عصری علوم کے گل ہائے رنگا رنگ قدم قدم پر اپنی رونق، نکہت، جمال، خوش نمائی اور خوش بو سے فضاؤں کو معطر کیے رہتے ہیں۔ یہاں مختلف علمی و فکری جہتیں ایک دوسرے سے مربوط ہوکر ایک ایسی ہمہ گیر علمی فضا تشکیل دیتی ہیں جس میں طالب علم کو صرف ماضی سے واقفیت نہیں ملتی، بلکہ حال کو سمجھنے اور مستقبل کی ذمہ داریوں کے لیے خود کو تیار کرنے کا شعور بھی حاصل ہوتا ہے۔ راقم کی نظر میں مادرِ علمی کی شان معروف فارسی شاعر محمد حسین نظیری نیشاپوری (متوفیٰ 1615) کے اس شعر میں بڑی خوبصورتی سے سمٹ آتی ہے:

کرشمہ دامنِ دل می کشد کہ جا ایں جاست

یعنی: اس کی رعنائی میرے دل کے لیے باعثِ کشش ہے کہ دیکھنے کی یہی تو جگہ ہے۔

رب کریم مولانا سید محمد علی مونگیریؒ، علامہ شبلی نعمانیؒ، مولانا حکیم سید عبدالحی حسنیؒ، علامہ سید سلیمان ندویؒ اور مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندویؒ کے اس چمنستان علم و دانش کو ہمیشہ سرسبز، شاداب اور آباد رکھے۔ اس کی اثر پذیری، معنویت، افادیت اور اہمیت میں بیش از پیش اضافہ فرمائے اور اسے ہر قسم کے شر و فتن اور حسد سے محفوظ رکھے۔ اس کے منتظمین، اساتذہ، کارکنان، طلبہ اور جملہ وابستگان کی محنتوں اور کوششوں کو شرف قبولیت بخشے اور ان کی توفیقات میں خوب برکتیں عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اس مادر علمی کو اس کے اسلاف کی علمی، دینی، دعوتی اور اصلاحی روایت کا امین بنائے اور اسے ہر دور کے علمی و فکری تقاضوں کا حکیمانہ جواب دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس کے وابستگان کو باہمی محبت، اتحاد، اخلاص، اعتدال اور حسن عمل کی دولت سے نوازے اور اس عظیم علمی امانت کو نسل در نسل محفوظ و منتقل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

□□□

مادر درس گاہ دینی علوم وفنون کا ایک ایسا پر کیف، دل آویز، تر و تازہ اور وسیع و عریض گلستان ہے جس میں کتاب و سنت، سیرت و سوانح، فقہ، اصول، کلام، تاریخ، بلاغت، زبان، ادب، صحافت اور عصری علوم کے گل ہائے رنگارنگ قدم قدم پر اپنی رونق، نکہت، جمال، خوش نمائی اور خوش بو سے فضاؤں کو معطر کیے رہتے ہیں۔ یہاں مختلف علمی و فکری جہتیں ایک دوسرے سے مربوط ہوکر ایک ایسی ہمہ گیر علمی فضا تشکیل دیتی ہیں جس میں طالبعلم کو صرف ماضی سے واقفیت نہیں ملتی، بلکہ حال کو سمجھنے اور مستقبل کی ذمہ داریوں کیلئے خود کو تیار کرنے کا شعور بھی حاصل ہوتا ہے۔

دیر آید، درست آید

فہیم اختر (لندن)

برطانیہ نے اسرائیل کے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں جاری آبادکاری، آبادکاروں کے تشدد اور فلسطینیوں کی جبری بے دخلی کے خلاف جو قدم اٹھایا ہے، اس کا خیر مقدم کیا جانا چاہیے لیکن اس خیر مقدم کے ساتھ ایک سوال بھی اپنی جگہ موجود ہے: آخر برطانیہ کو یہ فیصلہ کرنے میں اتنی دیر کیوں لگی؟

برطانیہ ان ممالک میں شمار ہوتا ہے جو بین الاقوامی قانون، انسانی حقوق اور جمہوری اقدار کی بات دنیا کے سامنے بڑے اعتماد سے کرتے ہیں۔ فلسطین کے معاملے میں بھی برطانوی حکومتیں برسوں سے اسرائیلی بستیوں کو غیر قانونی قرار دیتی رہی ہیں، فلسطینیوں کے خلاف تشدد پر تشویش کا اظہار کرتی رہی ہیں اور دو ریاستی حل کی حمایت کرتی رہی ہیں۔ مگر مسئلہ یہ تھا کہ تشویش کے بیانات بہت تھے، عملی اقدامات کم۔ اب، بالآخر، لندن نے محض الفاظ سے آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ 8 ستمبر 2026 کو برطانیہ نے اعلان کیا کہ مقبوضہ مغربی کنارے کی غیر قانونی اسرائیلی بستیوں سے آنے والی اشیا کی درآمد پر پابندی عائد کی جائے گی اور ان افراد و کمپنیوں کو بھی نشانہ بنایا جائے گا جو غیر قانونی آبادکاری کی مالی معاونت، تعمیر یا توسیع میں کردار ادا کر رہے ہیں۔ برطانوی حکومت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ وہ اسرائیلی قبضے کو غیر قانونی سمجھتی ہے۔ یہ فیصلہ معمولی سفارتی بیان نہیں۔ یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ ایک ایسا ملک جو تاریخی، سیاسی اور سفارتی اعتبار سے اسرائیل کا قریبی اتحادی رہا ہے، اب یہ سمجھنے پر مجبور ہوگیا ہے کہ خاموشی یا صرف تشویش کا اظہار کافی نہیں ہے اور شاید یہی وہ مقام ہے جہاں برطانیہ کو داد بھی دینی چاہیے اور اس سے سوال بھی کرنا چاہیے۔ داد اس لیے کہ اس نے آخر کار عملی قدم اٹھایا، اور سوال اس لیے کہ یہ قدم بہت پہلے کیوں نہیں اٹھایا گیا؟

مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاری کوئی نئی بات نہیں ہے۔ برسوں سے فلسطینی زمینوں پر بستیاں پھیلتی رہی ہیں۔ فلسطینی خاندانوں کی زندگی محدود ہوتی گئی، زمینوں اور گھروں پر دباؤ بڑھتا گیا اور آبادکاروں کے تشدد کے واقعات میں اضافہ ہوتا گیا۔ برطانوی حکومت نے جون 2026 میں بھی آبادکاروں کے تشدد کو مالی اور تنظیمی طور پر سہارا دینے والے افراد اور اداروں پر پابندیاں عائد کی تھیں اور خبردار کیا تھا کہ آبادکاری دو ریاستی حل کے لیے بنیادی خطرہ ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اگر یہ سب کچھ اتنے عرصے سے معلوم تھا تو پھر عالمی طاقتوں کو فیصلہ کن کارروائی کے لیے مزید کتنے گھروں کے اجڑنے، کتنے لوگوں کے زخمی ہونے اور کتنی زمین کے چھن جانے کا انتظار کرنا تھا؟

اگر برطانیہ کی پابندیاں واقعی صرف علامتی اور بے اثر ہیں تو پھر اتنا شدید ردعمل کیوں؟ اگر غیر قانونی آبادکاری کے خلاف کارروائی اسرائیل کی خودمختاری میں مداخلت ہے تو پھر فلسطینیوں کی زمین پر ایسی آبادکاری کو کس نام سے پکارا جائے جو خود عالمی برادری کی بڑی تعداد کی نظر میں بین الاقوامی قانون سے متصادم ہے؟ اور اگر اسرائیل یہ سمجھتا ہے کہ اس کے خلاف پابندیاں ناانصافی ہیں تو پھر سب سے مؤثر جواب یہی ہونا چاہیے کہ آبادکاری روکی جائے، آبادکاروں کے تشدد کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے اور فلسطینیوں کے بنیادی حقوق کو تسلیم کیا جائے۔ پابندیوں کا بہترین جواب پابندیوں کی مخالفت نہیں، پالیسی کی تبدیلی ہے۔ برطانیہ نے دیر کی، مگر راستہ درست چنا ہے۔

میں برطانیہ کی اس پالیسی کا خیر مقدم کرتا ہوں، اگرچہ اس کے نفاذ میں برسوں کی تاخیر پر سوال ضرور اٹھنا چاہیے۔ برطانیہ کیلئے یہ آسان فیصلہ نہیں تھا۔ اسرائیل کے ساتھ اس کے تاریخی تعلقات ہیں، دفاعی اور سفارتی تعاون ہے اور برطانوی سیاست میں اسرائیل کے معاملے پر شدید اختلافات بھی موجود ہیں۔ اس کے باوجود حکومت نے یہ فیصلہ کیا کہ بین الاقوامی قانون اور انسانی حقوق کے اصولوں کو محض سفارتی الفاظ تک محدود نہیں رکھا جا سکتا۔ یہی ایک جمہوری ملک کی اصل آزمائش ہوتی ہے۔

اصول اس وقت اصول نہیں رہتے جب ان پر عمل کرنا آسان ہو۔ اصول اس وقت اصول ثابت ہوتے ہیں جب ان پر عمل کرنے کی قیمت بھی ادا کرنا پڑے۔ برطانیہ نے اگر یہ فیصلہ پہلے کیا ہوتا تو شاید آج حالات مختلف ہوتے۔ لیکن تاریخ میں بعض اوقات دیر سے اٹھایا گیا درست قدم بھی خاموشی سے بہتر ہوتا ہے۔ یعنی دیر آید، درست آید۔

آج فرانس، کینیڈا اور کئی دوسرے ممالک بھی اسی سمت میں قدم بڑھا رہے ہیں۔ برطانیہ کے اقدام کے ساتھ متعدد ممالک نے غیر قانونی اسرائیلی بستیوں سے متعلق تجارتی اقدامات کی حمایت یا تیاری کا اعلان کیا ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ مسئلہ اب صرف فلسطین اور اسرائیل کے درمیان نہیں رہا۔ یہ بین الاقوامی قانون، انسانی وقار اور عالمی برادری کی ساکھ کا مسئلہ بن چکا ہے۔ فلسطین کے لیے انصاف دراصل اسرائیل کے لیے بھی امن ہے۔ فلسطینیوں کے حقوق کی حمایت کا مطلب اسرائیلی شہریوں کے حقوق سے انکار نہیں ہے۔ فلسطینیوں کے لیے آزادی کا مطالبہ اسرائیلی شہریوں کے لیے خوف کا مطالبہ نہیں ہے۔ اسی طرح اسرائیلی عوام کے تحفظ کی بات فلسطینیوں کی غلامی یا بے دخلی کا جواز نہیں بن سکتی ہے۔

آج دنیا کو دونوں قوموں کے لیے امن چاہیے۔ مگر امن طاقت کے توازن کا دوسرا نام نہیں ہے۔ امن انصاف کے بغیر پائیدار نہیں ہوتا۔ اگر ایک قوم کو مسلسل یہ احساس رہے کہ اس کی زمین چھینی جا رہی ہے، اس کے گھر مسمار ہو رہے ہیں، اس کے بچوں کا مستقبل غیر یقینی ہے اور دنیا صرف تشویش کے بیانات جاری کررہی ہے تو وہاں امن کیسے قائم ہوگا؟ اور اگر دوسری قوم کو یہ خوف رہے کہ اس کے وجود اور سلامتی کو خطرہ ہے تو وہاں بھی پائیدار امن ممکن نہیں ہے۔ اس لیے حل واضح ہے: دو ریاستیں، دو قوموں کے حقوق، بین الاقوامی قانون کی پاسداری، غیر قانونی آبادکاری کا خاتمہ اور شہریوں کے تحفظ کی ضمانت۔ برطانیہ نے کم از کم اس سمت میں ایک قدم اٹھایا ہے۔

آج برطانیہ کے سامنے ایک تاریخی موقع ہے۔ اسے اپنے حالیہ فیصلے پر قائم رہنا چاہیے، مگر ساتھ ہی یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ اس کی پالیسی اسرائیلی عوام یا یہودی برادری کے خلاف کسی نفرت کو جنم نہ دے۔ اسے ایک ہی اصول پر قائم رہنا چاہیے: نہ یہودیوں کے خلاف نفرت، نہ فلسطینیوں کے خلاف ظلم۔ نہ دہشت گردی کی حمایت، نہ ریاستی طاقت کے نام پر انسانی حقوق کی پامالی۔ نہ قبضے کی حمایت، نہ بے گناہ شہریوں کا قتل۔ برطانیہ اگر واقعی اپنے آپ کو قانون، جمہوریت اور انسانی حقوق کا علمبردار سمجھتا ہے تو اسے اس راستے پر مزید آگے بڑھنا ہوگا۔ صرف آبادکاروں کے خلاف پابندیاں کافی نہیں؛ جہاں بھی بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہو، وہاں بلاامتیاز اصولی موقف اختیار کرنا ہوگا۔

انسانی حقوق کسی ایک قوم کی جاگیر نہیں۔ انصاف کسی ایک مذہب کا نام نہیں ہے اور آزادی کسی ایک نسل کا حق نہیں ہے۔ اگر برطانیہ واقعی دو ریاستی حل، بین الاقوامی قانون اور انسانی وقار کا حامی ہے تو اسے اپنے اس فیصلے پر ثابت قدم رہنا چاہیے۔ فلسطین کے معاملے میں برطانیہ کی دیر سے بیداری قابلِ سوال ضرور ہے، مگر اس کی موجودہ بیداری قابلِ تحسین بھی ہے۔ فلسطین کے لیے انصاف دراصل دنیا کے ضمیر کا امتحان ہے اور برطانیہ نے اس امتحان میں دیر سے سہی، مگر ایک اہم قدم ضرور اٹھایا ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ یہ قدم محض ایک خبر نہ بنے، بلکہ ایک مستقل پالیسی بنے۔ اور شاید آنے والی تاریخ یہی لکھے کہ جب دنیا خاموش تھی، تب کم از کم ایک دن برطانیہ نے کہا تھا: بس، اب بہت ہو چکا۔ اس لیے آج برطانیہ سے یہی کہنا چاہیے۔ دیر آید، درست آید۔

●●●

وفات شہزادۂ اعظم جناب موسیٰ مبرقع رحمۃ اللہ علیہ ابن امام محمد تقی علیہ السلام

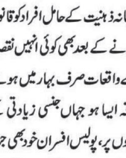

سید سرفراز عباس کراروی

گزشتہ سے پیوستہ

آپ کی وثاقت و عدالت: جاننا چاہئے کہ علماء فقہا اور محدثین کی ایک عظیم جماعت نے جناب موسیٰ مبرقعؒ کی عدالت دیانت اور ثقہ ہونے کا اعتراف کیا ہے اور احکام شریعت میں میراث خنثیٰ و دیگر مطالب کے ابواب میں آپ سے روایات و احادیث کو نقل فرمایا ہے مثلاً ثقۃ الاسلام کلینی، شیخ طوسی، شیخ حر عاملی، علامہ مجلسی اور محدث نوری وغیرہم، سید مصطفیٰ برقعی مرحوم کے عیون الفاظ اس طرح ہیں ''جماعتی از بزرگان [illegible]

جناب موسیٰ مبرقع سے براہ راست روایت کرنے والے حسن بن علی بن کیسان ہیں، علی بن کیسان سے عبداللہ بن جعفر اور عبداللہ بن جعفر سے شیخ جلیل محمد بن یحییٰ العطار القمی نے میراث خنثیٰ کے باب میں کتاب تہذیب الاحکام و کافی میں روایت کی ہے، جناب مبرقع سے روایت کرنے والے مذکورہ راوی ایسے ہیں جنہوں نے کبھی بھی ضعفاء اور غیر ثقہ افراد سے روایت نہیں کی ہے (جدی فروزاں، ص۲۱۳) یہ اس بات کی بین دلیل ہے کہ ان میں سے ہر ایک ذاتی طور پر موسیٰ مبرقع کی وثاقت و عدالت کا عقیدہ رکھتے تھے اور آپ کی روایتوں پر بھروسہ فرماتے تھے کیوں کہ اگر وہ لوگ آپ کو موثق و معتمد علیہ نہ سمجھتے ہوتے تو یقیناً آپ سے روایتوں کو نقل نہ کرتے۔

آپ کی مدینہ سے قم ہجرت: جناب موسیٰ مبرقع مدینہ میں پیدا ہوکر پلے بڑھے اور حد کمال کو پہنچے بالآخر ۳۸ سال کی عمر میں ۲۵۵ھ میں کوفہ آئے پھر وہاں سے قم منتقل ہوگئے، جب آپ قم تشریف لائے تو وہاں کے رؤسا نے آپ کے مستقل قیام کی مخالفت کی [illegible]

کے قیام کرنے سے بڑے خوش تھے اور آپ کے قیام کو سارے کاشان کی خوش قسمتی سمجھتے تھے لیکن اسی دوران میں جب قم والوں کو ہوش آیا اور انکے بعض معزز حضرات جو کہ باہر گئے ہوئے تھے، جیسے ابوالصید بن حسین وغیرہم جب قم پہنچے اور انہیں حادثۂ اخراج کا علم ہوا تو وہ بے حد شرمندہ ہوئے اور ان لوگوں کی سخت مذمت کی جن کا ان کے اخراج میں ہاتھ تھا پھر ان معززین اور عرب کے رؤسا نے آپ کو واپس لانے کے لئے ایک جمعیت بھیجی جسنے عذر و معذرت کے بعد آپ کو قم واپس تشریف لانے پر آمادہ کرلیا چنانچہ آپ نہایت عزت و احترام کے ساتھ قم تشریف لائے ان حضرات نے آپ کے لئے ایک شان دار مکان اور بہت سی ضروری چیزیں خریدیں اور جائداد میں ان کو وافر حصہ دیا اور ۲۰ ہزار درہم [illegible]

دیکھا جو ان سے قم والوں کی شکایت کرتے ہیں اور یہ فرماتے ہیں کہ لوگوں سے کہو کہ وہ میرے پوتے موسیٰ مبرقع کی زیارت کو کیوں نہیں جاتے (ستارۂ درخشان آسمان ولایت، ص۲۴) جناب مبرقع کی اس سے بڑھ کر اور کیا عظمت ہوگی کہ خود امام معصومؑ آپ کی زیارت کی طرف توجہ و رغبت دلا رہے ہیں حقیقت میں امام علیہ السلام کی یہ تاکید کج فہموں اور کور باطنوں کے لئے ایک تازیانۂ عبرت سے کم نہیں۔

۲- نیز تحریر فرماتے ہیں کہ ایک مصنف نے جو کسی سید رضوی سے کچھ حساب و کتاب رکھتا تھا ایک کتاب لکھی جس میں جہاں بھی جناب موسیٰ مبرقع کا نام نامی و اسم گرامی آیا ہے تنقید کی ہے اس نے اپنے اس فعل قبیح سے آخر عمر میں توبہ کی اور ایک دوسری کتاب لکھ کر اپنی لاطائل [illegible]

الرحمہ کی شخصیت کو مجروح کرنے کے لئے شراب نوشی کی آپ کی طرف نسبت دی جس کا نتیجہ یہ ظاہر ہوا کہ ایک گاڑی سے اس کا ایکسیڈنٹ ہو گیا اور وہ مدتوں ہسپتال میں زیر علاج رہا ایک روز اس کے ایک صمیمی دوست نے مجھ سے ملاقات کے دوران کہا "چقدر زود انتقام خود را دید و اثر وضعی دشمنی اہلبیت ظاہر گردید" کس قدر جلد اپنے کیئے کا بدلہ دیکھا اور اہلبیتؑ دشمنی کا وضعی اثر ظاہر ہوگیا، ہم کو چاہئے کہ جا کر اس سے کہیں کہ توبہ کرلے اور خاندان رسالت ﷺ سے عداوت کرنا چھوڑ دے (ستارۂ درخشان آسمان ولایت، ص۸۶، ۸۷، طبع قم ایران)

آپ کی وفات حسرت آیات: افسوس صد افسوس کہ آپ ۸۰ سال سے زائد زندگی کے ایام گزار کر شب چہارشنبہ بتاریخ ۸ ربیع الثانی [illegible]

مشعشع، ص۴ اور بلغۃ المجاور، ص۳۲۸ طبع ایران ۱۳۲۷ھ میں تحریر فرمایا ہے۔

آپ کی نماز جنازہ: جناب سید موسیٰ مبرقعؒ کے انتقال کے بعد ان کی نماز جنازہ اس وقت کے حاکم و امیر جناب عباس بن عمرو غنوی نے پڑھائی تھی (تاریخ قم، ص۲۱۶ و سفینۃ البحار جلد ۲، ص۶۵۳)

آپ کا روضۂ مبارک و مطہر: جناب موسیٰ مبرقع ابن امام محمد تقی علیہ السلام کو اسی مکان میں جہاں آپ رہتے تھے دفن کیا گیا، ایک روایت کی بنا پر اسی جگہ محمد بن حسن ملقب بہ شنبولہ کا مکان تھا (منتہی الآمال و گنجینۂ دانش مندان وغیرہ) فاضل کشمیری رقم طراز ہیں کہ جناب موسیٰ مبرقع کا روضۂ مطہر شہر قم سے ایک میل کے فاصلہ پر واقع ہے، قبر مطہر پر ایک بڑا عالیشان گنبد سایہ فگن ہے جسے زائر چند میل کی دوری سے دیکھ سکتا [illegible]

ایک شبہ کا ازالہ: کتاب جدی فروزاں کے فاضل مصنف عباس بن محمد فیض قمی نے اپنی کتاب کے صفحہ ۶۴ طبع ایران پر ایک بڑی افسوسناک اور حیرت انگیز بات تحریر کی ہے، وہ لکھتے ہیں ''موسیٰ مبرقع بہ قم نیامدہ و در کوفہ از دنیا رفتہ است'' جناب موسیٰ مبرقع علیہ الرحمہ قم تشریف نہیں لے گئے تھے بلکہ کوفہ میں ہی رحلت فرمائی ہے۔ راقم الحروف کہتا ہے کہ جب کہ سارے علماء مؤرخین اور علمائے انساب جناب مبرقع کی قم تشریف آوری و رحلت پر متفق ہیں تو فرد واحد کے انکار سے مسئلہ کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

آپ کی ازواج و اولاد: جناب موسیٰ مبرقع علیہ الرحمہ کی ازواج میں ایک زوجہ بریہہ ام الولد کا کتب تواریخ میں سراغ ملتا ہے جو مقبرۂ چہل اختران قم میں مدفون و مقبور ہیں (مختار البلاد، ص۱۲۲ طبع قم) علماء محققین نیز آئمہ انساب کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جناب مبرقع کی اولاد امجاد میں دو لڑکے اور ۱۳ لڑکیاں تھیں جن کے نام یہ ہیں، سید ابو الکارم احمد و سید محمد، فاطمہ، زینب، میمونہ اور [illegible]

سلسلۂ سادات رضویہ تقویہ: واضح ہو کہ دنیا بھر کے سادات رضوی تقوی ابو الفتحی، برقعی اور شریفی کا سلسلۂ نسب جناب موسیٰ مبرقعؒ کے توسط سے حضرت امام محمد تقی ابن حضرت امام علی رضا علیہم السلام تک منتہی ہوتا ہے اور آپ ہی ان کے جد اعلیٰ ہیں تمام علماء انساب متفق ہیں کہ سید ابوالمکارم احمد بن موسیٰ مبرقع کے فرزند سید محمد اعرج تھے اور محمد اعرج کے فرزند سید احمد نقیب قم تھے جن کی وجہ سے سید موسیٰ مبرقعؒ کی نسل پھلی پھولی اور آج تک جاری و ساری ہے، حضرت علامہ سید قاضی نور اللہ شوشتری شہید ثالث علیہ الرحمہ متوفیٰ ۱۰۱۹ھ رقم طراز ہیں ''نسب سادات عظام رضویہ مشہد مقدس منورہ و سادات رضویہ قم مجموع با بی عبداللہ احمد نقیب قم ابن محمد اعرج ابن احمد بن موسیٰ المبرقع بن الامام محمد تقی علیہ السلام منتہی می شود'' مشہد مقدس (خراسان) اور شہر قم کے جملہ سادات رضوی کا شجرۂ نسب ابو عبداللہ احمد نقیب قم ابن محمد اعرج بن احمد بن موسیٰ مبرقع [illegible]

□□□

پانچ یا زائد افراد کے اجتماع اور جلوس پر 15 روزہ پابندی

امن وامان متاثر ہونے کے سنگین خطرہ کے پیش نظر شہر میں 25 ستمبر سے 9 اکتوبر تک احتیاطی پابندیاں نافذ

ممبئی: پولیس نے امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے اور انسانی جان واملاک کو ممکنہ خطرے سے محفوظ رکھنے کے لیے شہر میں 25 ستمبر سے 9 اکتوبر تک 15 روز کے لیے احتیاطی پابندیاں نافذ کردی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر پولیس (آپریشنز) وایگزیکٹو مجسٹریٹ اکبر پٹھان کی جانب سے جاری حکم کے مطابق پانچ یا اس سے زائد افراد کے اجتماع پر پابندی عائد کردی گئی ہے، جبکہ کسی بھی شخص کے جلوس نکالنے کی بھی اجازت نہیں ہوگی۔ جلوسوں کے دوران لاؤڈ اسپیکر، موسیقی کے آلات، بینڈ باجے کے استعمال اور پٹاخے چھوڑنے پر بھی پابندی رہے گی۔ یہ حکم 25 ستمبر کی رات 12 بج کر ایک منٹ سے نافذ ہوکر 9 اکتوبر کی نصف شب تک نافذ رہے گا۔ پولیس نے یہ کارروائی مہاراشٹر پولیس ایکٹ 1951 کی دفعہ (3)37 اور (2)10 کے تحت کی ہے۔ پولیس کے مطابق مختلف ذرائع سے ایسی اطلاعات موصول ہوئی تھیں جن سے شہر میں امن وامان متاثر ہونے اور انسانی جان واملاک کو سنگین خطرہ لاحق ہونے کا اندیشہ تھا۔ تاہم پابندی کے دائرے میں شادی کی تقریبات، جنازے اور تدفین یا آخری رسومات کے لیے شمشان گھاٹ اور قبرستان جانے والے جلوس شامل نہیں ہوں گے۔ کمپنیوں، کلبوں، کوآپریٹو سوسائٹیوں اور دیگر اداروں کے معمول کے قانونی اجلاس بھی جاری رہ سکیں گے۔ سینما گھروں، تھیٹروں اور دیگر تفریحی مقامات پر فلم، ڈراما یا پروگرام دیکھنے کے لیے ہونے والے اجتماعات، عدالتوں، سرکاری دفاتر اور بلدیاتی اداروں کے سرکاری امور سے متعلق اجتماعات کو بھی استثنیٰ حاصل ہوگا۔ اسکولوں، کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کی تعلیمی سرگرمیوں، جبکہ فیکٹریوں، دکانوں اور کاروباری اداروں کے معمول کے کام سے متعلق اجتماعات پر بھی پابندی نہیں ہوگی۔ اس کے علاوہ دیگر اجتماعات یا جلوسوں کے لیے متعلقہ زون کے ڈپٹی کمشنر پولیس اور مجاز اعلیٰ افسران خصوصی اجازت دے سکتے ہیں۔ پولیس نے حکم نامے کی نقول اہم عوامی مقامات، عدالتوں اور سرکاری دفاتر میں آویزاں کرنے کی ہدایت دی ہے، جبکہ عوام کو اس کی اطلاع مختلف ذرائع سے دی جائے گی۔ حکم کی مدت ختم ہونے کے بعد بھی اس کی خلاف ورزی سے متعلق تحقیقات اور قانونی کارروائی جاری رہ سکے گی۔

وسرجن کیلئے 22 ہزار سے زائد پولیس اہلکار تعینات

گنپتی مورتیوں کے وسرجن کے جلوسوں کے دوران امن و قانون برقرار رکھنے کے لیے ممبئی میں 22 ہزار سے زائد پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ممبئی پولیس راستوں اور ٹریفک کے انتظام کے لیے مصنوعی ذہانت کی مدد لے گی، جبکہ ہجوم اور حساس مقامات کی نگرانی کے لیے ڈرون استعمال کیے جائیں گے۔ شہر میں ریاستی ریزرو پولیس کی نفری کے علاوہ مرکزی مسلح پولیس دستوں کی چار کمپنیاں، فوری کارروائی دستے اور بموں کی تلاش وتلفی کے ماہر دستے بھی تعینات کیے جائیں گے۔ پولیس نے شہریوں سے افواہوں پر توجہ نہ دینے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دینے کی اپیل کی ہے۔ ممبئی پولیس کمشنر نے وسرجن کے دوران شہریوں کو سفری دشواری سے بچانے کے لیے ریلوے اور میٹرو انتظامیہ سے چوبیس گھنٹے خدمات چلانے پر غور کرنے کی درخواست بھی کی ہے۔

الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو جیل بھیجا جائے، ادھو ٹھاکرے کا مطالبہ

مہاراشٹر، تمل ناڈو اور مغربی بنگال میں دوبارہ انتخابات کرانے اور بیلٹ پیپر سے ووٹنگ کا بھی مطالبہ

ممبئی: شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف سخت الزامات عائد کرتے ہوئے انہیں فوری طور پر جیل بھیجنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ماتوشری میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ادھو ٹھاکرے نے الیکشن کمشنر سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی کی جانب سے بعض فیصلوں پر اعتراضات سامنے آنے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دونوں کمشنروں نے ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کے اندرونی معاملات کو سامنے لایا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق سندھو اور جوشی نے گزشتہ دس ماہ کے دوران انتخابی فہرستوں، نئے ووٹروں کے اندراج، ناموں کو حذف کرنے اور انتخابی نظام سے متعلق بعض فیصلوں پر کم از کم 14 مرتبہ تحریری اعتراضات کیے تھے، جبکہ بعض معاملات میں انہوں نے متعلقہ حکام کو اپنے تحفظات سے آگاہ کیا تھا۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ اپوزیشن گزشتہ کئی برسوں سے الیکشن کمیشن کے کام کاج اور اس کے بعض فیصلوں پر سوال اٹھاتی رہی ہے اور اب سامنے آنے والی اطلاعات سے ان کے خدشات کو تقویت ملی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ انتخابی ادارے کے ذریعے جمہوری عمل کو متاثر کیا جارہا ہے اور سیاسی جماعتوں کے نام وانتخابی نشان سے متعلق فیصلوں میں جانبداری برتی گئی۔ ادھو ٹھاکرے نے دعویٰ کیا کہ مہاراشٹر میں لوک سبھا انتخابات کے بعد ووٹر فہرست میں 45 لاکھ نام شامل کیے گئے اور بعد میں خصوصی نظر ثانی کے عمل کے دوران بڑی تعداد میں ووٹروں کے ناموں پر سوال اٹھائے گئے۔ انہوں نے انتخابی فہرستوں میں ہونے والی تبدیلیوں کی مکمل جانچ اور الیکشن کمیشن کے سابقہ فیصلوں کو منسوخ کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن نے ان الزامات اور اندرونی اختلافات کی خبروں کے درمیان کہا ہے کہ خصوصی جامع نظر ثانی سمیت تمام فیصلے تینوں الیکشن کمشنروں کی منظوری سے متفقہ طور پر لیے گئے ہیں۔ ادھو ٹھاکرے نے مطالبہ کیا کہ مہاراشٹر، مغربی بنگال اور تمل ناڈو میں جہاں الیکشن کمیشن کے فیصلوں پر سوالات اٹھے ہیں، وہاں دوبارہ انتخابات کرائے جائیں اور آئندہ انتخابات بیلٹ پیپر کے ذریعے کرائے جائیں۔ انہوں نے اپوزیشن جماعتوں سے بھی اپیل کی کہ وہ متحد ہوکر جمہوری عمل کے تحفظ کے لیے آواز بلند کریں۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ اگر انتخابی نظام سے متعلق شکایات اور اعتراضات پر کارروائی نہیں کی گئی تو عوام اس کا حساب لیں گے۔

جھوپڑیوں کی اونچائی کی حد 14 سے بڑھا کر 24 فٹ کی جائے: ضمیر قریشی

کارپوریشن کی کارروائی سے غریب بستیوں میں خوف، مجلس نے کمشنر سے ضابطوں میں ترمیم کا مطالبہ کیا

ممبئی: برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے جھوپڑپٹی علاقوں میں 14 فٹ یا اس سے زیادہ اونچائی والی غیر مجاز تعمیرات کے خلاف یکم اکتوبر سے 31 دسمبر 2026 تک خصوصی مہم چلانے کے اعلان کے بعد سیاسی اور سماجی سطح پر مخالفت تیز ہوگئی ہے۔ بلدیہ کے مطابق ممبئی میں 14 فٹ یا اس سے زیادہ اونچائی والی 39 ہزار 111 جھوپڑیاں نشان زد کی گئی ہیں۔ بلدیہ کی مستقل کمیٹی کے رکن ضمیر قریشی نے کارروائی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ مجلس اتحاد المسلمین اس معاملے پر خاموش نہیں بیٹھے گی۔ انہوں نے بتایا کہ پارٹی کی جانب سے بلدیہ کمشنر کو خط دے کر مجوزہ کارروائی پر نظر ثانی اور موجودہ ضابطوں میں تبدیلی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ضمیر قریشی نے کہا کہ بلدیہ کا انتظامیہ اور منتخب نمائندوں کے باہمی تعاون سے چلنا ضروری ہے۔ ان کے مطابق 14 فٹ کی حد سے متعلق اتنا بڑا فیصلہ لینے سے قبل منتخب نمائندوں اور متعلقہ کمیٹیوں سے مشاورت ہونی چاہیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی کی بڑھتی آبادی اور رہائش کے مسئلے کو دیکھتے ہوئے اب جھوپڑیوں کی اونچائی کی حد 14 فٹ سے بڑھا کر 24 فٹ تک کرنے کی اجازت دی جانی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب ماضی میں اونچائی سے متعلق ضابطوں میں تبدیلی کی جاچکی ہے تو موجودہ حالات کے مطابق دوبارہ ترمیم بھی ممکن ہے۔ قریشی نے کہا کہ انہوں نے مستقل کمیٹی میں بھی یہ مسئلہ اٹھایا ہے اور آئندہ ایوان میں بھی اسے مضبوطی سے پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مجلس اتحاد المسلمین کا مطالبہ ہے کہ عوام کو راحت دینے کے لیے 24 فٹ تک کی اونچائی کو قانونی منظوری دینے کی سمت میں اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلدیہ کی مجوزہ کارروائی سے جھوپڑپٹی علاقوں میں رہنے والے لوگوں میں خوف پیدا ہوگیا ہے۔ ممبئی میں بڑی تعداد میں خاندان محدود جگہ میں رہتے ہیں اور وقت کے ساتھ خاندانوں کے افراد کی تعداد بھی بڑھی ہے، اس لیے رہائشی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ضابطوں کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر لوگوں کو راحت دلانے کے لیے عدالت سے رجوع کرنا پڑا تو مجلس اتحاد المسلمین قانونی راستہ اختیار کرنے سے بھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔ کارپوریشن کے مطابق 14 فٹ یا اس سے زیادہ اونچائی والی 39 ہزار 111 تعمیرات میں سے 3 ہزار 348 ممبئی شہر، 4 ہزار 536 مغربی مضافاتی علاقوں اور 31 ہزار 227 مشرقی مضافاتی علاقوں میں ہیں۔ ان میں سے 4 ہزار 584 تعمیرات کے خلاف پہلے ہی کارروائی کی جاچکی ہے، جبکہ 611 کو نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ اس معاملے پر بی جے پی کے بلدیہ لیڈر گنیش کھنکر نے بھی کمشنر کو خط لکھ کر 14 فٹ سے زیادہ اونچائی والی جھوپڑیوں کے خلاف مجوزہ کارروائی روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ قریشی نے کہا کہ تمام منتخب نمائندوں کو متحد ہوکر انتظامیہ سے بات چیت کرنی چاہیے تاکہ ایسا حل نکالا جاسکے جس سے ممبئی کے غریب اور ضرورت مند لوگوں کو راحت ملے۔ انہوں نے گوونڈی کے عوام کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل اور حقوق کی جدوجہد میں مجلس اتحاد المسلمین ان کے ساتھ کھڑی رہے گی۔

گیلپس ریسٹورنٹ کا لائسنس معطل

ممبئی: مہاراشٹر فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے تہواروں سے قبل جاری خصوصی مہم کے دوران ممبئی کے ریس کورس میں واقع مشہور گیلپس ریسٹورنٹ کا لائسنس معطل کردیا۔ ملاڈ کے علاوہ باندرہ اور اندھیری کے دیگر کھانے پینے کے مراکز کے خلاف بھی کارروائی کی گئی۔ گیلپس کے باورچی خانے کے معائنے میں فریج کی برف پر غیر سبزی خور کھانے کے خون اور کیچپ کے داغ، زندہ کاکروچ اور چیونٹیاں پائی گئیں۔ اس کے علاوہ خام مال پھٹی ہوئی پیکنگ میں رکھنے، چکنائی جمع ہونے، دیواروں کی خستہ حالی، پانی جمع ہونے اور صفائی سے متعلق دیگر خلاف ورزیاں بھی سامنے آئیں۔ گیلپس انتظامیہ نے کہا ہے کہ ایف ایس ایس اے آئی کی ضروری کارروائی مکمل کرنے کے لیے فی الحال فروخت روک دی گئی ہے۔

کوسٹل روڈ حادثہ...

زندہ بچنے والا نوجوان وینٹی لیٹر پر

ممبئی: ممبئی کی ساحلی سڑک پر پیش آئے خوفناک کار حادثے میں تین دوستوں کی موت کے بعد اکلوتا زندہ بچنے والا 17 سالہ آدتیہ اوسوال تا حال تشویشناک حالت میں ہے اور بریچ کینڈی اسپتال کے انتہائی نگہداشت وارڈ میں وینٹی لیٹر پر رکھا گیا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق دو آپریشن کے بعد اس کی اہم جسمانی علامات مستحکم ہیں اور حالت مزید خراب نہیں ہوئی ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق اوسوال کی حالت سنگین ضرور ہے، تاہم فی الحال اسے انتہائی نازک زمرے میں نہیں رکھا گیا ہے۔ ماہرین کی مختلف شعبوں پر مشتمل ٹیم مسلسل اس کی نگرانی کررہی ہے۔ پیٹ میں اندرونی چوٹوں کے خدشے کے پیش نظر اس کا ہنگامی آپریشن بھی کیا گیا ہے۔

2 اکتوبر کو تاجر "نو یو پی آئی ڈے" منائیں گے

فیس عائد کرنے کی مخالفت، یو پی آئی پر مستقبل میں 0.4 فیصد فیس بڑھنے کا خدشہ

ممبئی: یو پی آئی کے ذریعے 2 ہزار روپے سے زیادہ کی مخصوص ادائیگیوں پر مجوزہ 0.4 فیصد مرچنٹ فیس کے خلاف تاجروں نے 2 اکتوبر کو "نو یو پی آئی ڈے" منانے کا اعلان کیا ہے۔ تاجروں کی تنظیموں نے اس روز ڈیجیٹل ادائیگیاں قبول نہ کرنے اور احتجاج کے طور پر نقد لین دین کرنے کی اپیل کی ہے۔ ممبئی کی فیڈریشن آف ریٹیل ٹریڈرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدر ویرن شاہ کے مطابق یہ مہم تاجروں میں اتحاد کا اظہار ہے اور دکانوں پر "نو یو پی آئی ڈے" کے پوسٹر بھی لگائے جائیں گے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ 0.4 فیصد فیس بظاہر کم ہے، لیکن مستقبل میں اس میں اضافہ ہوسکتا ہے اور یہ کریڈٹ کارڈ کے چارجز کی طرح کاروباری اخراجات بڑھا سکتی ہے، جس سے بعض دکاندار بڑی خریداریوں پر نقد ادائیگی کو ترجیح دینے لگیں گے۔ مجوزہ نظام کے تحت 15 اکتوبر سے 2 ہزار روپے سے زیادہ کی مخصوص کاروباری ادائیگیوں پر 0.4 فیصد مرچنٹ فیس عائد ہوگی، تاہم صارفین سے براہ راست یہ فیس وصول نہیں کی جائے گی اور 75 ہزار روپے یا اس سے زیادہ کے لین دین پر فیس کی زیادہ سے زیادہ حد 300 روپے مقرر کی گئی ہے۔ حکومت کے مطابق تقریباً 96 فیصد کاروباری یو پی آئی لین دین اس فیس سے متاثر نہیں ہوں گے، جبکہ چھوٹے تاجروں کے لیے بھی رعایت برقرار رہے گی۔

وشا کھاراوت کو عارضی راحت، کارپوریٹر کی حیثیت برقرار

ذات کے سرٹیفکیٹ کی منسوخی کے بعد بی ایم سی نے نااہل قرار دیا تھا، انتخابی حریف پریا نے نشست پر دعویٰ کیا

ممبئی: سابق میئر اور شیوسینا (یو بی ٹی) کی رہنما وشاکھا راوت کو سپریم کورٹ سے عارضی راحت مل گئی ہے۔ عدالت نے ذات کے سرٹیفکیٹ کی منسوخی کے خلاف ان کی اپیل زیر سماعت رہنے تک انہیں کارپوریٹر کے عہدے پر برقرار رکھنے کی اجازت دے دی ہے۔ پال گھر ضلع ذات تصدیقی کمیٹی نے راوت کا دیگر پسماندہ طبقے سے متعلق ذات کا سرٹیفکیٹ منسوخ کردیا تھا، جس کے بعد ممبئی میونسپل کارپوریشن نے انہیں نااہل قرار دے دیا تھا۔ راوت نے اس فیصلے کے خلاف پہلے کونکن ڈویژنل کمشنر کے سامنے اپیل کی، تاہم انہیں بتایا گیا کہ ایسے معاملات کی سماعت کے لیے کوئی باقاعدہ انتظام موجود نہیں ہے۔ اس کے بعد انہوں نے بمبئی ہائی کورٹ سے رجوع کیا، جہاں بھی انہیں راحت نہیں ملی۔ راوت وارڈ نمبر 191، دادر-شیواجی پارک سے دیگر پسماندہ طبقے کی نشست پر منتخب ہوئی تھیں اور انہوں نے شیوسینا کی پریا سروَنکر گورَو کو صرف 191 ووٹوں سے شکست دی تھی۔ ذات کا سرٹیفکیٹ منسوخ ہونے کے بعد گورَو نے دوبارہ نشست حاصل کرنے کا دعویٰ کیا اور کہا کہ ان کا مقصد راوت کے سرٹیفکیٹ کو غلط ثابت کرنا تھا۔ راوت کے وکیل شیریش دیشپانڈے نے سپریم کورٹ میں موقف اختیار کیا کہ ذات سرٹیفکیٹ تصدیقی قانون اور 2012 کے قواعد کے تحت اپیل زیر التوا ہونے کی صورت میں کارپوریٹر کی رکنیت منسوخ نہیں کی جاسکتی۔ راوت نے بھی کہا کہ سپریم کورٹ نے ان کے سرٹیفکیٹ کی منسوخی کے طریقہ کار پر سوال اٹھائے ہیں اور اب انہیں دوبارہ ڈویژنل کمشنر کے دفتر میں اپیل کرنی ہوگی۔

گیانیش کمار چیف الیکشن کمشنر کے عہدے پر برقرار رہنے کا اخلاقی حق کھو چکے ہیں: ڈاکٹر سید ذیشان احمد

ممبئی: ۲۳ ستمبر۔ انڈین ایکسپریس کی جانب سے الیکشن کمیشن اور انتخابی فہرستوں یا عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں' تبدیلیوں سے متعلق شائع کی گئی رپورٹ کے بعد سیاسی اور عوامی حلقوں میں شدید ردعمل دیکھنے میں آیا ہے۔ اس انکشاف پر اپنے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر سید ذیشان احمد نے الیکشن کمیشن کے طرزِ عمل اور اس کی شفافیت پر سخت تنقید کی ہے۔ انھوں نے الزام لگایا کہ گیانیش کمار نے مرکزی حکومت کے مفادات کے مطابق کام کیا اور کہا کہ وہ اب اپنے عہدے پر برقرار رہنے کا 'انتظامی اور اخلاقی حق' کھو چکے ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار باقی الیکشن کمشنرز کو درکنار کر ایک پارٹی کے لیے کام کر رہے ہیں۔" اپنے ایک پریس بیان میں انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کی قیادت پر اعتماد ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ راہل گاندھی نے مسلسل الیکشن کمیشن کے ذریعہ کی جارہی جانبداری اور ناانصافی کے معاملے کو اٹھاتے رہے ہیں۔ انہوں نے کئی مسائل کو سامنے لائے ہیں آج ان کی پیشن گوئی صحیح ثابت ہورہی ہے۔ انھوں نے واضح لفظوں میں کہا کہ "جو کچھ بھی سامنے آیا ہے، وہ جمہوریت کے لیے انتہائی سنگین معاملہ ہے۔

الیکشن کمیشن جیسی آزاد اور آئینی باڈی کی غیر جانبداری پر سوال اٹھنا جمہوریت اور عوامی اعتماد کے لیے انتہائی تشویشناک ہے انہوں نے رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ووٹر لسٹوں یا انتخابی طریقہ کار میں کسی بھی قسم کی ہیرا پھیری یا عدم شفافیت عوام کے رائے دہی کے حق کو متاثر کرتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ الیکشن کمیشن ان انکشافات کی فوری اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے اور تمام حقائق عوام کے سامنے لائے تاکہ انتخابی عمل پر شفافیت اور عوام کا اعتماد بحال ہوسکے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے کی جانے والی کارروائیوں، ووٹنگ کے اعداد وشمار میں تاخیر یا ووٹر لسٹوں کی خامیوں پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہر شہری کے پاس اپنے ووٹ کا صحیح استعمال اور اس پر مکمل اعتماد کا حق حاصل ہونا چاہیے، جس میں کسی قسم کی بے ضابطگی ناقابلِ قبول ہے۔

ڈاکٹر سید ذیشان احمد کا کہنا ہے کہ اگر آئینی ادارے دباؤ میں کام کریں گے یا ان کا طرزِ عمل شک وشبہات کے دائرے میں آئے گا تو اس سے عام عوام کا جمہوری عمل سے اعتماد اٹھ جائے گا۔ انہوں نے اپیل کی کہ آئینی اور جمہوری اداروں کے معیار کو برقرار رکھنے کے لیے انکشافات کی غیر جانبدارانہ اور اعلیٰ سطحی تحقیقات ہونی چاہئیں۔ ڈاکٹر سید ذیشان احمد نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر الیکشن کمیشن کو 'ہائی جیک' کرنے یعنی یرغمال بنانے کا الزام عائد کیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے دہلی اور ہریانہ میں ہوئے اسمبلی انتخابات کو منسوخ کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔

تھیٹر ٹیکس میں بڑے اضافے کی تجویز

ممبئی میونسپل کارپوریشن نے سینما گھروں اور دیگر تفریحی پروگراموں پر عائد تھیٹر ٹیکس میں نمایاں اضافے کی تجویز پیش کی ہے، تاہم ریاستی حکومت کے شہری ترقی محکمہ سے منظوری نہ ملنے تک موجودہ شرح ہی نافذ رہے گی۔ تجویز کے مطابق کثیر اسکرین سینما کا ٹیکس 60 روپے فی شو سے بڑھا کر 400 روپے، واحد اسکرین اے سی سینما کا 200 روپے اور غیر اے سی سینما کا 90 روپے فی شو کرنے کی تجویز ہے، جبکہ ڈراموں، جلسوں اور دیگر تفریحی پروگراموں پر 100 روپے فی شو ٹیکس عائد کرنے کی تجویز ہے۔ موجودہ شرح کے تحت غیر اے سی سینما پر 45 روپے اور ڈراموں و دیگر پروگراموں پر 25 روپے فی شو ٹیکس لیا جاتا ہے۔

پٹاخوں اور شور پر شکنجہ، سڑکوں پر آتش بازی مکمل ممنوع

تہواروں میں لاؤڈ اسپیکر اور صوتی آلات کے لیے ڈیسبل میٹر و ساؤنڈ لمیٹر لازمی، خلاف ورزی پر سامان ضبط اور جرمانے کے ساتھ قانونی کارروائی، لیزر لائٹس پر بھی پابندی

ممبئی: تہواروں کے دوران بڑھتی ہوئی صوتی اور فضائی آلودگی پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے بمبئی ہائی کورٹ نے مہاراشٹر میں عوامی سڑکوں اور راستوں پر پٹاخے چھوڑنے پر مکمل پابندی عائد کردی ہے۔ جسٹس گریش ایس کلکرنی اور جسٹس نیلا کے گوکھلے کی بنچ نے ازخود شروع کی گئی مفاد عامہ کی عرضی پر 22 ستمبر کو یہ حکم جاری کرتے ہوئے واضح کیا کہ تہوار منانے کے نام پر صوتی آلودگی سے متعلق قوانین کو غیر مؤثر یا معطل تصور نہیں کیا جاسکتا۔ عدالت نے کہا کہ چند افراد کی جانب سے پیدا کی جانے والی شور شرابے کی وجہ سے عام شہریوں کو مشکلات اور صحت کے خطرات کا سامنا نہیں کرنا پڑنا چاہیے۔ عدالت نے پٹاخوں سے پیدا ہونے والی فضائی آلودگی، زہریلے دھویں اور سڑکوں پر حادثات کے خطرے پر بھی تشویش ظاہر کی اور کہا کہ نجی مقامات پر پٹاخے چھوڑنے کی صورت میں بھی مقررہ صوتی حدود کی پابندی ضروری ہوگی۔ عدالت نے تہواروں کے جلوسوں میں لیزر لائٹس، انتہائی تیز روشنی اور شعاعوں کے استعمال پر بھی پابندی عائد کردی ہے۔ عدالت نے ہدایت دی کہ اجازت یافتہ صوتی آلات کے شور کی سطح کی باقاعدگی سے پیمائش کی جائے اور غیر مجاز یا مقررہ حد سے زیادہ شور پیدا کرنے والے آلات کے خلاف فوری قانونی کارروائی کی جائے۔ خلاف ورزی کی صورت میں صوتی آلات اور دیگر متعلقہ سامان ضبط کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔ عدالت نے جلوسوں اور تہواروں کے مقامات پر عوام کو واضح طور پر نظر آنے والے ڈیسبل میٹر نصب کرنے اور صوتی نظام میں اندرونی ساؤنڈ لمیٹر لگانا لازمی قرار دیا ہے۔ متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ شور کی سطح کی پیمائش کرکے اس کا ریکارڈ بھی محفوظ رکھیں۔ عدالت نے اجازت دیتے وقت منتظمین سے ضمانتی رقم لینے کی تجویز بھی دی ہے، جس کے تحت تنظیموں یا گروپوں سے کم از کم ایک لاکھ روپے اور انفرادی منتظمین سے 50 ہزار روپے تک رقم جمع کرائی جاسکتی ہے، جبکہ صوتی حد کی خلاف ورزی کی صورت میں یہ رقم ضبط کی جاسکے گی۔ جلوس کے منتظمین کو اجازت نامہ عوامی طور پر نمایاں مقام پر آویزاں کرنا ہوگا اور اس پر ذمہ دار افراد کے نام، پتے اور موبائل نمبر درج کرنا ہوں گے تاکہ خلاف ورزی کی صورت میں ذمہ داری طے کی جاسکے۔ عدالت نے پولیس اور شہری انتظامیہ کو جلوس شروع ہونے سے قبل منتظمین کو صوتی آلودگی سے متعلق قانونی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ اس کے علاوہ کسی علاقے میں متعدد جلوسوں اور پروگراموں کو اجازت دینے سے قبل شور کی مجموعی سطح اور اس کے اثرات کا سائنسی جائزہ لینا بھی ضروری ہوگا۔ عدالت نے خاص طور پر ممبئی، تھانے، پونے اور ناسک جیسے گنجان آباد شہروں میں بلند آواز والے آلات، بڑے صوتی نظام، ڈھول تاشوں اور شور پیدا کرنے والے گیس سلنڈروں کے استعمال پر سخت پابندی اور جلوسوں کے لیے زیادہ باوقار اور منظم طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ عدالت نے ریاستی حکومت کے اس موقف کو بھی قبول نہیں کیا کہ حالات قابو میں ہیں اور کہا کہ زمینی صورتحال میں واضح خلاف ورزیاں اب بھی جاری ہیں۔ عدالت نے واضح کیا کہ پولیس کی اجازت محض رسمی کارروائی نہیں ہونی چاہیے اور خلاف ورزی ہونے کے بعد شکایت کا انتظار کرنے کے بجائے پیشگی کارروائی کی جانی چاہیے۔ عدالت نے کہا کہ صوتی آلودگی کے قوانین کی خلاف ورزی شہریوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کے مترادف ہے اور ایسے معاملات میں سخت کارروائی کی جائے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف صوتی آلودگی کے قواعد، ماحولیاتی تحفظ قانون، دھماکہ خیز مواد سے متعلق قانون اور بھارتیہ نیائے سنہتا سمیت دیگر متعلقہ قوانین کے تحت کارروائی کی جاسکے گی۔ عدالت نے اپنے احکامات پر پورے مہاراشٹر میں فوری عمل درآمد کے لیے انہیں تمام متعلقہ حکام تک پہنچانے کی بھی ہدایت دی ہے۔

چیتا کیمپ میں نشے کے کاروبار پر سخت کارروائی کی جائے: انل دیسائی

اعلیٰ سطحی میٹنگ طلب کرنے پر زور، پولیس کا منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی اور نوجوانوں کی بازآبادکاری کا اعلان

ممبئی: چیتا کیمپ علاقے میں مبینہ طور پر بڑھتے ہوئے نشے کے کاروبار اور نوجوانوں میں منشیات کے بڑھتے رجحان کے خلاف شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے رکن پارلیمنٹ انل دیسائی نے گزشتہ شام ٹرامبے پولیس اسٹیشن کا دورہ کیا اور مقامی باشندوں کی شکایات پر سینئر پولیس انسپکٹر کنسے اور پولس انسپکٹر پگارے سے ملاقات کرکے معاملے پر تفصیلی گفتگو کی۔ انل دیسائی نے واضح طور پر کہا کہ چیتا کیمپ میں منشیات کے کاروبار پر سختی سے قابو پایا جائے اور اس سرگرمی میں ملوث عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے۔ انل دیسائی نے پولیس اسٹیشن سے ہی ایڈیشنل پولیس کمشنر دھننجے کلکرنی سے بھی فون پر بات کی اور انہیں چیتا کیمپ میں جاری منشیات کے کاروبار اور مقامی لوگوں کی تشویش سے آگاہ کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ اس معاملے کو محض معمول کی کارروائی تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ منشیات کے خلاف کام کرنے والے پولیس افسران اور سماجی کارکنوں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کرکے جامع حکمت عملی تیار کی جائے۔ اس موقع پر سینئر پولیس انسپکٹر کنسے نے انل دیسائی کو یقین دلایا کہ پولیس نے چیتا کیمپ میں منشیات کے خلاف کارروائی کے لیے باضابطہ حکمت عملی تیار کرلی ہے اور بہت جلد بڑے پیمانے پر کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کا مقصد صرف منشیات فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنا نہیں بلکہ نشے کی لت میں مبتلا نوجوانوں کو بھی اس دلدل سے نکالنا ہے۔ ایسے نوجوانوں کو علاج اور بازآبادکاری کے لیے بحالی مراکز بھیجنے کی کوشش کی جائے گی تاکہ انہیں دوبارہ معمول کی زندگی کی طرف لایا جاسکے۔ سینئر پولیس انسپکٹر کنسے نے والدین سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں میں نشے کی عادت کو چھپانے کے بجائے اسے ختم کرنے کے لیے پولیس سے تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی نوجوان کو نشے کی لت لگ گئی ہے تو والدین بلاخوف پولیس کو اس کی اطلاع دیں، پولیس کی جانب سے یقین دلایا گیا کہ ایسے معاملات میں متاثرہ نوجوان اور اس کے خاندان کی شناخت کو راز میں رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ والدین کے تعاون سے نہ صرف نوجوانوں کو نشے کی لت سے نجات دلانے میں مدد ملے گی بلکہ منشیات کے کاروبار کے خلاف کارروائی کو بھی مؤثر بنایا جاسکے گا۔ انل دیسائی نے اس موقع پر کہا کہ چیتا کیمپ کے رہائشیوں کی جانب سے نشے کے بڑھتے کاروبار کے بارے میں مسلسل شکایات سامنے آرہی ہیں اور اس سنگین مسئلے کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ یہ کسی بھی صحت مند سماج کو کھوکھلا کرسکتا ہے اگر بچے یونہی نشہ کی لت میں مبتلاء رہے تو ہمیں کسی بیرونی دشمن کی ضرورت ہی نہیں ہوگی کیونکہ ملک کا مستقبل برباد ہوجائے گا، انہوں نے پولیس سے مطالبہ کیا کہ منشیات کی خرید وفروخت کے مراکز اور اس کاروبار سے وابستہ افراد کے خلاف سخت اور مستقل کارروائی کی جائے، تاکہ علاقے کے نوجوانوں کو نشے کے چنگل سے محفوظ رکھا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس، مقامی نمائندوں، سماجی کارکنوں اور عوام کو مل کر اس مسئلے کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ اس موقع پر وبھاگ پرمکھ پرمود شندے، سینئر صحافی جمال الدین سنجر، ماریما مندر کے ٹرسٹی روی کلستری، شیوسینا لیڈر ریمیش بھونسلے، شیوسینا شاکھا پرمکھ منوہر نائیڈو، این سی پی لیڈر محمد نسیم خان، حسن قادری، مدینہ بھابی، مغیث خان، بابو بھائی، نواب ٹونی، شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے عہدیداران اور علاقائی سوشل ورکر جلال سنجر سمیت دیگر افراد موجود تھے۔ مقامی لوگوں نے انل دیسائی کی جانب سے معاملے کا نوٹس لینے اور پولیس سے فوری کارروائی کا مطالبہ کرنے کا خیر مقدم کیا۔

چیف سکریٹری نے آئی آئی ایم کاشی پور کے دہرہ دون کیمپس کا بھومی پوجن کیا

طلباء کو مینجمنٹ کے شعبے میں اعلیٰ معیار کی تعلیم حاصل کرنے کے بہتر مواقع ملیں گے: چیف سکریٹری

دہرہ دون: چیف سکریٹری جناب آنند بردھن نے بدھ کو دہرادون میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (IIM) کاشی پور کے دہرادون کیمپس کے لیے بھومی پوجن کیا۔ اس موقع پر انہوں نے دہرادون میں آئی آئی ایم کاشی پور کیمپس کے قیام پر خوشی کا اظہار کیا۔ چیف سکریٹری نے کہا کہ دہرادون میں آئی آئی ایم کاشی پور کیمپس کے کھلنے سے ریاست اور خطے کے طلباء کو انتظام کے میدان میں اعلیٰ معیار کی تعلیم حاصل کرنے کے بہتر مواقع فراہم ہوں گے۔ اس سے طلباء کو اپنے علاقے میں مینجمنٹ سے متعلق مختلف کورسز پڑھنے کی اجازت ملے گی۔ چیف سکریٹری نے کہا کہ ریاست کے نوجوانوں میں ہنر کی کوئی کمی نہیں ہے۔ اعلیٰ سطح کے تعلیمی اداروں کی دستیابی سے انہیں اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے اور نئے مواقع سے فائدہ اٹھانے میں مدد ملے گی۔ اس موقع پر آئی آئی ایم کاشی پور کے ڈائرکٹر پروفیسر نیرج دویدی اور ایگزیکیوٹنگ ایجنسی سی پی ڈبلیو ڈی دہرادون کے چیف انجینئر مسٹر دیویندر پرکاش کے ساتھ متعلقہ محکموں اور آئی آئی ایم کاشی پور کے افسران موجود تھے۔

پتنجلی آیوروید گروکلم ہندوستانی علمی روایت، جدید تعلیم کے انضمام کا بنے گا طاقتور مرکز

وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے ہریدوار میں پہلے پتنجلی آیوروید گروکلم کا افتتاح کیا

ہری دوار: وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے بدھ کو پتنجلی ویلنیس یوگرام، گاؤں اورنگ آباد، ہریدوار میں پہلے پتنجلی آیوروید گروکلم کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے گروکلم کے افتتاح پر یوگا گرو سوامی رام دیو، آچاریہ بال کرشنا اور پورے پتنجلی خاندان کو مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہریدوار ہمارے عقیدے، ثقافت اور سناتن روایت کا ایک بڑا مرکز ہے۔ دیو بھومی میں پتنجلی آیوروید گروکلم کا افتتاح ہندوستان کی شاندار علمی روایت کو جدید دور سے جوڑنے کی طرف ایک اہم اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی گروکل روایت ہزاروں سالوں سے علم، ثقافت، نظم و ضبط اور کردار سازی کی بنیاد رہی ہے۔ گروکلوں میں طلباء کو نہ صرف کتابی علم بلکہ زندگی گزارنے کا فن اور سماجی ذمہ داری بھی سکھائی جاتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "ساودیایاومکتے" (سماجی تعلیم یا آزادی) کی روح ہماری قدیم تعلیمی روایت کی بنیاد رہی ہے۔ حقیقی تعلیم وہ ہے جو انسان کو جہالت، خوف اور تنگ نظری سے آزاد کرتی ہے اور شخصیت کی مجموعی نشوونما کو فروغ دیتی ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ پتنجلی آیوروید گروکلم ہندوستانی علمی روایت کو نئی نسل تک پہنچانے کا ایک طاقتور ذریعہ بن جائے گا۔ یہاں، یوگا، آیوروید، ہندوستانی ثقافت، اور زندگی کی اقدار کا جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کے ساتھ انضمام طلباء کو ان کی جڑوں سے جوڑے گا اور انہیں مستقبل کے چیلنجوں کے لیے تیار کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج کی تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں گروکل تعلیم کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ بچوں کی ہمہ گیر نشوونما کے لیے جدید علم کے ساتھ ساتھ اقدار، نظم و ضبط اور متوازن طرز زندگی کی تعلیم ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوامی رام دیو اور آچاریہ بال کرشنا نے یوگا، آیوروید، تعلیم، تحقیق اور صحت عامہ کے شعبوں میں مسلسل کام کیا ہے۔ سوامی رام دیو نے یوگا کو عوام تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے، جبکہ آچاریہ بال کرشنا نے آیوروید کے مطالعہ، تحقیق اور پھیلاؤ کے میدان میں نمایاں کام کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں نافذ کی گئی قومی تعلیمی پالیسی-2020 میں مہارت، اختراع، ہندوستانی علمی روایات اور طلباء کی ہمہ گیر ترقی پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ اتراکھنڈ قومی تعلیمی پالیسی کے موثر نفاذ کی طرف بھی مسلسل ترقی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدیدیت اور روایت آپس میں متضاد نہیں بلکہ آپس میں ہیں۔ نوجوان نسل، جو اپنی جڑوں اور ورثے سے جڑے رہتے ہوئے جدید علم کو اپناتی ہے، مستقبل کے چیلنجوں کا زیادہ اعتماد کے ساتھ مقابلہ کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی علمی روایات، فلسفہ اور ثقافت کے مطالعہ اور تحقیق کو فروغ دینے کے لیے دون یونیورسٹی میں سنٹر فار ہندو اسٹڈیز قائم کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتی ہے کہ نوجوان نسل اپنے شاندار ورثے کو جانتی، سمجھتی اور اعتماد کے ساتھ دنیا کے سامنے پیش کرتی ہے۔ اس دوران کابینی وزیر مدن کوشک، ایم ایل اے رانی پور آدیش چوہان، ایم ایل اے جوالا پور ای روی بہادر، سابق کابینہ وزیر سوامی یتیسوارانند، گولڈن بابا، سوامی بھودیو، ضلع صدر بی جے پی آسوتوش شرما، ضلع صدر بی جے پی روڑکی ڈاکٹر مدھو سنگھ، ریاستی وزیر اوم پرکاش جمد گنی، ریاستی وزیر میونسپل کارپوریشن اڈیش سنگھ، مے ساؤتھ سنگھ، مے سنگھ اور دیگر موجود تھے۔ روڑکی انیتا اگروال، بی جے پی کے سینئر کارکنان راجندر چودھری، لو شرما، سابق میئر منوج گرگ، ضلع مجسٹریٹ میور ڈکشٹ، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نونیت سنگھ بھلر، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر ڈاکٹر للت نارائن مشرا، ایس پی ٹریفک نشا یادو، جوائنٹ مجسٹریٹ روڑکی دیپک سٹی مجسٹریٹ، دیپک سٹی مجسٹریٹ ہریش رانچند را، ضلع مجسٹریٹ اور دیگر موجود تھے۔

29 ستمبر کو دہرہ دون میں روزگار میلہ، 904 عہدوں پر بھرتی کا موقع

نجی شعبے کی 18 نامور کمپنیاں شرکت کریں گی، میلے کے دوران دبئی میں روزگار کے مواقع، نوجوانوں کو درخواست دینے کی دعوت

دہرہ دون: اسکل ڈیولپمنٹ اینڈ ایمپلائمنٹ ڈپارٹمنٹ کے تحت ریجنل ایمپلائمنٹ آفس، دہرادون، 29 ستمبر کو ایک روزہ جاب فیئر کا انعقاد کرے گا۔ جاب فیئر صبح 10:00 بجے سے شام 05:00 بجے تک منعقد ہوگا، جس میں پرائیویٹ سیکٹر کی مختلف کمپنیاں اہل امیدواروں کو منتخب کرنے کے لیے شرکت کریں گی۔ ریجنل ایمپلائمنٹ آفیسر ممتا چوہان نیگی نے بتایا کہ 18 پرائیویٹ سیکٹر کمپنیاں جاب فیئر میں حصہ لیں گی، اور کل 904 خالی آسامیوں کو پر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی قیادت میں ریاست کے نوجوانوں کو روزگار کے مزید مواقع فراہم کرنے کے لیے باقاعدگی سے جاب میلوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دہرادون اور دیگر اضلاع کے بے روزگار نوجوان بھی جاب میلے میں حصہ لے سکتے ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے امیدواروں کی سہولت کے لیے ریجنل ایمپلائمنٹ آفس کے احاطے میں پری رجسٹریشن کا انتظام کیا گیا ہے۔ امیدواروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ پیشگی رجسٹریشن کرائیں۔ مزید برآں، رجسٹریشن روزگار میلے کے دن دستیاب ہوگی۔ روزگار میلے میں شرکت کرنے والے امیدوار اپنے ریزیومے، اصل تعلیمی اور دیگر سرٹیفکیٹس، ان سرٹیفکیٹس کی فوٹو کاپیاں، اپنا ایمپلائمنٹ آفس رجسٹریشن کارڈ، اور ایک درست شناختی کارڈ ساتھ لائیں۔ محکمہ روزگار نے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ روزگار میلے سے فائدہ اٹھائیں اور مقررہ تاریخ اور وقت پر شرکت کریں۔

کیمپ 108، اسکائی ونگ ایڈوائزرز پرائیویٹ لمیٹڈ، بجاج آٹو لمیٹڈ، بجاج کیپٹل، ٹاٹا الیکٹرانکس، ٹاٹا موٹرز، آر ایس پی ایل مین پاور، مہندرا اینڈ مہندرا، باربیکن، اکال انفارمیشن سسٹم لمیٹڈ، گروگرام، میٹو رواٹرا ایکسپرٹ، اور نیل میٹل ہریدوار 9 ستمبر کو 9 ستمبر کو ہونے والے روزگار کے میلے میں شرکت کریں گے۔ ایمپلائمنٹ ڈپارٹمنٹ، اتراکھنڈ کے ذریعے چلائی جانے والی چیف منسٹر سکلز اینڈ اپ گریڈیشن اینڈ گلوبل ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت نوجوانوں کو دبئی میں تعمیراتی شعبے میں روزگار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ITI/ITI سرٹیفکیٹ رکھنے والے امیدوار اہل ہیں۔ نئے امیدواروں کے پاس چھ ماہ کا تجربہ اور عمر کی حد 18 سال ہونی چاہیے۔ یہ اسکیم نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع سے جوڑنے کی کوشش ہے۔

چکراتہ کے موہنا میں 'سیوا استیو' کیمپ منعقد، 645 کسانوں نے اٹھایا اسکیموں کا فائدہ، 11 شکایات کا موقع پر ہی حل

دہرہ دون: سیوا استیو مہم کے ایک حصے کے طور پر، بدھ کو چکراتہ اسمبلی حلقہ کے موہنا گرام پنچایت میں ایک بڑے کثیر مقصدی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ 645 سے زیادہ دیہاتیوں نے حصہ لیا، مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی عوامی بہبود کی اسکیموں کے بارے میں سیکھا، اور مختلف محکمانہ خدمات سے براہ راست فائدہ اٹھایا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی میں قبائلی کونسل کے نائب صدر (ریاستی سطح کے وزیر) گیتارام گوڑ اور چکراتہ بلاک چیف آشا ورما شامل تھے، جنہوں نے مختلف محکموں کے ذریعہ لگائے گئے اسٹالوں کا معائنہ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ تقریب کے دوران، انہوں نے مختلف اسکیموں کے تحت مستحق استفادہ کنندگان میں بینیفٹ لیٹر اور سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ کیمپ کے دوران دیہاتیوں کی جانب سے درج کرائے گئے 12 عوامی مسائل اور شکایات میں سے 11 کو موقع پر ہی حل کیا گیا جبکہ باقی ایک کے فوری حل کے لیے متعلقہ محکموں کے افسران کو سخت ہدایات جاری کی گئیں۔ مزید برآں، 99 اہل افراد کو موقع پر ہی آمدنی، ذات، اکاؤنٹ کے ریکارڈ اور سماجی پنشن سے متعلق سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے۔ اپنے خطاب میں نائب صدر گیتارام گوڑ نے کہا کہ ریاست بھر میں 17 ستمبر سے 18 اکتوبر تک "سیوا سنکلپ ابھیان" کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ "آشیرواد کا دیا"، "میرے سپنو کا بھارت"، "سیوا جیوتی کالاش یاترا"، اور "گڈ گورننس سروس ڈائیلاگ" جیسے کئی عوامی فلاحی پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ترجیح اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ مختلف سکیموں کے فوائد دور دراز علاقوں کے آخری فرد تک پہنچیں کیمپ میں سماجی بہبود، بچوں کی ترقی، زراعت، ماہی پروری، صحت اور باغبانی سمیت کئی اہم محکموں کی خدمات ایک ہی چھت کے نیچے دستیاب کرائی گئیں۔

خاندانی حالات کی وجہ سے کوئی لڑکی تعلیم سے محروم نہ رہے: ڈی ایم

ضلعی انتظامیہ کی کوششوں سے سکول چھوڑنے والی 112 لڑکیوں کا داخلہ ہوا

دہرہ دون: ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر آشیش چوہان کی ہدایت پر تعلیم سے محروم رہنے والی اور اسکول چھوڑنے والی لڑکیوں کو دوبارہ جوڑنے کے لیے خصوصی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ تعلیم کے اقدامات کے نتیجے میں اب تک ضلع میں 444 سکول چھوڑنے والی لڑکیوں کی نشاندہی کی جا چکی ہے۔ ان میں سے پہلے مرحلے میں 112 لڑکیوں کو سکولوں میں داخل کرایا گیا ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں 111 ڈراپ آؤٹ لڑکیوں کے داخلہ کا عمل جاری ہے۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر آشیش چوہان نے محکمہ تعلیم کے افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی لڑکی خاندانی مسائل، مالی مشکلات یا دیگر حالات کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہ رہے۔ ایسی تمام لڑکیوں کو ترجیحی بنیادوں پر شناخت کر کے ان کی عمر اور تعلیمی سطح کے مطابق سکولوں میں داخلہ لینا چاہیے۔ انہوں نے عہدیداروں کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ صرف شناخت تک ہی خود کو محدود نہ رکھیں بلکہ اسکول چھوڑنے والی ہر لڑکی کی حالت کے بارے میں بھی معلومات حاصل کریں اور ان کے دوبارہ اسکول میں داخلے کے عمل کو مؤثر طریقے سے مکمل کریں۔ لڑکیوں کو تعلیم جاری رکھنے کی ترغیب دینے کے لیے، ضرورت کے مطابق، متعلقہ خاندانوں کے ساتھ ہم آہنگی قائم کی جانی چاہیے۔ ضلعی انتظامیہ کی طرف سے اس اقدام کا مقصد ان لڑکیوں کو دوبارہ جوڑنا ہے جو خاندانی یا سماجی حالات کی وجہ سے سکول چھوڑ کر تعلیم کے مرکزی دھارے میں شامل ہو جائیں۔ پہلے مرحلے میں 112 لڑکیوں کا داخلہ ضلعی انتظامیہ کے لیے اس سمت میں ایک اہم کامیابی ہے، جب کہ دوسرے مرحلے میں مزید 111 لڑکیوں کو داخل کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کا یہ اقدام سکول چھوڑنے والی لڑکیوں کو اپنی پڑھائی دوبارہ شروع کرنے کا موقع فراہم کر رہا ہے، ساتھ ہی انہیں تعلیم کے ذریعے خود انحصار بننے اور اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے بااختیار بنا رہا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے واضح کیا ہے کہ اس بات کو یقینی بنانا کہ ضلع میں ہر لڑکی کا اسکول جانا ضلع انتظامیہ کی ترجیح ہے۔ محکمہ تعلیم اور متعلقہ محکموں کو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر موثر کارروائی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

ضلع انتظامیہ نے ڈی ایم کی ہدایت کے بعد لڑکیوں کو دوبارہ اسکولوں سے جوڑنے کے لیے ایک خصوصی مہم شروع کی ہے۔ ضلع میں اب تک 444 ڈراپ آؤٹ لڑکیوں کی نشاندہی کی گئی ہے، اور دوسرے مرحلے میں 111 لڑکیوں کو اسکولوں میں داخل کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔

آئی آئی ایم کاشی پور میں دہرہ دون کیمپس کی ترقی کے پہلے مرحلے کا آغاز

آئی آئی ایم کاشی پور کا دہرادون کیمپس سدھو والا میں تقریباً پانچ ایکڑ اراضی پر تیار کیا جائے گا

دہرہ دون: بدھ کے روز، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (IIM) کاشی پور نے سدھو والا میں اپنے دہرادون کیمپس کی ترقی کے پہلے مرحلے کے لیے سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب اور سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب کے ساتھ ایک اہم سنگِ میل منایا۔ اتراکھنڈ حکومت کے چیف سکریٹری جناب آنند بردھن مہمان خصوصی تھے۔ آئی آئی ایم کاشی پور کے ڈائریکٹر پروفیسر نیرج دویدی، انسٹی ٹیوٹ کے دیگر عہدیدار اور مدعو مہمان بھی موجود تھے۔ دہرادون میں آئی آئی ایم کاشی پور کی موجودگی کو مضبوط بنانے کی طرف یہ ایک اہم قدم ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے اپنے وجود کے تقریباً 15 سال مکمل کرنے کے ساتھ، دہرادون کیمپس کو تعلیمی، انتظامی تعلیم، انٹرپرینیورشپ، اور آؤٹ ریچ سرگرمیوں کو بڑھانے کے لیے ایک مرکز کے طور پر تیار کرنے کا تصور کیا گیا ہے۔ آئی آئی ایم کاشی پور کے پاس سدھو والا میں تقریباً پانچ ایکڑ زمین ہے۔ کیمپس کو تیزی سے چلانے کے لیے، انسٹی ٹیوٹ ابتدائی مرحلے میں ایک پہلے سے تیار شدہ سہولت تیار کر رہا ہے، جس میں جدید کلاس رومز اور دفتر کی جگہ شامل ہوگی۔ یہ پروجیکٹ سنٹرل پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ (سی پی ڈبلیو ڈی) کے ذریعے نافذ کیا جا رہا ہے۔ کیمپس کو انسٹی ٹیوٹ کی تعلیمی اور ادارہ جاتی ضروریات کے مطابق مراحل میں مزید ترقی دی جائے گی۔ ابتدائی مرحلے میں، یہ سہولت IIM کاشی پور کے ایگزیکٹو MBA، ایگزیکٹو ایجوکیشن، اور انتظامی ترقیاتی سرگرمیوں میں معاونت کرے گی۔ کیمپس میں انسٹی ٹیوٹ کی فاؤنڈیشن فار انوویشن اینڈ انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ (FIED) بھی ہوگی۔ FIED انٹرپرینیورشپ اور اختراع کو فروغ دینے کے لیے انسٹی ٹیوٹ کا انکیوبیشن سینٹر ہے۔ اس موقع پر اتراکھنڈ حکومت کے چیف سکریٹری جناب آنند بردھن نے انسٹی ٹیوٹ کو اس نئے مرحلے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں انسٹی ٹیوٹ کی موجودگی کو بڑھانا ایک اہم قدم ہے اور انہیں یقین ہے کہ اس نئی سہولت کے ذریعے آئی آئی ایم کاشی پور اتراکھنڈ کی تعلیم اور ترقی میں مزید بامعنی شراکت کرے گا۔ آئی آئی ایم کاشی پور کے ڈائریکٹر پروفیسر نیرج دویدی نے کہا کہ دہرادون کیمپس کی ترقی انسٹی ٹیوٹ کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی دارالحکومت میں آئی آئی ایم کاشی پور کی موجودگی حکومت، صنعت، کاروباری افراد اور تعلیمی اداروں کے ساتھ انسٹی ٹیوٹ کی مصروفیت کو مضبوط کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ ایک ایسی سہولت کے ساتھ شروع کر رہا ہے جو اسے جلد ہی کام شروع کرنے کے قابل بنائے گا۔ کیمپس کو بتدریج ایگزیکٹو ایجوکیشن، آؤٹ ریچ اور مستقبل کے تعلیمی اقدامات کے لیے ایک اہم مرکز کے طور پر تیار کیا جائے گا۔ طویل مدتی میں، آئی آئی ایم کاشی پور دہرادون میں مستقبل کے تعلیمی اقدامات، جیسے گریجویٹ یا مربوط انتظامی تعلیمی پروگرام، کے قیام کے امکانات کو بھی تلاش کر سکتا ہے، جو انسٹی ٹیوٹ کے تعلیمی منصوبوں اور ضروری منظوریوں سے مشروط ہے۔ دہرادون کیمپس کی ترقی صرف ایک نئی سہولت کی تعمیر تک محدود نہیں ہے۔ یہ دہرادون میں IIM کاشی پور کی طویل مدتی ادارہ جاتی موجودگی کا آغاز بھی کرتا ہے۔ یہ پہل اتراکھنڈ میں سیکھنے، پیشہ ورانہ ترقی، انٹرپرینیورشپ اور اقتصادی شراکت کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے انسٹی ٹیوٹ کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

کانگریس احتجاج کے نام پر انتشار کی کر رہی سیاست: بنسی دھر بھگت

امن و امان سے تصادم اور انتخابی عمل پر سوالات کانگریس کی مایوسی ہے

دہرہ دون: بی جے پی کے سابق ریاستی صدر اور سینئر ایم ایل اے مسٹر بنسیدھر بھگت نے کچھا میں اسٹرانگ روم کے باہر واقعہ، ہلدوانی پولس انتظامیہ کے ساتھ جھڑپ اور کانگریس لیڈروں کے جارحانہ رویہ پر سخت تنقید کی ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ جمہوریت میں ہر کسی کو احتجاج کا حق حاصل ہے لیکن کسی کے پاس انتشار پھیلانے، پولیس اور انتظامیہ کو دھمکیاں دینے یا انتخابی نظام پر تنقید کرنے کا لائسنس نہیں ہے۔ مسٹر بنسیدھر بھگت نے کہا کہ کانگریس ایم ایل اے کا حامیوں کو جمع کرنا اور کچھا میں اسٹرانگ روم کے باہر دھرنا دینا کسی قانون یا اجازت کے دائرہ میں نہیں ہے۔ اگر پردے یا دیگر انتظامات کے حوالے سے کوئی اعتراض تھا تو شواہد اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر مقدمہ الیکشن حکام اور انتظامیہ کے سامنے پیش کیا جا سکتا تھا۔ بغیر کسی ثبوت کے بیلٹ باکس کی تبدیلی جیسے سنگین اور بے بنیاد الزامات لگانا کانگریس پارٹی کی مایوسی کو ظاہر کرتا ہے۔ کیا کانگریس ایم ایل اے خود کو ملک کے قانون اور انتخابی عمل سے بالاتر سمجھتے ہیں؟ سینئر بی جے پی لیڈر نے کہا کہ کچھا کا تنازعہ جس میں تلک راج بہاد شامل ہے کوئی نئی بات نہیں ہے۔ 2011 کے رام لیلا میدان واقعہ کے دوران بھی ان پر ایسے ہی الزامات لگائے گئے تھے۔ مزید برآں، جنوری 2026 میں سورکھ بہادر پر ہونے والے حملے کے بارے میں پولیس کی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ یہ حملہ خود سے کیا گیا تھا۔ کانگریس اس وقت خاموشی اختیار کرتی ہے جب اس کے اپنے لیڈروں کے تنازعات پر بات آتی ہے، لیکن سڑکوں سے لے کر ایوان تک دوسروں کی سیاست کرتی ہے۔ کانگریس پارٹی کا دوہرا معیار اپنے لیڈروں کے جارحانہ رویے کو چھپانا اور پھر ہر واقعے کے لیے حکومت کو موردِ الزام ٹھہرانا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ قومی صدر کھرگے کے پروگرام سے پہلے ہلدوانی کے ایس ایس پی آفس میں جو کچھ ہوا اس سے کانگریس پارٹی کا اصلی چہرہ بے نقاب ہوگیا ہے۔ اپوزیشن لیڈر یشپال آریہ اور ریاستی صدر گنیش گوڈیال کی موجودگی میں بے حیائی، نعرے بازی اور پولس افسران کے ساتھ تصادم کا واقعہ انتہائی شرمناک ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب عوام میں کانگریس کی حمایت ختم ہو رہی ہے، وہ افسران کو نشانہ بنا کر سیاسی بنیاد حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ امن و امان سے محاذ آرائی کرنا اپوزیشن کا حق نہیں ہے۔ مسٹر بنسیدھر بھگت نے واضح کیا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کسی بھی قسم کے تشدد یا انارکی کو سیاسی ہتھیار نہیں مانتی ہے۔ انصاف اور قانون کا معیار سب کے لیے برابر ہے۔ اگر جانچ میں بی جے پی سے وابستہ کوئی بھی شخص غلطی پر پایا جاتا ہے تو قانون اس کے مطابق غیر جانبدارانہ کارروائی کرے گا۔ تاہم کانگریس پارٹی کو بھی اپنی ذمہ داری سے پہلوتہی کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ احتجاج کے نام پر پولیس اور انتظامیہ کا مقابلہ کرنے اور ہر انتظامی نظام میں سازشیں دیکھنے کے بجائے کانگریس قیادت کو اپنی سیاست کس سمت لے جا رہی ہے اس کا خود جائزہ لینا چاہیے۔

> بھگت نے کانگریس لیڈروں کے جارحانہ رویہ پر حملہ کرتے ہوئے کہا، "کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے۔ اہلکاروں کے ساتھ ناشائستہ رویہ شرمناک ہے۔ کانگریس اپنی حمایت کھونے سے مایوس ہے۔ شکست پر مایوسی سے کانگریس انتخابی نظام اور انتظامیہ پر حملہ کر رہی ہے۔ جمہوریت میں احتجاج کا حق ہے، انارکی اور غنڈہ گردی کا نہیں۔ بغیر کسی ثبوت کے بیلٹ باکس کی تبدیلی جیسے سنگین اور بے بنیاد الزامات لگانا کانگریس پارٹی کی مایوسی کو ظاہر کرتا ہے۔ کیا کانگریس ایم ایل اے خود کو ملک کے قانون اور انتخابی عمل سے بالاتر سمجھتے ہیں: بنسی دھر بھگت

کانگریس نے ریاست میں الیکشن کمیشن کو خبردار کیا

درست ووٹ حذف ہونے کی صورت میں براہ راست کارروائی کی جائے گی

دہرہ دون: اتراکھنڈ پردیش کانگریس نے ریاست میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کی نمائندگی کرنے والے عہدیداروں کو سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ریاست میں کسی بھی درست ووٹر کا نام ووٹر لسٹ سے حذف کیا جاتا ہے تو کانگریس اسے برداشت نہیں کرے گی اور گھیراؤ، مظاہروں اور ریاست میں الیکشن کمیشن کے کام کرنے والے عہدیداروں کے خلاف احتجاج جیسے جمہوری طریقوں کا سہارا لے گی۔ آج ریاستی کانگریس ہیڈکوارٹر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، اے آئی سی سی کے رکن اور ریاستی کانگریس کے سینئر نائب صدر سوریا کانت دھسمانا نے کہا کہ ایک قومی اخبار کی طرف سے الیکشن کمیشن میں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی آمریت اور امیج راج پر شائع ہونے والی تحقیقاتی رپورٹ ان الزامات کی تصدیق کرتی ہے جو لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف، راہول گاندھی کو انتخابی کمیشن کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ اور الیکشن کمیشن میں چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنرز کی تقرری کا عمل گزشتہ کئی سالوں سے جاری ہے۔ مسٹر دھسمانا نے کہا کہ اس انکشاف نے اب ثابت کر دیا ہے کہ چیف الیکشن کمشنر مرکزی حکومت کی کٹھ پتلی کے طور پر کام کر رہے ہیں اور ملک میں جمہوریت کو مسلسل تباہ کرنے کے آر ایس ایس اور بی جے پی کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں۔ مسٹر دھسمانا نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر نے جس طرح سے مغربی بنگال کے انتخابات میں بی جے پی کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے ووٹر لسٹ سے 270,000 درست ووٹروں کے ناموں کو ہٹایا، وہ خود جمہوریت کے قتل کی ایک بڑی سازش تھی، کیونکہ ان میں سے زیادہ تر ووٹروں کے نام انتخابات کے بعد ٹریبونل کے فیصلے کے ذریعے بحال کیے گئے تھے۔ مسٹر دھسمانا نے کہا کہ اتراکھنڈ ریاستی کانگریس نے متعدد مواقع پر ثبوت کے ساتھ چیف الیکٹورل آفیسر مسٹر بی آر بی سے شکایت کی ہے۔ پرشوتم، ایس آئی آر میں بے ضابطگیوں اور تضادات کے بارے میں، لیکن ایسا لگتا ہے کہ بی جے پی حکومت اور پارٹی ان پر بے جا دباؤ ڈال رہی ہے اور کانگریس کے روایتی حامیوں کو ان کے ووٹوں سے محروم کر رہی ہے، جو کہ مکمل طور پر ناقابل قبول ہوگا۔ انہوں نے منگل کے روز ادھم سنگھ نگر کے کچھا میں سابق ریاستی وزیر اور کچھا کے ایم ایل اے شری تلک راج بہاد ر پر بی جے پی سے وابستہ انتشار پسند اور جرائم پیشہ عناصر کے حملے کو انتہائی افسوس ناک بتاتے ہوئے کہا کہ یہ اتراکھنڈ کو اتراکھنڈ اور کانگریس کے جنگل میں تبدیل کرنے کی طرف بی جے پی کا ایک گھناؤنا قدم ہے۔

لکھنؤ: وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور مرکزی وزیر مملکت مرلی دھر موہول نے ''مکھیہ منتری کرشک سمردھی یوجنا'' کے ای پورٹل، اور رک ستو موبائل ایپ اور یو پی سی ڈی سی موبائل ایپ کا آغاز کیا اور مستفیدین میں چیک تقسیم کئے۔

زیرو کمیشن پر چلے گی بھارت ٹیکسی، ڈرائیوروں کو ملے گا 5 لاکھ روپے کا سماجی تحفظ: وزیراعلیٰ

لکھنؤ: (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ اور مرکزی وزیر مملکت برائے تعاون اور شہری ہوا بازی مرلیدھر موہل نے بدھ کو بھارت ٹیکسی اور وزیراعلیٰ کسان خوشحالی اسکیم کا آغاز کیا۔ ٹیکسی ڈرائیوروں کے ساتھ ساتھ دو پہیہ اور تین پہیہ والے ڈرائیور بھی رجسٹریشن کر کے اور زیرو کمیشن فیس ادا کر کے بھارت ٹیکسی میں شامل ہو سکیں گے۔ ڈرائیوروں کو 5 لاکھ روپے کی سماجی تحفظ کا وعدہ کیا گیا ہے۔ فی الحال یہ سروس لکھنؤ، گورکھپور، وارانسی اور پریاگ راج میں شروع کی گئی ہے۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ بھارت ٹیکسی نہ صرف مسافروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کی خدمت فراہم کرے گی بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کا ذریعہ بھی بنے گی۔ انہوں نے وزیر ٹرانسپورٹ دیاشنکر سنگھ کو بھارت ٹیکسی کی طرز پر دیہی بس سروس کو فروغ دینے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اس سے لاکھوں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع کھل سکتے ہیں۔ پریاگ راج مہا کمب 2025 کے دوران ریپیڈو کی خدمات کی مثال دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد نے عقیدت مندوں کو سنگم، ریلوے اسٹیشن اور ہوائی اڈے تک بائک کے ذریعے پہنچانے میں تعاون کیا۔ اس سے مسافروں کو سہولت میسر آئی اور ٹریفک میں خلل کو روکا گیا۔ وزیراعلیٰ کسان خوشحالی اسکیم کے تحت، اتر پردیش کوآپریٹو رورل ڈیولپمنٹ بینک سے کسانوں کو دیے جانے والے قرضوں پر سود کی شرح 11 فیصد سے کم کر کے چھ فیصد کر دی گئی ہے۔ کھیتی باڑی اور زرعی مشینری کیلئے طویل مدتی قرضے دستیاب کرائے جائیں گے۔ آنے والے سالوں میں پانچ لاکھ چھوٹے اور معمولی کسانوں کو فائدہ پہنچانے کا ہدف ہے۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ 2017 سے لے کر اب تک 8.6 ملین چھوٹے اور معمولی کسانوں کے 36,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے قرض معاف کیے گئے ہیں۔ تقریباً ساڑھے نو سالوں میں 2.4 ملین ہیکٹر اراضی کو آبپاشی کی اضافی سہولیات سے جوڑ دیا گیا ہے۔ نجی ٹیوب ویل والے 16 لاکھ سے زائد کسانوں کو مفت بجلی فراہم کی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں اس وقت 122 شوگر ملیں کام کر رہی ہیں۔ ان میں سے 100 سے زائد ملیں چوتھے روز گنے کی قیمت ادا کر رہی ہیں۔ گزشتہ نو برسوں کے دوران کسانوں کو گنے کی قیمت کی مد میں 3.30 لاکھ کروڑ روپے کی ادائیگی کی گئی ہے۔

گورنر نے 'سیوا سنکلپ ابھیان-2026' کے تحت خون عطیہ کیمپ کا کیا افتتاح

لکھنؤ: :اتر پردیش کی گورنر شریمتی آنندی بین پٹیل نے آج ''سیوا سنکلپ ابھیان-2026'' (17 ستمبر سے 17 اکتوبر 2026) کے ایک حصے کے طور پر جن بھون میں، کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی، لکھنؤ کے شعبہ ٹرانسفیوژن میڈیسن کے زیر اہتمام رضا کارانہ خون عطیہ کیمپ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر جن بھون میں کام کرنے والے افسران اور ملازمین نے جوش و جذبے کے ساتھ رضا کارانہ طور پر خون کا عطیہ دیا۔

دہندگان سے ملاقات کی اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ ''سیوا سنکلپ ابھیان-2026'' کے تحت منعقد کیے گئے اس کیمپ کا مقصد رضا کارانہ خون کے عطیہ کی حوصلہ افزائی کرنا اور ضرورت مند مریضوں کے لیے خون کی دستیابی کو یقینی بنانے میں مدد کرنا ہے۔ ایسے خدمت پر مبنی پروگراموں کے ذریعے افسران اور ملازمین کو سماجی بہبود اور انسانی خدمت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر سدھیر مہادیو بوبڈے، گورنر کے اسپیشل آفیسر (اضافی چیف سکریٹری سطح)، پروفیسر سونیا نتیانند، کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی لکھنؤ کی وائس چانسلر، ٹرانسفیوژن میڈیسن کے شعبہ کے ڈاکٹر اور ہیلتھ ورکر اور جن بھون کے افسران اور ملازمین موجود تھے۔ کیمپ میں کل 39 یونٹ خون جمع کیا گیا۔ گورنر نے خون کا عطیہ دینے والے افسران اور ملازمین سے ملاقات کی اور ان کے انسانی اور فلاحی کاموں کو سراہتے ہوئے انہیں تعریفی اسناد سے نوازا۔ انہوں نے ذاتی طور پر عطیہ

چیف الیکشن کمشنر کو سنجے سنگھ نے بنایا نشانہ

گیانیش کمار کی گرفتاری اور ان کے دور میں ہوئے الیکشن منسوخ کرنے کا مطالبہ

لکھنؤ: عام آدمی پارٹی کے اتر پردیش کے انچارج اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے الیکشن کمیشن کے کام کاج اور ووٹر لسٹ میں تبدیلیوں پر سنگین سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے دو الیکشن کمشنروں کے مبینہ 14 اعتراضات کا حوالہ دیتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو نشانہ بنایا۔ سنجے سنگھ نے گیانیش کمار کی گرفتاری اور ان کے دور میں ہونے والے انتخابات کو منسوخ کرنے اور دوبارہ کرانے کا بھی مطالبہ کیا۔ یہ تنازعہ ایک رپورٹ کے بعد سامنے آیا ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ الیکشن کمشنر سکھبیر سنگھ سندھو اور ویویک جوشی نے گزشتہ 10 مہینوں میں کمیشن کے بعض فیصلوں پر 14 اعتراضات اٹھائے ہیں۔ رپورٹ میں فارم 6 میں تبدیلی، ووٹر لسٹ میں اضافے اور حذف کرنے اور انتخابی ڈیٹا کی مرکزیت سے متعلق مسائل کا ذکر کیا گیا ہے۔

SIR اور ووٹر لسٹوں پر سنجے سنگھ کے سوالات: سنجے سنگھ نے الزام لگایا کہ ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے اور حذف کرنے کے عمل کو مرکزی بنانے سے مقامی عہدیداروں کے اختیارات متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس نظام کے حوالے سے کمیشن کے اندر اعتراضات اٹھائے گئے ہیں تو وضاحت فراہم کی جائے۔ انہوں نے SIR (Special Intensive Revision Process) کو بھی نشانہ بنایا۔ سنجے سنگھ نے دعویٰ کیا کہ دہلی اور مغربی بنگال سمیت کئی جگہوں پر ووٹر کے ناموں کو فہرست سے ہٹائے جانے یا تصدیق کے التوا کے کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سے عام ووٹروں کے حق رائے دہی پر سوال اٹھتے ہیں۔

گیانیش کمار کی گرفتاری اور انتخابات منسوخ کرنے کا مطالبہ: اے اے پی ایم پی نے کہا کہ گیانیش کمار عہدے پر رہتے ہوئے منصفانہ انتخابات ممکن نہیں ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بہار، مغربی بنگال، دہلی، ہریانہ اور مہاراشٹر سمیت ریاستوں میں انتخابات منسوخ کر کے دوبارہ کرائے جائیں۔

اجے رائے نے الیکشن کمیشن کے کام کاج پر اٹھائے سوال

وارانسی کے انتخابی نتائج کی جانچ کا کیا مطالبہ

وارانسی: لوک سبھا انتخابات کے دوران وارانسی پارلیمانی حلقے کے پورے انتخابی نتائج کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ایک اہم میڈیا رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے، اجے رائے نے کہا کہ گزشتہ 10 مہینوں میں، دو الیکشن کمشنروں نے 14 بار کمیشن کے فیصلوں سے تحریری اختلاف کا اظہار کیا ہے۔ کانگریس پارٹی کا خیال ہے کہ یہ انکشاف ادارے کے اندرونی عمل اور غیر جانبداری کے بارے میں اٹھائے جانے والے سوالات کی تصدیق کرتا ہے۔ اکثریت کے اصول کو نظر انداز کرنے کا الزام: اجے رائے نے کہا کہ قائد حزب اختلاف راہول گاندھی اور کانگریس پارٹی نے طویل عرصے سے انتخابی عمل پر حکمراں جماعت کے اثر و رسوخ کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ الیکشن کمیشن ایک خود مختار آئینی ادارہ ہے تاہم چیف الیکشن کمشنر کا دیگر ارکان کے اعتراضات کو نظر انداز کرنے کا فیصلہ جمہوریت کے لیے باعث تشویش ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کمیشن میں تینوں کمشنرز کو مساوی اختیار حاصل ہے اور کسی بھی معاملے پر اختلاف رائے کی صورت میں حتمی فیصلہ اکثریتی رائے کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ ایک شخص کا فیصلہ سپریم سمجھا جاتا ہے اور آئین کی روح کے خلاف ہے۔

انتخابی عمل کو متاثر کرنے کے دعوے: ووٹر لسٹوں کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے اجے رائے نے کہا کہ کانگریس پارٹی جعلی ووٹروں کو شامل کرنے، درست ووٹروں کو حذف کرنے اور نئی درخواستوں کے لیے استعمال ہونے والے فارم 6 میں غیر قانونی تبدیلیوں کے خلاف آواز اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی اور الیکشن کمیشن کے درمیان مبینہ ملی بھگت سے جمہوری نظام کو تباہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ وقت ہے کہ الیکشن کمیشن کے تمام سابقہ فیصلوں کا معروضی طور پر جائزہ لیا جائے اور وارانسی انتخابی نتائج کی آزادانہ تحقیقات کی جائیں۔ اقلیتی محکمہ کی میٹنگ: نئی دہلی کے اندرا بھون میں یو پی کانگریس اقلیتی محکمہ (مغربی زون) کی ایک اہم حکمت عملی اور جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ ریاستی کانگریس کے انچارج راجندر پال گوتم اور اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے قومی صدر عمران پرتاپ گڑھی نے نمایاں شرکت کی۔ راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ کرم ویر سنگھ بدھ، قومی سکریٹری سنجیو آریہ، کنال چودھری اور کئی دیگر سرکردہ لیڈران نے بھی شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران آئندہ تنظیمی پروگراموں، بوتھ سطح پر پارٹی کو مضبوط کرنے اور مغربی اتر پردیش میں عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے حکمت عملی مرتب کی گئی۔ رہنماؤں نے کارکنوں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنے اور عوام الناس کے ساتھ مسلسل رابطے برقرار رکھنے پر زور دیا۔

سپا سربراہ اکھلیش یادو نے الیکشن کمیشن کے کام کاج پر اٹھائے سوال

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے بدھ کو لکھنؤ کے ایس پی آفس میں پریس کانفرنس میں الیکشن کمیشن کے کام کاج پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کمیشن کی غیر جانبداری کے حوالے سے سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت میں تمام پارٹیوں کے لیے الیکشن کرانے والے ادارے پر اعتماد ضروری ہے۔ اکھلیش یادو نے ایک حالیہ رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ الیکشن کمشنر سکھبیر سنگھ سندھو اور ویویک جوشی نے گزشتہ 10 مہینوں میں 14 بار کمیشن کے بعض فیصلوں اور طریقہ کار پر اعتراضات اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کمیشن کے اندر ارکان کو فیصلوں پر اعتراضات اٹھانا پڑ رہے ہیں تو اس کی عوامی وضاحت ہونی چاہیے۔ ایس پی صدر نے کہا کہ پارٹی 2022 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات کے بعد سے انتخابی عمل پر سوال اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ انتخابی فہرستوں سے ایس پی کی حمایت کرنے والے ووٹروں کے ناموں کو ہٹانے سے متعلق شکایات کمیشن کو پیش کی گئیں، لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اکھلیش نے ووٹنگ کے عمل اور عہدیداروں کی تعیناتی سے متعلق پارٹی کی

شکایات کا حوالہ دیتے ہوئے میراپور، کندرکی، کانپور، کرہل، کٹہاری اور ملکی پور ضمنی انتخابات کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے عمل کے بارے میں بھی سوالات اٹھائے۔ لکھنؤ اور سلطان پور کے کچھ معاملات کا حوالہ دیتے ہوئے اکھلیش نے انتخابی فہرستوں سے نام ہٹانے کی کوششوں کا الزام لگایا۔ تاہم، یہ الزامات ایس پی صدر کے دعوے ہیں اور انہیں آزادانہ طور پر قائم حقائق کے طور پر پیش نہیں کیا جا سکتا۔ رپورٹ میں سامنے آنے والے اختلافات کے بارے میں کمیشن نے کہا کہ کثیر رکنی آئینی ادارے میں اندرونی بحث کے دوران مختلف تبصرے یا اعتراضات جمع کرانا معمول کے عمل کا حصہ ہے۔ کمیشن کے مطابق، اس کے تمام سرکاری فیصلے بشمول SIR، تینوں کمشنروں کی منظوری اور اتفاق رائے سے لیے جاتے ہیں۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری جمہوری نظام کے لیے بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کمیشن کے فیصلہ سازی کے عمل سے متعلق سوالات کی شفاف وضاحت کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے آئندہ اسمبلی انتخابات کا بھی حوالہ دیا اور اپنی پارٹی کی پی ڈی اے کی حکمت عملی کو آگے بڑھانے کے بارے میں بات کی۔

ناقص کارکردگی پر آئی آئی ٹی کانپور کی خاتون پروفیسر برطرف

کانپور: (پی این ایس) آئی آئی ٹی کانپور میں کام کرنے والی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر انویشنیا سریواستو کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ اس کی تصدیق انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر منیندر اگروال نے کی۔ انہوں نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ نے یہ فیصلہ تحقیقی کارکردگی، جریدے کی اشاعتوں اور کئی دیگر وجوہات کی بنیاد پر کیا ہے۔ اس فیصلے کے جواب میں، ڈاکٹر انویشان نے انسٹی ٹیوٹ کو ایک قانونی نوٹس بھیجا ہے، جس میں برطرفی کے فیصلے کو منسوخ کرنے اور ان کی تقرری کی تصدیق کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس کی پروبیشن مدت، جو کہ جنوری 2026 میں ختم ہونے والی تھی، ملتوی کر دی گئی تھی، حالانکہ اس نے انسٹی ٹیوٹ میں پڑھائی اور تحقیق جاری رکھی، مختلف منصوبوں میں اپنا کردار ادا کیا۔ انہوں نے سختی سے دعویٰ کیا کہ اسے ڈائریکٹر کی جانب سے تعریفی خط اور 2.2 ملین روپے تک کی گرانٹ موصول ہوئی ہے۔ تاہم، ڈائریکٹر پروفیسر منیندر اگروال نے کہا کہ ان کا تعلیمی ریکارڈ بہت اچھا نہیں ہے۔ بورڈ آف گورنرز کے تمام ممبران کی میٹنگ سے پہلے اس کے کیس پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔

رام مندر عطیات چوری معاملے میں 8 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل

ایودھیا: (پی این ایس) رام مندر عطیات چوری معاملے میں پولیس نے بدھ کی صبح تمام 8 ملزمان کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔ پولیس کی جانب سے چارج شیٹ داخل کیے جانے کے بعد اب ملزمان کے 'ڈیفالٹ بیل' (ضمانت) حاصل کرنے کا امکان ختم ہو گیا ہے۔ دراصل اسپیشل کورٹ نے انوکلپ مشرا، کرونیش پانڈے اور لوکش مشرا کی ضمانت عرضی خارج کر دی تھی۔ عدالت نے پیر کو اویناش شکلا، رماشنکر مشرا اور منیش یادو کی بھی ضمانت عرضی خارج کر دی تھی۔ اس کے بعد باقی بچے 2 دیگر ملزمان رام شنکر یادو عرف ننو اور سبھاش چندر شریواستو کی ضمانت عرضی پر آج اسی عدالت میں سماعت ہونی ہے۔ واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں رام مندر عطیات چوری کا معاملہ موضوع بحث رہا ہے۔ اس معاملے میں ملزمان بھیڑ کا فائدہ اٹھا کر بینک ملازمین اور مندر کے کچھ اسٹاف کی ملی بھگت سے عطیات کے صندوقوں سے پیسے چوری کرتے تھے۔ جون کے مہینے میں 'شری رام جنم بھومی تیرتھ چھیتر ٹرسٹ' کی درخواست پر اتر پردیش حکومت نے ایس آئی ٹی تشکیل دی تھی۔ اس کے بعد 8 نامزد ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ ایس آئی ٹی نے سپریم کورٹ کو اپنی اسٹیٹس رپورٹ میں بتایا ہے کہ کاؤنٹنگ روم کی سی سی ٹی وی فوٹیج میں چوری کے 105 واقعات سامنے آئے ہیں، جہاں غیر مجاز طریقے سے نقد رقم نکالی یا چھپائی گئی۔ شروع میں صرف 70 واقعات کا شبہ تھا۔ فوٹیج میں ملزمان نوٹوں کی گڈیاں جیبوں اور جوتوں میں چھپاتے ہوئے نظر آئے ہیں۔ تفتیشی ایجنسیوں نے اب تک ملزمان کے پاس سے تقریباً 79.8 لاکھ روپے نقد برآمد کیے ہیں۔

بیوی، بیٹے اور دو پجاریوں کے قتل کا ملزم انکاؤنٹر میں ڈھیر

اعظم گڑھ: (پی این ایس) یو پی کے اعظم گڑھ میں منگل کی شام شروع ہونے والا خونی کھیل پانچ لوگوں کی موت کے بعد ختم ہوا۔ ضلع کے اہور لا تھانہ حلقے کے شمبھو پور گاؤں میں ایک سنکی شوہر اروند نے اپنی بیوی اور گھر پر پوجا کرانے آئے دو پجاریوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ تین لوگوں کا قتل کرنے کے بعد ملزم نے اپنے تین بچوں کو یرغمال بناتے ہوئے خود کو کمرے میں بند کر لیا۔ جب پولیس نے اسے باہر نکالنے کی کوشش کی تو اس نے اپنے ہی ایک بچے کو گولی مار دی۔ جس کے بعد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو مقابلے میں ڈھیر کر دیا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اعظم گڑھ ڈاکٹر انل کمار کے مطابق، ملزم کمرے کے اندر بچوں کے ساتھ موجود تھا۔ پولیس نے اسے باہر نکلنے کے لیے کافی کوشش کی، لیکن ملزم نے پولیس کی وارننگ کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے ہی ایک بچے کو گولی مار دی۔ بچوں کی حفاظت کے پیش نظر پولیس نے جوابی فائرنگ کی، جس میں ملزم اروند زخمی ہو گیا۔ پولیس نے ملزم اروند اور گولی لگنے سے زخمی بچے کو فوری علاج کے لیے ہسپتال بھیجا، جہاں علاج کے دوران ملزم اروند اور اس کے زخمی بچے کی موت ہو گئی۔ باقی دونوں بچوں کو بحفاظت بچا لیا گیا ہے۔ جائے وقوع سے ثبوت اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔

لکھنؤ: نائب وزیراعلیٰ برجیش پاٹھک نے یوم آیوروید پر 1090 چوراہے سے جنیشور مشر پارک تک نکالی گئی بائیک ریلی کو دکھائی ہری جھنڈی

یوم آیوروید کے موقع پر عوامی بیداری کیلئے بائیک ریلی کا انعقاد

نائب وزیراعلیٰ برجیش پاٹھک نے ریلی کو ہری جھنڈی دکھا کر کیا روانہ

لکھنؤ: (پی این ایس) 11ویں یوم آیوروید کے موقع پر اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں عوامی بیداری کے لیے ایک بڑی بائیک ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ''صحت مند مستقبل کے لیے آیوروید'' کے موضوع پر مبنی ریلی کو نائب وزیراعلیٰ برجیش پاٹھک نے 1090 چوراہے سے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ ریلی 1090 چوراہے سے شروع ہوئی اور جنیشور مشرا پارک تک پہنچی۔ آیوش کے وزیر مملکت (آزاد چارج) ڈاکٹر دیاشنکر مشرا ''دیالو'' اور محکمہ آیوش کے سینئر افسران خصوصی طور پر موجود تھے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیراعلیٰ برجیش پاٹھک نے کہا کہ آیوروید صرف علاج کا طریقہ نہیں ہے بلکہ ہندوستان کے قدیم اور بھرپور طرز زندگی کا ایک لازمی حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی تیز رفتار زندگی میں لوگ فوری آرام کے لیے جدید ادویات پر انحصار کر رہے ہیں لیکن طویل مدتی صحت کے لیے ہندوستانی طبی طریقوں کو اپنانا ضروری ہے۔ باورچی خانے میں استعمال ہونے والے روایتی مصالحے بھی آیوروید کا حصہ ہیں۔ آج، آیوروید کو عالمی قبولیت حاصل ہو چکی ہے، اور ہمیں اسے ہر گھر تک پہنچا کر ایک صحت مند ہندوستان کے لیے اپنے عہد کو پورا کرنا چاہیے۔ آیوش کے وزیر مملکت ڈاکٹر دیاشنکر مشرا 'دیالو' نے کہا کہ 2014 سے مرکزی حکومت کی کوششوں سے روایتی طبی طریقوں کو نئی پہچان ملی ہے۔ خاص طور پر COVID-19 کی وبا کے بعد آیوروید کی طرف لوگوں کا جھکاؤ تیزی سے بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت ملک میں 40 سے زیادہ سرکردہ ادارے آیوروید پر سائنسی شواہد اور تحقیق پر کام کر رہے ہیں، جو اسے جدید سیاق و سباق میں مزید موثر بنا رہے ہیں۔ اس بیداری پروگرام کو آیوش محکمہ کے کئی سینئر عہدیداروں کی موجودگی سے حاصل ہوا۔ بنیادی طور پر پرنسپل سکریٹری (آیوش) رنجن کمار، ڈائرکٹر جنرل جی ایس پریہ درشی، اسپیشل سکریٹری مدن سنگھ اور ڈائرکٹر ڈاکٹر نارائن داس کے ساتھ محکمہ کے ڈاکٹروں اور عملہ نے ریلی میں حصہ لیا اور لوگوں کو صحت مند طرز زندگی اپنانے کا پیغام دیا۔

لکھنؤ: بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے ایک میٹنگ میں اپنے بھتیجے ایشان آنند کو قومی کنوینر بنانے کا اعلان کیا۔

مایاوتی نے چھوٹے بھتیجے ایشان آنند کو بی ایس پی کا نیشنل کوآرڈینیٹر کیا مقرر

لکھنؤ: (پی این ایس) بہوجن سماج پارٹی کی قومی مجلس عاملہ کی میٹنگ میں پارٹی کی سربراہ مایاوتی نے ایک انتہائی اہم فیصلہ لیا ہے۔ مایاوتی نے اپنے چھوٹے بھتیجے ایشان آنند کو پارٹی کا نیشنل کوآرڈینیٹر مقرر کیا ہے۔ بدھ کے روز لکھنؤ میں بی ایس پی کا قومی اجلاس منعقد ہوا، جس میں تنظیم سے متعلق جو اہم فیصلے لیے گئے، ان میں ایشان آنند کی نئی ذمہ داری پر بھی مہر ثبت کی گئی۔ یہ میٹنگ پارٹی کی دوسری قومی سطح کی میٹنگ ہے جو 20 دنوں کے اندر طلب کی گئی ہے۔ ایشان آنند کو پارٹی میں ترقی دینے کا فیصلہ ایسے وقت میں ہوا ہے، جب مایاوتی نے اپنے بڑے بھتیجے آکاش آنند کو پارٹی سے باہر کر دیا ہے۔ اس سے قبل 3 ستمبر کو آکاش آنند کو بی ایس پی کے نیشنل کوآرڈینیٹر کے عہدہ سے ہٹا دیا گیا تھا اور بعد میں انہیں پارٹی سے بھی نکال دیا گیا تھا۔ اس کے بعد مایاوتی نے اپنے فیصلوں میں کئی بار تبدیلی کی، جس سے سیاسی سطح پر چہ می گوئیاں شروع ہو گئیں۔ کبھی انہوں نے ایشان آنند اور کبھی ایشان کی بہن دیپیکا آنند کے حوالے سے نرم رخ ظاہر کیا گیا۔ آخر کار انہوں نے ایشان آنند کو ہی ذمہ داری سونپنے کا فیصلہ سنایا، اور دیپیکا معاملے پر ایک طرح سے خاموشی اختیار کر لی۔ قابل ذکر ہے کہ مایاوتی صرف آکاش آنند سے ہی ناراض نہیں ہیں، بلکہ آکاش کے سسر اور بی ایس پی کی طرف سے راجیہ سبھا رکن رہ چکے اشوک سدھارتھ سے بھی انہوں نے خفگی کا اظہار کیا ہے۔ گزشتہ 3 ستمبر کو مایاوتی نے جب اپنے بھتیجے آکاش آنند کو قومی کوآرڈینیٹر کے عہدے سے ہٹایا تھا، تو انہیں پارٹی کے ایک عام کارکن کے طور پر رہنے کی اجازت دی تھی۔ پھر 9 ستمبر کو مایاوتی نے اشارہ دیا تھا کہ آکاش آنند کی ذمہ داریاں بحال کی جا سکتی ہیں، اگر ان کے سسر اشوک سدھارتھ سیاست سے مکمل طور پر ریٹائرمنٹ لے لیں۔ اشوک سدھارتھ نے اگلے ہی دن 10 ستمبر کی صبح، مایاوتی کی بات مانتے ہوئے سیاست سے مکمل طور پر ریٹائرمنٹ لے لی۔ حالانکہ اس کے چند گھنٹے بعد ہی مایاوتی نے اعلان کر دیا کہ آکاش آنند کو پارٹی سے 'مکمل طور پر آزاد' کر دیا گیا ہے۔ گویا کہ آکاش کے ساتھ ساتھ اشوک سدھارتھ بھی بی ایس پی میں سائیڈ لائن ہو چکے ہیں۔

حج عمرہ کے نام پر ٹریول ایجنسیوں کی زائرین سے ناجائز وصولی

ایس پی رہنماؤں نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو میمورنڈم سونپا، ٹریول ایجنسیوں کی دھوکہ دہی اور ٹھگی کی تحقیقات کا مطالبہ

دیوبند (عارف عثمانی) حج وعمرہ کے نام پر زائرین سے مبینہ طور پر مقررہ رقم سے زیادہ وصولی، وعدے کے مطابق سہولیات فراہم نہ کرنے اور دھوکہ دہی کے الزامات کے سلسلے میں سماج وادی پارٹی کے رہنماؤں نے ضلع مجسٹریٹ سہارنپور کو میمورنڈم دے کر معاملے کی غیر جانب دارانہ تحقیقات اور الزامات درست پائے جانے پر قصوروار افراد کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کی عدم موجودگی میں میمورنڈم ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فنانس کو پیش کیا گیا، جنہوں نے پورے معاملے کی تحقیقات سٹی مجسٹریٹ کو سونپ دی ہے۔ ایس پی کے ریاستی سکریٹری اسرار چودھری اور سینئر ایس پی رہنما ڈاکٹر فرقان گوری کی جانب سے دیے گئے میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ حج وعمرہ ایک مقدس مذہبی سفر ہے، جس کے لیے زائرین اپنی زندگی بھر کی جمع پونجی خرچ کرتے ہیں۔ ایسے میں اگر کوئی شخص یا ٹریول ایجنسی زائرین کے مذہبی جذبات اور اعتماد کا فائدہ اٹھاتے ہوئے غیر مناسب رقم وصول کرے یا وعدے کے مطابق سہولیات فراہم نہ کرے تو یہ سنگین معاملہ ہے، جس کی غیر جانب دارانہ تحقیقات ضروری ہیں۔ میمورنڈم میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ متعدد ناموں سے کئی ٹریول ایجنسیاں چلائی جارہی ہے، جن کے ذریعے گزشتہ دنوں عام لوگوں سے مذہبی سفر کے نام پر لاکھوں روپے کی مبینہ ٹھگی کی گئی ہے۔ ایس پی رہنماؤں نے ان الزامات کی انتظامی سطح پر تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اسرار چودھری نے ضلع انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ حج وعمرہ کے نام پر زائرین سے رقم وصول کرنے والے متعلقہ افراد اور ٹریول ایجنسیوں کی مکمل جانچ کرائی جائے۔ زائرین سے وصول کی گئی رقم، رسیدوں، بینک لین دین اور انہیں فراہم کی گئی سہولیات کی بھی تصدیق کرائی جائے۔ اس کے علاوہ متاثرہ زائرین کی شکایات درج کرکے پورے معاملے کی غیر جانب دارانہ تحقیقات کی جائیں۔ میمورنڈم میں مزید مطالبہ کیا گیا ہے کہ تحقیقات کے دوران الزامات درست پائے جانے کی صورت میں متعلقہ افراد کے خلاف قانون کے تحت کارروائی کی جائے اور متاثرہ زائرین کی رقم واپس دلانے کے لیے ضابطے کے مطابق ضروری اقدامات کیے جائیں۔ مستقبل میں حج وعمرہ کے زائرین کو ممکنہ مالی استحصال سے بچانے کے لیے انتظامیہ کی جانب سے نگرانی اور بیداری کا مؤثر نظام قائم کرنے کی بھی اپیل کی گئی ہے۔ اسرار چودھری نے کہا کہ معاملے کی سنگینی کے پیش نظر انتظامیہ کو موصول شکایات کی غیر جانب دارانہ تحقیقات کروا کر اصل صورت حال سامنے لانی چاہیے اور تحقیقات میں قصوروار پائے جانے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جانی چاہیے۔ میمورنڈم دینے والوں میں سینئر ایس پی رہنما ڈاکٹر فرقان گوری، ایس پی درج فہرست ذات سیل کے قومی جنرل سکریٹری کرم سنگھ، یوجن سبھا کے ریاستی سکریٹری مہرالدین ایڈووکیٹ جہانگیر خان، شارق ملک، نفیس ملک سمیت دیگر افراد موجود رہے۔

مرادآباد میں نئے ڈی ایم انونے جھا نے چارج سنبھالا

نئے ڈی ایم نے کہا حکومت کی ترجیحات ہی ان کی ترجیحات میں شامل

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) اترپردیش حکومت کے آئی اے ایس افسران کے تبادلے کے تحت ہردوئی سے ٹرانسفر کیے گئے انونے جھا نے بدھ کو مراد آباد میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ڈی ایم) کے طور پر چارج سنبھال لیا۔ سال 2015 بیچ کے آئی اے ایس افسر انونے جھا کا ضلع مجسٹریٹ کے طور پر مرادآباد تیسرا ضلع ہے۔ وہ اس سے قبل مہاراج گنج اور ہردوئی میں ضلع مجسٹریٹ کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ اصل میں بہار میں پیدا ہوئے، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انونے جھا کا انتظامی سفر اترپردیش کے ضلع برمتھرا سے شروع ہوا۔ نئے تعینات ہونے والے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انونے جھا ایک تجربہ کار افسر ہیں۔ انہوں نے متھرا ورنداون میونسپل کارپوریشن میں میونسپل کمشنر، جھانسی میں ایس ڈی ایم، علی گڑھ میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر، پھر مہاراج گنج کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور پھر ہردوئی کے ضلع مجسٹریٹ کے طور پر خدمات انجام دیں۔

کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے تنقید پر انہوں نے واضح طور پر کہا کہ کسی بھی خبر کو نشر یا شائع کرنے سے پہلے اس کی انتظامی سطح پر تصدیق ہونی چاہیے۔ ایک سوال کے جواب میں نئے ڈی ایم نے کہا کہ حکومت کی ترجیحات ان کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر ضلع کے اپنے الگ الگ مسائل اور جغرافیائی حالات ہوتے ہیں اور انہیں سمجھنے کے بعد ہی عوامی مفاد میں فیصلے کیے جائیں گے۔ انہوں نے میڈیا اور عوام سے تعاون کی اپیل بھی کی۔

قبل ازیں کلکٹریٹ پہنچنے پر نئے تعینات ہونے والے ضلع مجسٹریٹ انونے جھا کا وہاں موجود تمام انتظامی افسران نے گلدستے سے استقبال کیا اور اپنا تعارف کرایا۔ اس موقع پر اے ڈی ایم فائنانس ممتا مالویہ، اے ڈی ایم ایڈمنسٹریشن سنگیتا گوتم، اے ڈی ایم سٹی انکور سریواستو، ایڈیشنل سٹی مجسٹریٹ فرسٹ، ایڈیشنل سٹی مجسٹریٹ سیکنڈ اور تمام ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور کلکٹریٹ ملازمین موجود رہے۔

ہندو کالج میں سابق طلباء کی سالانہ تقریب کا انعقاد

سابق طلبہ نے اپنے زمانہ طالب علمی کی یادیں تازہ کیں

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) بدھ کو ہندو کالج میں سابق طلباء کی سالانہ تقریب بڑے جوش وخروش کے ساتھ منعقد ہوئی۔ مختلف بیچوں کے سینکڑوں سابق طلباء نے شرکت کی اور ہم جماعتوں، اساتذہ اور کالج کیمپس سے برسوں کی ملاقات کے بعد پرانی یادیں تازہ کیں۔ مہمان خصوصی پروفیسر سچن مہیشوری، گورو جمبیشور یونیورسٹی، مرادآباد کے وائس چانسلر نے شمع روشن کر کے تقریب کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ سابق طلباء کسی بھی تعلیمی ادارے کا اہم اثاثہ ہوتے ہیں اور ان کی کامیابیاں موجودہ طلباء کے لیے تحریک کا باعث ہیں۔ تقریب میں طلباء نے ثقافتی پرفارمنس دی۔ کالج پرنسپل کی طرف سے تیار کردہ کالج گیت بھی ریلیز کیا گیا۔ سینئر سابق طلباء کو یادگاری نشانات سے نوازا گیا، بشمول شہر کے ایم ایل اے رتیش گپتا، اور سابق طلباء جنہوں نے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ ایم جی ایم کالج کے پرنسپل پروفیسر یوگیندر سنگھ، ایلومنائی ایسوسی ایشن کے کنوینز پروفیسر سنجے کمار رستوگی، ڈاکٹر دلیپ کمار، ڈاکٹر ایس بی۔ یادو، ڈاکٹر امیت ویلش، اور سورج کمار ورما کے ساتھ ساتھ فیکلٹی، عملہ، سابق طلباء، اور طلباء تقریب میں موجود تھے۔ تقریب کا اختتام قومی ترانے سے ہوا۔

جامعہ طبیہ دیوبند کے طالب علموں نے یونانی طب میں کیا نام روشن

جامعہ کے ٹاپر طلبہ وطالبات نے میڈل حاصل کر کے ادارہ کا وقار بلند کیا: ڈاکٹر انور سعید

دیوبند (عارف عثمانی)

حکومت اترپردیش کی جانب سے گیارہویں آیوروید دوس کے موقع پر آیوش محکمہ کے ذریعہ مہایوگی گرو گورکھ ناتھ آیوش یونیورسٹی گورکھپور کے 2023-24 بیچ کے ٹاپر طلبہ وطالبات کو لکھنؤ میں واقع اندرا گاندھی منزل کے مرکزی ہال میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔

اس پروگرام میں ٹاپر طلبہ وطالبات کو صوبائی نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ، آیوش وزیر دیا شنکر دیالو، آیوش کے چیف سکریٹری رنجن کمار، آیوروید کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نارائن داس اور یونانی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر جمال اختر نے ٹاپر طلبہ وطالبات کو توصیفی اسناد اور مومینٹو دیکر حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر جامعہ طبیہ دیوبند کی بی یو ایم ایس 2023-24 بیچ کی یونانی پیتھی میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے والی طالبہ نشریٰ، دوسری پوزیشن والی طالبہ رفیدہ نول اور تیسرے مقام پر رہنے والے طالب علم ثمر ریاض کو اس اعزازی پروگرام کے دوران نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ، آیوش کے وزیر دیا شنکر دیالو، چیف سکریٹری آف آیوش رنجن کمار، آیوروید کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نارائن داس اور یونانی پیتھی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر جمال اختر نے میڈل اور توصیفی اسناد دے کر مشترکہ طور سے حوصلہ افزائی کی۔

اس موقع پر جامعہ طبیہ کالج دیوبند کے سکریٹری ڈاکٹر انور سعید وجملہ اسٹاف نیز طلبہ وطالبات نے صوبائی وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ، آیوش کے وزیر دیا شنکر دیالو، چیف سکریٹری ودیگر شخصیات کا شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر انور سعید نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی اور صوبائی حکومت کی جانب سے آیوش کے فروغ کے لئے متعدد پروگرام چلائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب سے بی جے پی اقتدار میں آئی ہے تبھی سے آیوش کے طبیبوں کو ترقی پانے کا موقع ملا ہے۔ ڈاکٹر انور سعید نے اعزاز پانے والے طلبہ وطالبات سے کہا کہ انہیں آگے بڑھنے کے لئے مستقبل میں بھی اسی طرح محنت اور جدوجہد کرنی چاہئے اور جامعہ طبیہ دیوبند نیز یونانی طب کا نام روشن کرنا چاہئے۔

خواتین کو خود کفیل بنانا حکومت کی ترجیح: راموير سنگھ

”سیوا ستیو ابھیان - حکومت آپ کے دوار“ مہم کے تحت سات روزہ بلاک سطح کے کیمپ کا افتتاح

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) کندرکی کے ایم ایل اے ٹھاکر راموير سنگھ نے بلاک آڈیٹوریم، دلپت پور میں "سیوا ستیو ابھیان - حکومت آپ کے دوار" مہم کے تحت سات روزہ بلاک سطح کے کیمپ کا افتتاح کیا، سیوا سنکلپ ابھیان - 2026 کے تحت جو وزیر اعظم نریندر مودی کی 25 ویں سالگرہ کی یاد میں چلایا جارہا ہے، ایک عوامی تقریب کے پہلے دن قومی دیہی روزی روٹی مشن کے تحت سیلف ہیلپ گروپس سے وابستہ خواتین کے لیے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ایم ایل اے نے گروپ میں شامل خواتین سے ان کے تجربات کے بارے میں جاننے اور ان کی معاشی حالت میں ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں دریافت کیا۔ ٹھاکر راموير سنگھ نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار اور خود انحصار بنانا حکومت کی ترجیح ہے۔ سیلف ہیلپ گروپ خواتین کو روزگار اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرتے ہیں، جبکہ خود اعتمادی اور قائدانہ صلاحیتوں کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے مزید خواتین کو سیلف ہیلپ گروپس میں شامل ہونے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ "سیوا ستیو ابھیان" کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ سرکاری اسکیموں اور خدمات کے فوائد اہل افراد تک پہنچیں۔ اس دوران متعلقہ محکموں کے افسران اور سیلف ہیلپ گروپس سے وابستہ خواتین کی بڑی تعداد موجود رہی۔

ویلڈنگ کرنے کے دوران 20 فٹ سے گر کر کاریگر کی موت

حفاظتی آلات کے بغیر کام کر رہا تھا امیر خان، حادثے کے بعد فیکٹری مالک فرار، پولیس تفتیش میں مصروف

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند تحصیل علاقہ کے چندینہ کولی۔ گھیانہ روڈ واقع ایک ربڑ فیکٹری میں گزشتہ شام ویلڈنگ کا کام کرتے ہوئے تقریباً 20 فٹ کی بلندی سے گرنے کے باعث 28 سالہ ویلڈنگ مستری امیر خان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ حادثے کے بعد فیکٹری مالک کے فرار ہونے کی اطلاع ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی جانچ شروع کردی ہے۔ گاگلہیڑی تھانہ علاقہ کے گاؤں خان پورہ کا رہنے والا امیر خان چندینا کولی۔ گھیانہ روڈ واقع مذکورہ ربڑ فیکٹری میں کام کرنے گیا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ شام کے وقت وہ تقریباً 20 فٹ کی بلندی پر ویلڈنگ کا کام کر رہا تھا۔ اس دوران اس کے پاس کسی طرح کا حفاظتی سامان موجود نہیں تھا۔ اچانک توازن بگڑنے سے وہ بلندی سے نیچے زمین پر جاگرا، جس کے نتیجے میں اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ دیہی باشندوں کے مطابق حادثے کے بعد فیکٹری مالک نے ایمبولینس بلوا کر امیر خان کی لاش اس کے گھر روانہ کردی، تاہم بعد میں وہ موقع سے فرار ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس بھی موقع پر پہنچی، لیکن فیکٹری مالک وہاں موجود نہیں تھا۔ بتایا گیا ہے کہ امیر خان غیر شادی شدہ تھا اور آٹھ بہن بھائیوں میں دوسرے نمبر پر تھا۔ اس کے والد بھی مزدوری کر کے خاندان کی کفالت کرتے ہیں۔ نوجوان کی موت کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ پولیس موقع پر گئی تھی، تاہم فیکٹری مالک وہاں سے فرار ملا۔ انہوں نے بتایا کہ معاملے میں ابھی تک کوئی تحریر موصول نہیں ہوئی ہے۔ تحریر موصول ہونے کے بعد مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

ٹریکٹر ٹرالی میں ڈمپر کی ٹکر سے کسان کی موقع پر موت

حادثہ کے بعد ڈرائیور فرار، پولیس نے ڈمپر کو قبضہ میں لے کر ڈرائیور کی تلاش شروع کی

دیوبند (عارف عثمانی)

پرالی سے بھری ٹریکٹر ٹرالی میں پیچھے سے آنے والے ایک تیز رفتار ڈمپر نے زبردست طریقہ سے ٹکر ماردی جس کے نتیجہ میں ٹریکٹر چلانے والے کسان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اس حادثہ کے بعد ڈمپر ڈرائیور اپنے ڈمپر کو چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ اچانک ہونے والے حادثہ کے دوران ہوجانے والی موت سے کسان کے گھر میں ماتم پھیل گیا۔ تفصیل کے مطابق ناگل کے قریبی گاؤں بسیڑہ کے باشندہ 42 سالہ سونو کشیپ صبح تقریباً 4 بجے ٹریکٹر ٹرالی میں پرالی بھر کر مظفرنگر منڈی میں فروخت کرنے کے لئے لے جارہا تھا لیکن جیسے ہی وہ مظفرنگر سہارنپور اسٹیٹ ہائی وے پر منڈی کمیٹی کے قریب پہنچا تو پیچھے سے آنے والے ایک تیز رفتار ڈمپر نے زبردست طریقہ سے ٹکر ماردی۔ یہ ٹکر اتنی شدید تھی کہ ٹریکٹر کافی دور تک گھسیٹتا ہوا چلا گیا۔ جس کے نتیجہ میں سونو شدید طور پر زخمی ہوگیا اور اس کی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی۔ اس حادثہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور اس نے سونو کی لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجا۔ اسی دوران سونو کے اہل خانہ بھی دیوبند پہنچ گئے۔ پولیس نے ڈمپر کو اپنے قبضہ میں لے کر ڈرائیور کی تلاش شروع کردی ہے۔ کوتوالی انچارج سندیپ بالیان نے بتایا کہ سونو کے اہل خانہ کی جانب سے ایک تحریر دی گئی ہے، وہیں دوسری جانب پولیس نے ڈمپر کو اپنے قبضہ میں لے لیا ہے اور ڈمپر ڈرائیور کو تلاش کیا جارہا ہے۔

پک اپ میں 14 بھینسیں لے جانے والے تین نوجوان گرفتار

ملزمان کے خلاف قانون انسداد بے رحمی ایکٹ کے تحت کارروائی کی جارہی ہے: کوتوالی انچارج

دیوبند (عارف عثمانی) کوتوالی پولیس نے چیکنگ کے دوران ایک پک اپ میں ٹھونس کر بھرے گئے 14 مویشی برآمد کئے ہیں اور انہیں لے جانے والے تین افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس نے حراست میں لئے گئے ملزمان کے خلاف قانون انسداد بے رحمی کے تحت کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کو عدالت میں پیش کیا۔ دیوبند کے کوتوالی انچارج سنجیو والیان نے بتایا کہ پولیس چیکنگ کے دوران مخبر کی اطلاع پر ایک مہیندرا پک اپ کو روک کر اس کی تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران 14 پالتو مویشی زبردستی بھر کر لے جائے جانے پر پولیس نے لکھیم پور کھیری کے تھانہ موہن دی کے محلہ کیکن کے باشندہ ایشان خان، ضلع سیتاپور کے تھانہ ایساوی کے باشندہ ظہیر الدین اور رضوان کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے بتایا کہ ان ملزمان کے قبضہ سے پولیس نے 14 عدد بھینس اور مہیندرا پک اپ برآمد کئے ہیں۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مہیندرا پک اپ کو ایم وی ایکٹ کے تحت سیز کرلیا اور ملزمان کے خلاف 3/11 قانون انسداد بے رحمی ایکٹ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے تینوں ملزمان کو عدالت کے سامنے پیش کیا۔

نیشنل ہائی وے پر موٹر سائیکلوں میں تصادم، دو افراد زخمی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) منڈھا پانڈے تھانہ علاقے میں دہلی لکھنؤ قومی شاہراہ پر چھپرا نیو بائی پاس کے قریب دو بائیک آپس میں ٹکرا گئیں۔ حادثے میں سوار زخمی ہو گیا، جب کہ اس کے پیچھے سوار کو شدید چوٹیں آئیں۔ اطلاعات کے مطابق رام پور کھیڑا گاؤں کے رہنے والے دو بھائی اپنی بائیک پر رام پور سے مرادآباد جارہے تھے۔ جیسے ہی ان کی بائیک منڈھا پانڈے علاقے میں چھپرا نیو بائی پاس کے قریب پہنچی تو اس کی بائیک سامنے سے آرہی بائیک سے ٹکر ہوگئی۔ دونوں سوار سڑک پر گر کر زخمی ہوگئے۔ حادثے میں موٹر سائیکل چلانے والا نوجوان زخمی ہوگیا، جب کہ اس کے پیچھے سوار کو شدید چوٹیں آئیں۔ جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی۔ راہگیروں نے منڈھا پانڈے پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور دونوں زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا۔ سوار کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے۔

الخلیل میں مسافر یطا میں یہودی آبادکار کی فائرنگ سے ایک فلسطینی زخمی

الخلیل: الخلیل کے جنوب میں مسافر یطا کے علاقے ام قصہ میں بدھ کے روز ایک یہودی آبادکار کی گولی لگنے سے ایک فلسطینی شہری زخمی ہوگیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق ایک یہودی آبادکار نے چند مزدوروں کا اس وقت تعاقب کیا جب وہ اپنے کام کی جگہوں کی طرف جا رہے تھے، اس سے پہلے کہ اس نے ان کی طرف براہِ راست فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں ان میں سے ایک شخص ران میں زخمی ہوگیا۔ ریسکیو ٹیموں نے

زخمی کو قریبی ہسپتال پہنچایا، جہاں اسے اس کے زخموں کے باعث ضروری علاج فراہم کیا گیا۔ یہ واقعہ سات اکتوبر سنہ 2023ء کو غزہ پٹی پر جارحیت کے آغاز کے بعد سے مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف یہودی آبادکاروں اور قابض فوج کے حملوں میں اضافے کے پس منظر میں پیش آیا ہے۔ فلسطینی مرکزی بیورو آف اسٹیٹسٹکس کے اعداد و شمار کے مطابق سات اکتوبر سنہ 2023ء سے لے کر 21 ستمبر سنہ 2026ء تک کے اعداد و شمار کی آخری اپ ڈیٹ تک مغربی کنارے میں شہید ہونے والوں کی تعداد 1209 شہیدوں تک پہنچ چکی ہے۔ یہودی آبادکاروں کے حملوں میں فلسطینیوں کو قتل کرنا، ان کی املاک نذرِ آتش کرنا، زرعی زمینوں کو بلڈوز کرنا، ان کے مالکان کو وہاں تک پہنچنے سے روکنا اور انہیں بے گھر کرنا شامل ہے، اس کے علاوہ یہودی بستیوں کی توسیع بھی جاری ہے، جبکہ قابض فوج کی طرف سے قتل، گرفتاری، گھروں اور تنصیبات کی مسماری کے اقدامات بھی مسلسل جاری ہیں۔

غزہ: ناصر ہسپتال کی جانب سے ڈائلاسز کی بندش کا انتباہ

غزہ: غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع شہر خان یونس میں ناصر ہسپتال نے ڈائلاسز کی خدمات معطل ہونے کے شدید خطرے سے خبردار کیا ہے، کیونکہ ڈائلاسز مشینوں کو چلانے اور مریضوں کے علاج کے سیشنز کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے بنیادی مادہ 'Bibag' (بی بیگ) لانے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ ہسپتال نے اپنے ایک بیان میں واضح کیا کہ مادہ 'Bibag' (بی بیگ) ڈائلاسز کے نظام میں انتہائی ضروری لوازمات میں شمار ہوتا ہے، اس کی عدم دستیابی ڈائلاسز مشینوں کے خراب ہونے کا باعث بن سکتی ہے، جس کے نتیجے میں ان مریضوں کے علاج کے سیشنز منقطع ہو جائیں گے جو باقاعدگی سے ان پر انحصار کرتے ہیں۔ ایسا علاج جو تاخیر کا متحمل نہیں ہو سکتا ہسپتال نے بتایا کہ ڈائیلاسز کے سیشنز ایک ایسا حیاتیاتی علاج ہیں جسے ملتوی یا جس سے صرفِ نظر نہیں کیا جا سکتا۔ اس نے خبردار کیا کہ ان کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ مریضوں کی زندگیوں کو سنگین طبی پیچیدگیوں سے دوچار کر سکتی ہے اور غزہ پٹی کے عوام کو درپیش مشکل طبی حالات کے سائے میں ان کی تکلیفوں میں اضافہ کر سکتی ہے۔ ہسپتال نے اس بات پر زور دیا کہ مادہ "Bibag" (بی بیگ) کو فوری طور پر اندر لانا ڈائیلاسز کے سیشنز کی جاری روانی کو یقینی بنانے اور مریضوں سے خدمات کا سلسلہ منقطع نہ ہونے دینے کے لیے ایک طبی اور انسانی ضرورت ہے۔ ناصر ہسپتال نے بنیادی طبی لوازمات فوری طور پر فراہم کیے جانے کا مطالبہ کیا، اور اس امر پر شدید زور دیا کہ ڈائلاسز کے شعبوں اور دیگر اہم خدمات کی ضروریات کا تسلسل کے ساتھ بندوبست کرنا صحت کی دیکھ بھال کی بقا اور مریضوں کی زندگیاں محفوظ رکھنے کے لیے ناگزیر ہے۔ یہ انتباہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب غزہ میں صحت کا شعبہ ادویات اور طبی لوازمات کی شدید قلت کا سامنا کر رہا ہے، جس کی وجہ سے اہم شعبوں، بالخصوص ڈائیلاسز یونٹس کے لیے آپریشنل ضروریات پوری کرنے کی ضرورت بڑھ گئی ہے، تاکہ مریضوں کو علاج کی سہولیات سے محروم ہونے سے بچایا جا سکے۔

غزہ کی سردی قریب تر ایک لاکھ 62 ہزار خیمے ناکارہ، انسانی المیے کی وارننگز

غزہ: سردی کا موسم قریب آتے ہی غزہ کی پٹی میں لاکھوں بے گھر افراد کے لیے شدید سردی، بارش اور سیلاب کے ایک سخت موسم سے دوچار ہونے کے خدشات ایک بار پھر تازہ ہو گئے ہیں، جو کہ نقل مکانی کے کیمپوں کے بوسیدہ ہونے، خیموں کے خستہ حال ہونے اور پناہ کی اشیاء کی کمی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ بین الاقوامی تنظیمیں سردی کے حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے تیاریاں کر رہی ہیں، پٹی کی ضروریات اب بھی زمین پر دستیاب وسائل سے کہیں زیادہ ہیں، اس دوران موسمی حالات کے شدت اختیار کرنے سے پہلے خیمے اور ضروری سامان فراہم کرنے کے لیے فلسطینی اور بین الاقوامی سطح پر مطالبات کیے جا رہے ہیں۔

ایک لاکھ 62 ہزار خیمے ناکارہ

اس تناظر میں غزہ میں سرکاری میڈیا آفس کے ڈائریکٹر جنرل اسماعیل الثوابتہ نے انتہائی خطرناک انسانی مضمرات سے خبردار کیا ہے جو بے گھر افراد کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں، آنے والے موسم سرما کو "تباہ کن موسم سرما" سے تعبیر کیا ہے اگر فوری اور بنیادی مداخلت کے بغیر موجودہ پناہ کا بحران جاری رہتا ہے۔ الثوابتہ نے ایک اخباری بیان میں انکشاف کیا کہ متعلقہ حکومتی ٹیموں نے نقل مکانی کے کیمپوں کی صورتحال کا جامع زمینی سروے کیا ہے، جس سے ظاہر ہوا کہ پٹی کے مختلف گورنریٹس میں بے گھر خاندانوں کو پناہ دینے والے دو لاکھ 70 ہزار خیموں میں سے ایک لاکھ 62 ہزار خیمے مکمل طور پر ناکارہ ہو چکے ہیں۔

ان کے بتائے ہوئے اعداد و شمار کے مطابق موجودہ خیموں میں سے 60 فیصد سے زیادہ اب کم از کم تحفظ فراہم کرنے کے قابل نہیں رہے، اور ہوا، بارش اور سردی کا مقابلہ کرنے کے لیے نامناسب ہو چکے ہیں، جو بچوں، خواتین، بیماروں اور دیگر بے گھر افراد کو سخت موسمی حالات کے براہِ راست خطرے سے دوچار کرتا ہے۔

اقوام متحدہ کی سرد موسم کے خطرات سے وارننگ

مقامی تنبیہات ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب اقوام متحدہ، رہائش اور نقل مکانی کے بحران کے تسلسل کے درمیان غزہ میں سردیوں کے موسم سے نمٹنے کے لیے اپنی تیاریوں کو تیز کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ "یونیسیف" نے سترہ ستمبر رواں سال کو بتایا کہ غزہ پٹی کی آبادی کا تقریباً 84 فیصد حصہ یعنی 1.76 ملین سے زیادہ افراد، اب بھی نقل مکانی کے بھیڑ بھاڑ والے مقامات یا نقصان زدہ اور نامناسب پناہ گاہوں میں زندگی گزار رہے ہیں، جو انہیں سردی، تیز بارش اور سیلاب کے رحم و کرم پر چھوڑ دیتا ہے۔ تنظیم نے خبردار کیا کہ بچوں، خاص طور پر شیر خوار بچوں، کم عمر بچوں اور سابقہ صحت کے مسائل والے افراد کو بڑھتے ہوئے خطرات کا سامنا ہے جن میں جسم کا درجہ حرارت کم ہونا، سانس کی بیماریاں اور پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں شامل ہیں۔ اس نے اشارہ کیا کہ گزشتہ سال سردیوں کے دوران جسم کا درجہ حرارت کم ہونے کی وجہ سے شیر خوار بچوں سمیت کم از کم 11 بچے غزہ میں جاں بحق ہو چکے ہیں۔

"یونیسیف" نے اکتوبر سنہ 2026ء سے مارچ سنہ 2027ء تک کے عرصے کے دوران غزہ پٹی اور مغربی کنارے میں اپنے سرمائی ردعمل کو لاگو کرنے کے لیے 5.97 ملین ڈالر فراہم کرنے کی اپیل بھی جاری کی ہے، جس کا مقصد پانچ لاکھ 40 ہزار بچوں اور ان کے خاندانوں کا تحفظ کرنا، کپڑے اور تھرمل کمبل محفوظ بنانا، پناہ گاہوں کو مضبوط کرنا اور سب سے زیادہ ضرورت مند طبقات کے لیے خیمے فراہم کرنا ہے۔

اوچا: سردیوں کی تیاریاں ساز و سامان کی کمی سے ٹکرا رہی ہیں

دوسری طرف، اقوام متحدہ نے اس بات پر زور دیا کہ بارش کے موسم کا قریب آنا خاندانوں کو نقصان زدہ عمارتوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں سے محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کی ضرورت کو بڑھا دیتا ہے، لیکن مشینری، ایندھن، اسپیئر پارٹس اور بنیادی سامان کی کمی انسانی اداروں کی جواب دینے کی صلاحیت کو محدود کرتی ہے۔

اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور "اوچا" نے اٹھارہ ستمبر کو جاری کردہ اپنی رپورٹ میں اشارہ کیا کہ خیموں، ترپالوں اور دیگر بنیادی مواد کے داخلے پر عائد پابندیاں اب بھی سردیوں کی تیاری کی کوششوں میں رکاوٹ بن رہی ہیں، ایسے وقت میں جب نقصان زدہ عمارتوں یا عارضی پناہ گاہوں میں رہنے والے شہریوں کے خطرات بڑھ رہے ہیں۔ دفتر نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ ہزاروں افراد کو سینکڑوں نقصان زدہ عمارتوں میں پناہ لینے پر مجبور ہونا پڑتا ہے جن کا جائزہ غیر محفوظ ہونے کے طور پر لیا گیا تھا، جبکہ انسانی ادارے بارش ہونے سے پہلے نقصان زدہ عمارتوں اور سیلاب کے خطرے سے دوچار علاقوں سے رضاکارانہ منتقلی کے عمل کی حمایت کر رہے ہیں۔

پناہ کا سامان لانے کے لیے فوری اپیلیں

اس کے برعکس الثوابتہ نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ میں سرکاری ادارے پناہ کے بحران کی نگرانی کرنے اور بین الاقوامی برادری، اقوام متحدہ کی تنظیموں اور انسانی و امدادی اداروں تک اس کے حجم کو پہنچانے کے لیے ہنگامی حالت میں کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ گزرگاہیں کھولنے اور سینکڑوں ہزاروں نئے اور لیس خیمے اندر لانے کے لیے دباؤ ڈالے، اس کے ساتھ ساتھ ہنگامی سرمائی امدادی سامان بھی لایا جائے، انہوں نے خبردار کیا کہ ردعمل میں تاخیر سے لاکھوں بے گھر افراد سخت موسمی حالات اور تحفظ کے بنیادی عناصر کے بغیر رہ جائیں گے۔

یہ مطالبات اقوام متحدہ کی طرف سے دی گئی وارننگز سے مطابقت رکھتے ہیں، کیونکہ انسانی امور اور ہنگامی امداد کے کوآرڈینیٹر ٹوم فلیٹشر نے سردیوں کے موسم میں غزہ میں تقریباً 20 لاکھ افراد کی حمایت کے لیے ضروری رسد لانے کی اپیل کی، اس بات پر زور دیا کہ ابتدائی تیاری ایک اہم انسانی ضرورت ہے۔

وسیع تباہی کے درمیان پناہ کا بحران شدت اختیار کر رہا ہے

پناہ کا بحران صرف خیموں کے خستہ حال ہونے تک محدود نہیں ہے، کیونکہ گھروں اور تنصیبات کو پہنچنے والی وسیع تباہی اب بھی بڑی تعداد میں آبادی کو محفوظ رہائش گاہوں میں واپس جانے سے محروم رکھے ہوئے ہے۔ "اوچا" کی رپورٹ نے ظاہر کیا کہ سولہ ستمبر کو غزہ شہر میں ایک نقصان زدہ رہائشی عمارت کے گرنے سے 12 بچوں سمیت 21 افراد شہید ہو گئے، جبکہ بہتر رہائشی متبادل نہ ہونے کی وجہ سے بہت سے لوگ غیر محفوظ عمارتوں میں مقیم رہے۔

سردی کے قریب آنے کے ساتھ ہی، خستہ حال خیمے، نقصان زدہ عمارتیں اور سیلاب کا شکار نشیبی علاقے ایک ہی انسانی منظر کا حصہ نظر آتے ہیں، جو پناہ اور سردیوں کے تحفظ کے سامان کے لیے فوری ردعمل کو مزید نقصانات سے بچنے کے لیے ایک ضرورت بناتا ہے، خاص طور پر بچوں اور پٹی کے سب سے زیادہ کمزور طبقات میں۔

اقوام متحدہ: بنیامین نتن یاھو کی تقریر سے پہلے 77 وفود کا بائیکاٹ، وسیع پیمانے پر ردعمل کا باعث بن گیا

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ہال سے 77 وفود کا اجتماعی بائیکاٹ قابض اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نتن یاھو کی تقریر سے ٹھیک پہلے عمل میں آیا، سوشل میڈیا پر وسیع پیمانے پر بحث کا سبب بن گیا ہے، جہاں صارفین نے اس منظر کو اسرائیل کے لیے ایک "زور دار طمانچہ" اور اس کی بڑھتی ہوئی بین الاقوامی تنہائی کا ثبوت قرار دیا ہے۔

ہال کے مناظر میں دکھایا گیا کہ بنیامین نتن یاھو کی تقریر شروع ہونے سے پہلے ہی اکثریت وفود نے ہال چھوڑ دیا، جبکہ قابض ریاست کے وزیر اعظم الجھن اور پریشانی کی حالت میں دکھائی دیے، اس دوران چند ہی شرکاء اپنی نشستوں پر باقی رہے اور احتجاجی و مذمتی نعرے بلند کیے گئے۔

عبرانی رپورٹس کے مطابق 77 ممالک کے نمائندے بنیامین نتن یاھو کے خطاب سے غیر حاضر رہے، کیونکہ کئی وفود نے تقریر شروع ہونے سے پہلے ہی ہال چھوڑ دیا تھا، جبکہ دیگر ممالک کے نمائندے شروع ہی سے اپنی نشستوں پر موجود نہیں تھے۔ وفود کے جانے کے اس منظر کو اسرائیلی میڈیا میں بھی بڑی اہمیت ملی، چنانچہ چینل 14 نے اس اقدام کو "اسرائیل کے منہ پر تھوکنے" کے مترادف قرار دیا، جبکہ روزنامہ "یدیعوت احرونوت" نے اسے "ڈرامائی احتجاج" سے تعبیر کیا۔ ایک اور تجزیے میں روزنامہ "ہارٹز" نے بنیامین نتن یاھو کے خطاب کو بورنگ اور تکرار سے بھرپور قرار دیا، یہ مانا کہ یہ خطاب بنیادی طور پر ان کے دائیں بازو کے حامیوں اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے لیے

تھا، جو کہ قابض حکومت کے سربراہ کی بڑھتی ہوئی بین الاقوامی تنہائی کے سیاق و سباق میں تھا۔ عالمی میڈیا کی سطح پر اخبار "گارڈین" نے اس منظر پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ بنیامین نتن یاھو نے غزہ میں "مشن تمام کرنے" کا عزم ظاہر کیا، جبکہ وفود نے اپنے فیصلے کے ذریعے اس کی مخالفت کا اظہار کرتے ہوئے ہال چھوڑ دیا۔

اخبار "واشنگٹن پوسٹ" نے وفود کے انخلاء کو اسرائیلی پالیسیوں کے خلاف "عالمی سطح پر شدید ردعمل" کی علامت قرار دیا، جبکہ برطانوی اخبار "انڈیپینڈنٹ" نے لکھا کہ بنیامین نتن یاھو ویسے بھی ہر صورت میں صرف ایک ہی سامع سے مخاطب تھے۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کے صدر دفتر کے اندر بنیامین نتن یاھو کی تقریر کے ساتھ ہی، ٹائمز اسکوائر کے اطراف میں ایک احتجاجی مظاہرہ بھی دیکھنے میں آیا، جس میں شرکاء نے ایسے پلے کارڈز اٹھائے جن میں غزہ پٹی پر قابض ریاست کی جارحیت بند کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ یہ منظر نامہ غزہ پٹی پر اسرائیلی جنگ کے تسلسل اور اس کے نتیجے میں شہریوں کی بڑی تعداد میں ہونے والی ہلاکتوں کے پس منظر میں سامنے آیا ہے، جبکہ پٹی اور فلسطینی سرزمین کے تئیں اسرائیلی پالیسیوں پر بین الاقوامی تنقید مسلسل بڑھ رہی ہے۔

قابض اسرائیلی فوج نے مسافر یطا میں 10 رہائشی مکانات اور تنصیبات کو مسمار کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا

غزہ: قابض اسرائیلی بلڈوزروں نے آج بدھ کی صبح الخلیل کے جنوب میں واقع مسافر یطا کے جنبہ گاؤں میں فلسطینیوں کے مکانات اور تنصیبات کو مسمار کرنے اور ان پر بلڈوزر چلانے کا آغاز کر دیا ہے، جو کہ اس خطے میں فلسطینی بستیوں کو درپیش مسماری اور جبری نقل مکانی کے سلسلے کی ایک نئی کڑی ہے۔

چشم دید گواہوں نے بتایا کہ قابض فوج کے کئی بلڈوزروں نے جنبہ گاؤں پر دھاوا بول کر شہریوں کے رہائشی مکانات اور تنصیبات کو گرانا شروع کر دیا ہے، اور انہوں نے اشارہ کیا کہ مسماری کی ان کارروائیوں کی زد میں تقریباً 10 گھر اور تنصیبات آئی ہیں، جن میں العتیم خاندان کے مکانات بھی شامل ہیں۔

مسافر یطا میں مسلسل مسماریاں

جنبہ میں یہ نئی مسماری کا عمل مسافر یطا کے باسیوں کو برسوں سے درپیش محاصرے اور تنگی کے بڑھتے ہوئے ماحول کے تناظر میں سامنے آیا ہے، جہاں گھروں اور تنصیبات کی مسماری کے واقعات اور مسماری کے نوٹسز تسلسل کے ساتھ دہرائے جاتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ یہودی آبادکاروں کے حملے اور تعمیرات، چرواہے کے پیشے اور زمین تک رسائی پر عائد پابندیاں بھی جاری ہیں۔ مسافر یطا کا ایک وسیع رقبہ ان علاقوں میں شمار ہوتا ہے جنہیں قابض حکام "فائر زونز" قرار دیتے ہیں، اور اسرائیلی حکام اسے خطے میں مقیم باشندوں کی زندگی اور ان کے وجود پر وسیع پابندیاں عائد کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ مسافر یطا میں مسماری کی کارروائیوں کے نتیجے میں گزشتہ عرصے کے دوران بچوں سمیت درجنوں فلسطینی بے گھر ہوئے ہیں، جبکہ مسمار ہونے والی تنصیبات میں مویشیوں کے باڑے، پانی کے ٹینک، صحت سے متعلق سہولیات اور زرعی تنصیبات جیسی اہم رہائشی و ترغیبی تنصیبات بھی شامل ہیں۔ رواں ماہ کے آغاز میں، مسافر یطا کے خربہ التبان میں وسیع پیمانے پر مسماری کی کارروائیاں دیکھی گئیں جن کی زد میں درجنوں عمارتیں اور تنصیبات آئیں، جس کے نتیجے میں درجنوں فلسطینی بے گھر ہو گئے، جبکہ مکین اپنی زمین پر واپس لوٹ آئے اور انہوں نے اپنے گھروں کے ملبے پر عیم عارضی خیمے نصب کر لیے۔ جنبہ میں ہونے والی یہ مسماریاں مغربی کنارے میں ایک وسیع تناظر کا حصہ ہیں، کیونکہ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور کی طرف سے یہ بتایا گیا ہے کہ سنہ 2026ء کے آغاز سے لے کر اب تک مغربی کنارے کے مختلف حصوں میں مسماری کے عمل کی وجہ سے تقریباً 500,1 فلسطینی بے گھر ہو چکے ہیں۔

دفتر نے مسافر یطا کے تین جھرمٹوں میں دو اور آٹھ ستمبر کے درمیان مسماری کی کارروائیوں کی دو لہریں بھی دستبردار کی ہیں، جن کے نتیجے میں 49 عمارتیں اور تنصیبات مسمار ہوئیں اور 27 بچوں سمیت 57 افراد بے گھر ہوئے، اس کے علاوہ ان درجنوں دیگر مکینوں کو بھی نقصان پہنچا جو اس خطے میں موسمی طور پر رہائش پذیر ہیں۔ خربہ التبان ہی میں، مسماری کے دائرے میں رہائش گاہیں، مویشیوں کے باڑے، اسٹوریج کی تنصیبات، صحت کی سہولیات، پانی جمع کرنے کے ٹینک، اور ان بنیادی ڈھانچے کے کچھ حصے بھی تباہ کر دیے گئے جن پر باشندے اپنی روزمرہ کی زندگی کے لیے انحصار کرتے ہیں۔

گھروں کی مسماری کے ساتھ ساتھ نوآبادیاتی شدت میں اضافہ

مسماری کی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ، مسافر یطا میں یہودی آبادکاروں کے بار بار حملے بھی جاری ہیں جو فلسطینیوں، ان کی املاک اور ان کے ذرائع معاش کو نشانہ بناتے ہیں۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی "وفا" نے اطلاع دی کہ یہودی آبادکاروں نے مسافر یطا کے خربہ اقواویس میں شہریوں کی املاک کو نقصان پہنچایا، منگل کی شام یطا کے بدوی علاقے میں واقع اُم قصہ کے قریب مزدوروں کی ایک گاڑی کو تعاقب کے بعد آگ لگا دی گئی۔ "وفا" کے مطابق یہ حملے مسافر یطا کے علاقوں میں مسلسل دہرائے جاتے ہیں، خاص طور پر مشرق اور جنوب میں واقع آبادی والے اجتماعات میں، اور ان میں املاک کو نقصان پہنچانا، شہریوں کا تعاقب کرنا، گاڑیوں اور روزی کے ذرائع پر حملے کرنا شامل ہیں۔

مسماری کے پھیلاؤ کو ظاہر کرنے والے اعداد و شمار: وال اینڈ سیٹلمنٹ ریزسٹنس کمیشن کے مطابق، گزشتہ ماہ اگست کے دوران مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں قابض فوج، یہودی آبادکاروں کے 030,2 حملے ریکارڈ کیے گئے، جن میں 71 مسماری کی کارروائیاں بھی شامل ہیں۔ کمیشن کے مطابق مسماری کی کارروائیوں کی زد میں 155 تنصیبات آئیں، جن میں 47 آباد رہائشی مکانات، 8 غیر آباد مکانات، 33 دکانوں اور 61 زرعی تنصیبات شامل ہیں، اس کے علاوہ تقریباً 629,1 دونم زمین پر قبضہ کیا گیا، 423 دونم سے زائد رقبے کو ہدف بنانے والے احکامات جاری کیے گئے 32 نئی نوآبادیاتی چوکیاں قائم کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ یہ حقائق مسافر یطا میں فلسطینی بستیوں پر مسلسل دباؤ کی عکاسی کرتے ہیں، جہاں مسماری صرف گھروں تک محدود نہیں ہے بلکہ زرعی تنصیبات، پانی کے ذرائع اور زندگی گزارنے کی سہولیات تک پھیل جاتی ہے، جو باشندوں پر بوجھ کو دوگنا کرتی ہے اور خطے میں ان کے باقی رہنے کی صلاحیت کو خطرے میں ڈالتی ہے۔

مغربی کنارے میں قابض اسرائیلی کشیدگی، شہید کے گھر پر چھاپہ، متعدد زخمی، دھاوے اور یہودی آبادکاروں کے حملے

غزہ: بدھ کی شام کو مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں قابض اسرائیل کے دھاووں اور حملوں کی شدت میں اضافہ ہو گیا، اس دوران رام اللہ کے مغرب میں واقع قصبے بیت عور التحتا میں شہید محمود محمد سلیمان کے گھر پر چھاپہ مارا گیا، قلقیلیہ میں قابض فوج کی فائرنگ سے دو فلسطینی زخمی ہو گئے، جبکہ نابلس، جنین اور طوباس میں بھی دھاوے بولے گئے، اس کے ساتھ ساتھ مسافر یطا اور مشرقی رام اللہ میں یہودی آبادکاروں کی طرف سے حملے کیے گئے۔ اس کشیدگی کے ساتھ ساتھ متعدد گورنریوں میں فوجی تعیناتی سخت کر دی گئی اور سڑکیں اور چیک پوسٹس بند کر دی گئیں، جس کا اثر شہریوں کی نقل و حرکت اور ریسکیو ٹیموں کے کام پر پڑا، ایسے وقت میں جب فلسطینی زمینوں اور املاک پر یہودی آبادکاروں کے حملے جاری رہے۔

شہید سلیمان کے گھر پر چھاپہ اور قلقیلیہ میں زخمی

قابض فوج نے بیت عور چیک پوسٹ کے قریب اسرائیلی فوجیوں کو نشانہ بنانے والی کارِ سحق کی کارروائی کرنے کے بعد قابض فوج کی فائرنگ سے شہید ہونے والے شہید محمود محمد سلیمان کے قصبے بیت عور التحتا میں واقع گھر پر بھی چھاپہ مارا۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج نے قصبے پر دھاوا بولا اور اس کے مختلف علاقوں میں پھیل گئی، اس سے پہلے کہ اس نے شہید کے گھر پر چھاپہ مارا، اس دوران علاقے میں اپنی فوجی موجودگی کو مضبوط کیا گیا، یہ کارروائی اس کارروائی کے بعد عمل میں آئی جس کے نتیجے میں ایک فوجی شدید زخمی ہو گیا تھا۔

قابض فوج نے کارِ سحق کی کارروائی کے بعد سلیمان پر فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی شہید ہو گئے، جبکہ قابض فوج نے ان کی لاش قبضے میں لے لی۔

میڈیا ذرائع نے ایسی معلومات بتائی ہیں جن کے مطابق اس کارروائی میں زخمی ہونے والا فوجی امریکہ میں قابض ریاست کے سفیر کا بیٹا ہے، تاہم اس اطلاع کی کوئی سرکاری تصدیق نہیں ہو سکی۔

قلقیلیہ میں بدھ کی شام شہر پر دھاوے کے دوران قابض فوج کی فائرنگ سے دو فلسطینی شہری زخمی ہو گئے، جبکہ قابض فوج نے شارع الواد میں ہلالِ احمر کی ایک ایمبولینس کو گھیرے رکھا، جس نے ریسکیو ٹیموں کی نقل و حرکت اور انسانی کیسز تک ان کے پہنچنے میں رکاوٹ ڈالی۔ ہلالِ احمر کی ٹیموں نے بتایا کہ دھاوے کے دوران ٹانگ میں ربڑ کی نہیں بلکہ اصلی گولی لگنے سے چودہ سالہ بچہ زخمی ہو گیا۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی تھی کہ قابض فوج نے شہر پر دھاوا بولا اور الطبال کے مقام میں اپنی بکتر بند گاڑیاں پھیلائیں اور متعدد نوجوانوں کو حراست میں لے کر ان سے میدانی تفتیش کی۔

بیک وقت دھاوے اور یہودی آبادکاروں کے حملے

دھاوے نابلس کے شمال مغرب میں واقع قصبے بیت اِمرین تک پھیل گئے، جہاں قابض فوج ایک فوجی بلڈوزر کے ساتھ داخل ہوئے اور علاقے میں پھیل گئے، اس کے علاوہ جنین کے جنوب میں واقع قصبے الزبابدہ اور طوباس کے شمال میں واقع قصبے عقابا میں بھی دھاوے بولے گئے، اس دوران مقامی ذرائع کے مطابق عقابا میں بلال بن رباح مسجد کے اندر نمازیوں پر حملے کیے گئے۔ بیت اِمرین میں قابض فوج نے ایک گھر کی طرف جانے والے ذیلی راستوں کو بند کر دیا، تاکہ اسے اڑایا جا سکے، اس کے بعد کہ اس نے مارچ سنہ 2026ء سے قید اسیر دواس حسون کے خاندان کے گھر پر دھاوا بولا اور اس کے اہل خانہ کو گھر خالی کرنے پر مجبور کیا۔

جہاں تک یہودی آبادکاروں کے حملوں کا تعلق ہے، الخلیل کے جنوب میں مسافر یطا میں واقع قصبے اُم الخیر کی طرف جانے والے راستے کو یہودی آبادکاروں نے پتھروں سے بند کر دیا، اور وہاں قابض ریاست کا پرچم لہرا دیا، جس نے شہریوں کی نقل و حرکت اور قصبے تک ان کی رسائی میں رکاوٹ ڈالی۔

یہ واقعہ اُم الخیر اور مسافر یطا کے باسیوں پر ہونے والے پے در پے حملوں کے سیاق و سباق میں پیش آیا ہے، جن میں شہریوں اور ان کی املاک پر حملے کرنا، سڑکیں بند کرنا اور زمینوں پر قبضہ کرنا شامل ہے، اس دوران علاقے کے مکینوں پر یہودی بستیوں کی توسیع کے اثرات کے حوالے سے فلسطینی خدشات پائے جاتے ہیں۔

مشرقی رام اللہ میں، مقامی ذرائع کے مطابق یہودی آبادکاروں نے قصبہ برقا کے کناروں پر شہریوں کے گھروں کے قریب زرعی زمینوں کو آگ لگا دی، جس کی وجہ سے علاقے میں آگ پھیل گئی، جبکہ یہ قصبہ کئی سالوں سے زمینوں اور فصلوں کو نذرِ آتش کرنے، درختوں کو اکھاڑنے اور شہریوں اور ان کی املاک پر حملے کرنے جیسے حملوں کی زد میں ہے۔ یہ کشیدگی مغربی کنارے میں جاری فوجی کارروائیوں اور یہودی بستیوں کے حملوں کے درمیان جاری ہے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور نے جنوری اور اگست سنہ 2026ء کے درمیان یہودی آبادکاروں کے 1600 سے زیادہ حملے ریکارڈ کیے جن کے نتیجے میں فلسطینیوں کو زخم آئے یا املاک کو نقصان پہنچا، اوسطاً روزانہ 7.6 حملے ہوئے، جن نے 275 فلسطینی اجتماعات کو نشانہ بنایا۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔